R.N.I. No: BIHURD/2015/62368

روزنامہ

پیاری تنظیم

پٹنہ

ایڈیٹر: محمد عارف حسین

प्यारी तंजीम PIYARI TANZEEM

بیادگار: الحاج حافظ علی ظفرؒ

The Leading Urdu Daily of Bihar

اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

PATNA, SATURDAY, 12-07-2025, Vol: 11, Issue: 186 (Page: 8) LATE CITY PRICE RS. 2.00

جلد:11، شمارہ 186: سنیچر، ۱۲ر جولائی 2025ء مطابق ۱۶ر محرم الحرام ۱۴۴۷ھ

سارن: خصوصی مہم میں 35 ملزمان گرفتار

چھپرا، 11 جولائی (یو این آئی) بہار کے سارن ضلع کی پولیس نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ایک خصوصی مہم میں 35 ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس ذرائع نے جمعہ کو یہاں بتایا کہ خصوصی مہم میں شراب کے کاروبار میں دو، شراب نوشی میں 15، قتل کی کوشش میں دو، قتل معاملے میں ایک، وارنٹ میں 12، آرمس ایکٹ میں ایک، اغوا میں ایک اور دیگر معاملوں میں ایک ملزم کو گرفتار کیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ خصوصی مہم کے دوران کرائم کنٹرول اور ٹریفک سیفٹی کے نقطہ نظر سے 89 گاڑیوں سے 1,55,500 روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ اس کے علاوہ 85 لیٹر دیسی شراب، 25,509 لیٹر انگریزی شراب، دو موٹر سائیکلیں اور ایک گاڑی ضبط کی گئی ہے۔

بی جے پی حکومت اڈیشہ کے بڑے وسائل ارب پتیوں کے حوالے کر رہی ہے: راہل

بھوبنیشور، 11 جولائی (یو این آئی) لوک سبھا میں حزب اختلاف کے رہنما اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے جمعہ کو اڈیشہ کی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ حکومت ریاست کے زمین، پانی، جنگل اور دیگر وسائل کو اڈانی اور امبانی جیسے مٹھی بھر ارب پتیوں کے حوالے کر رہی ہے۔ آج یہاں باراسنگا میدان میں 'سمودھان بچاؤ' ریلی سے خطاب کرتے ہوئے، مسٹر گاندھی نے کہا "یہ حکومت عوام کی نہیں، بلکہ اڈانی جیسے صنعت کاروں اور کچھ دوسرے ارب پتیوں کی ہے، جو اب ریاستی حکومت کو چلا رہے ہیں۔ اس حکومت نے زمین، کانیں، جنگلات اور پانی کو صرف چار پانچ بڑے صنعتی گھرانوں کو سونپ دیا ہے۔ انہوں نے موجودہ بی جے پی اور سابقہ بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) دونوں حکومتوں پر ریاست کے وسائل کا 5-6 نجی کمپنیوں کے ذریعہ استحصال کرنے کی اجازت دینے کا الزام لگایا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ واضح ہے کہ اوڈیشہ میں اڈانی ہی بی جے پی حکومت چلا رہے ہیں۔ انہوں نے پوری رتھ یاترا کے دوران اڈانی خاندان کے لئے بھگوان جگناتھ کے رتھ کو مبینہ طور پر روکنے کی مثال پیش کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ترقی نہ صرف دو یا تین ارب پتیوں کے لئے ہے، بلکہ غریبوں، دلتوں اور پسماندہ برادریوں کے لئے بھی ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی پر فصل بیمہ یوجنا اور مرکزی حکومت کے پیسے کے نام پر غریب کسانوں سے ہزاروں کروڑ روپے لے کر انہیں بڑے کارپوریٹ گھرانوں کے حوالے کرنے کا الزام عائد کیا۔ کانگریس کے رہنما نے کہا، "اڈیشہ کی بی جے پی کی حکومت قبائلیوں کو ان کی زمین سے بے دخل کر رہی ہے اور انہیں زمین کے لیزوں سے محروم کر کے بڑی کمپنیوں کو الاٹ کر رہی ہے۔

بہار کے ہر چار میں سے تین ووٹروں نے اپنے اندراجی فارم جمع کرائے

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) اندراجی فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ سے قبل 14 دن باقی ہیں، اور بہار کے تقریباً 7.90 کروڑ (7,89,69,844) ووٹروں میں سے 74 فیصد سے زائد ووٹروں نے اپنے فارم جمع کرا دیے ہیں۔ ایس آئی آر کے دوسرے مرحلے میں، بلاک لیول آفیسرز (بی ایل اوز) گھر گھر جا کر ووٹروں کی مدد کر رہے ہیں اور ان کے بھرے ہوئے اندراجی فارم جمع کر رہے ہیں۔ 243 اسمبلی حلقوں کے تمام 38 ضلع انتخابی افسران (ڈی ای اوز)، انتخابی رجسٹریشن آفیسرز (ای آر اوز)، اور 963 اسسٹنٹ انتخابی رجسٹریشن آفیسرز (اے ای آر اوز) سمیت میدان میں موجود متعلقہ عملہ مسلسل ایس آئی آر کی پیش رفت کی نگرانی کر رہا ہے۔ اندراجی فارموں کی ڈیجیٹائزیشن اور اپ لوڈنگ بخوبی جاری ہے۔ ایس آئی آر ہدایات کے پیرا 3 (ایچ) کے مطابق، بلاک لیول آفیسرز (بی ایل اوز) نے اب تک جمع کیے گئے مجموعی اندراجی فارموں میں سے 3.73 کروڑ فارم بلاک لیول آفیسر ایپ/ ای سی آئی نیٹ کے ذریعے کامیابی سے ڈیجیٹائز اور اپ لوڈ کر دیے ہیں۔ آج ای سی آئی نیٹ میں ایک نیا ماڈیول نافذ کیا گیا ہے جو اسسٹنٹ انتخابی رجسٹریشن آفیسرز (اے ای آر او) اور انتخابی رجسٹریشن آفیسرز (ای آر اوز) کو اپ لوڈ کیے گئے فارموں کی تصدیق کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ آج شام 6 بجے تک کل 5,87,49,463 اندراجی فارم جمع کیے جا چکے ہیں جو کل مجموعی فارموں کا 74.39 فیصد ہے۔ یہ فارم گزشتہ 17 دنوں میں جمع کیے گئے ہیں، جب 24 جون 2025 کو ایس آئی آر کی ہدایات جاری کی گئی تھیں۔

وزیر دفاع نے این سی سی ایلومنی ایسوسی ایشن کی گورننگ کونسل میٹنگ کی صدارت کی

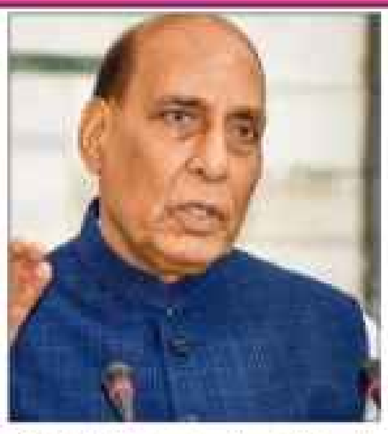

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے 11 جولائی 2025 کو ساؤتھ بلاک، نئی دہلی میں نیشنل کیڈٹ کور ایلومنی ایسوسی ایشن (این سی سی اے اے) کی پہلی گورننگ کونسل میٹنگ کی صدارت کی۔ این سی سی اے اے این سی سی کے سابق کیڈٹ کی ایک فلیگ شپ ایسوسی ایشن ہے، جس کا مقصد سابق اور موجودہ کیڈٹس کو ایک چھتری کے نیچے لا کر قوم کی تعمیر کے عمل میں ان کی شرکت کو بڑھا کر دنیا کی سب سے بڑی وردی پہنے نوجوانوں کی تنظیم کے کام کو آگے بڑھانا ہے۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی اس ایسوسی ایشن کے پہلے رکن ہیں۔ وزیر دفاع جناب راج ناتھ سنگھ دوسرے سابق کیڈٹ کے طور پر رجسٹرڈ ہیں۔ اپنے خطاب میں وزیر دفاع نے این سی سی کو ایک ایسا پلیٹ فارم قرار دیا، جو ملک کے نوجوانوں کے لیے ایک مثال ہے۔ انہوں نے سابق این سی سی کیڈٹس کو ہندوستان کا مضبوط ستون قرار دیا، جو صرف غیر فعال بلکہ فعال محرک کے طور پر مختلف شعبوں میں ملک کی ترقی میں تعاون کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہ این سی سی اے اے، این سی سی کو نئی توانائی اور سمت فراہم کرے گا، انہوں نے کہا کہ "ہمیں قومی ترقی کے ہدف کو تیزی سے حاصل کرنے کے لیے اپنے سابق کیڈٹس کی رہنمائی کو شامل کرنے کی ضرورت ہے"۔ راج ناتھ سنگھ نے این سی سی پر زور دیا کہ وہ اپنے کیڈٹس کی اقدار اور خوبیوں کو این سی سی پلس کے جذبے کے ساتھ لوگوں کے ایک بڑے طبقے تک پہنچائے۔ "این سی سی ان اقدار کو ان نوجوانوں میں پیدا کرتا ہے، جو این سی سی سے وابستہ ہیں۔ ہماری کوشش اس بات کو یقینی بنانے کی ہونی چاہیے کہ یہ اقدار ان لوگوں تک بھی پہنچیں، جو این سی سی میں شامل نہیں ہو سکے۔

نتیش نے اضافی پنشن کی پہلی قسط جاری کی

سماجی تحفظ پنشن اسکیم کے تحت مستفیدین کو 1,227.27 کروڑ روپے ڈی بی ٹی کے توسط سے منتقل

پٹنہ 11 جولائی (یو این آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے سماجی تحفظ پنشن اسکیم کے تحت ایک کروڑ 11 لاکھ سے زائد پنشنروں کے کھاتوں میں 27.1227 کروڑ روپے کی رقم منتقل کی۔ مسٹر کمار نے جمعہ کو یہاں 1 انے مارگ پر واقع سنکلپ میں منعقدہ ایک پروگرام میں ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر (ڈی بی ٹی) کے ذریعے ایک کروڑ 11 لاکھ سے زیادہ پنشنروں کے کھاتوں میں 1227.27 کروڑ روپے کی رقم منتقل کی۔ وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر کہا کہ ان کی حکومت معاشرے کے ہر طبقے کی فلاح و بہبود کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے تاکہ انہیں باعزت زندگی فراہم کی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ پنشن میں اضافہ اسکیم بزرگوں اور کمزور طبقات کے لیے مالی تحفظ کو یقینی بنانے کی جانب ایک قدم ہے۔ یہ اسکیم تر مالی رسائی ریاستی حکومت کی سماجی انصاف، شمولیت اور ضرورت مند لوگوں کی بہتری کے لیے مخلصانہ عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ بزرگوں کو معاشرے کا انمول حصہ "قرار دیتے ہوئے مسٹر کمار نے کہا کہ بزرگ شہریوں کے لیے باوقار زندگی کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ان کی بہبود اور مناسب مدد فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت کی طرف سے شروع کی گئی اعلیٰ درجے کی سوشل سیکورٹی پنشن اسکیم کے تحت 13.43 لاکھ سے زیادہ بزرگ شہریوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس اسکیم میں 80 سال یا اس سے زیادہ عمر کے 312 خواجہ سراؤں کو بھی شامل کیا گیا ہے، جو سماجی بہبود کے تئیں حکومت کی شمولیاتی نقطہ نظر کی عکاسی کرتا ہے۔ اس موقع پر محکمہ سماجی بہبود کی سکریٹری مسز وندنا پریسی نے بتایا کہ 24 جون 2025 کو وزراء کی کونسل کی میٹنگ میں پنشن کی رقم 400 روپے ماہانہ سے بڑھا کر 1100 روپے کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس اضافے سے معاشرے کے تمام طبقات، بشمول بزرگ شہریوں، بیواؤں، معذور افراد اور خواجہ سراؤں کو فائدہ پہنچے گا۔ مسز پریسی نے بتایا کہ یہ پروگرام بہار کے تمام 38 اضلاع میں منعقد کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سوشل سیکورٹی پنشن اسکیم کے کل مستفیدین میں سے 54.5 فیصد خواتین مستفیدین ہیں۔ اس پروگرام کے تحت ریاست میں 85,012 مقامات پر سماجی تحفظ کی پنشن کی بڑھی ہوئی رقم کی منتقلی کے لیے خصوصی پروگرام منعقد کیے گئے، جس کے دوران 80 سال یا اس سے زیادہ عمر کے 6,66,070 مرد، 6,76,929 خواتین اور 312 خواجہ سراؤں سمیت بزرگ افراد نے اپنے کھاتوں میں اضافہ شدہ پنشن حاصل کی۔ دریں اثناء سرکاری ذرائع نے بتایا کہ مدھوبنی میں سب سے زیادہ عمر رسیدہ افراد (73,926) تھے۔ اس کے بعد مظفر پور میں 63,357، ویشالی میں 61,378، پٹنہ میں 59,567، سمستی پور میں 58,882 اور مشرقی چمپارن میں 58555 لوگوں کو فائدہ ملا ہے۔ ٹرانس جینڈر پنشن مستفیدین میں، جموئی میں سب سے زیادہ 69 افراد ہیں، اس کے بعد نالندہ میں 22، سیتامڑھی میں 17، بھوجپور، پٹنہ اور مغربی چمپارن تینوں میں الگ الگ 14، گیا میں 13 اور روہتاس میں 12 افراد ہیں۔

جرائم کا منصوبہ بنا رہے تین بدمعاش گرفتار

بھاگلپور، 11 جولائی (یو این آئی) بہار میں بھاگلپور ضلع کے مدھوسودن پور تھانہ علاقے سے آج پولیس نے جرائم کا منصوبہ بنا رہے تین بدمعاشوں کو ہتھیاروں کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ بھاگلپور کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہردے کانت نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ اس علاقے کے گولا گاؤں کے قریب بہیار میں کچھ بدمعاشوں کے جمع ہونے اور جرائم کا منصوبہ بنانے کی اطلاع ملنے پر پولیس سپرنٹنڈنٹ (نگر) اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس-2 کی قیادت میں تشکیل دی گئی ایک خصوصی ٹیم نے مذکورہ ٹھکانے پر چھاپہ ماری کی۔ انہوں نے بتایا کہ چھاپہ ماری کے دوران موقع سے تین بدمعاشوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے بتایا کہ گرفتار بدمعاشوں سے دو دیسی کٹا، سات کارتوس، دو موبائل، چین کارڈ، آدھار کارڈ، بینک پاس بک سمیت لوٹی گئی 40 ہزار روپے کی رقم برآمد کی گئی ہے۔

ہریانہ، دہلی اور اتر پردیش کو مل کر جمنا کی صفائی کرنی چاہیے: امت شاہ

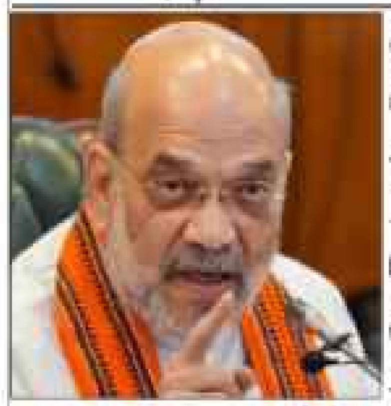

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعہ کو جمنا کی صفائی سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ جمنا میں ہریانہ، دہلی اور اتر پردیش تینوں ریاستوں سے فضلہ اور کیمیکل آ رہا ہے، اس لیے تینوں ریاستوں کو مل کر اس کی صفائی اور بحالی کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ دہلی پلوشن کنٹرول کمیٹی کو آلودگی پر سختی سے قابو پانے کے لیے سرگرمی سے کام کرنا چاہیے۔ دہلی حکومت کو صنعتی آلودگی روکنے کے لیے موثر اور مسلسل اقدامات اٹھانے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے علاوہ دیگر ریاستوں سے بھی کچرے کے ذریعے کیمیکل جمنا میں آ رہا ہے، اس لیے ان تمام ریاستوں کو مل کر دی کی صفائی کے اقدامات پر کام کرنا چاہیے۔ وزیر داخلہ نے نجف گڑھ اور شاہدرہ کے اہم نالوں میں بائیو کیمیکل آکسیجن کی طلب کو بہتر بنانے کے لیے ایک ایکشن پلان پر کام کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے ان دونوں نالوں کا ڈرون سروے کرانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ دہلی حکومت کی طرف سے ندیوں کو صاف کرنے کی کوششوں کے علاوہ نیشنل کلین گنگا مشن کے بجٹ میں اضافہ کرنے کی بھی ضرورت ہے۔ انہوں نے جمنا کی صفائی کے ساتھ ساتھ سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ (ایس ٹی پی) کی صلاحیت بڑھانے پر زور دیا، اور کہا کہ 2028 تک ایس ٹی پی کی صلاحیت 1500 ایم جی ڈی تک بڑھائی جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ ہریانہ، دہلی اور اتر پردیش کو جمنا کی بحالی کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے اور ایس ٹی پی سے نکلنے والے پانی کی مسلسل اور شفاف جانچ ہونی چاہیے، اور تھرڈ پارٹی سے آؤٹ فلو کی جانچ کی جائے۔

پرانی گاڑیوں کو بچانے کے لیے حکومت قانون بنائے: آتشی

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کی سینئر رہنما اور دہلی اسمبلی میں اپوزیشن رہنما آتشی نے پرانی گاڑیوں کو بچانے کے لیے قانون لانے کا مطالبہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کو خط لکھا ہے۔ دہلی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر آتشی نے جمعہ کو محترمہ گپتا کو لکھے گئے خط میں کہا، "میں یہ خط دہلی کے لاکھوں باشندوں کی آواز بن کر آپ کو لکھ رہی ہوں، جو آپ کی حکومت کی مالیہ پالیسی سے سخت پریشان ہیں۔ اس پالیسی کے تحت 10 سال پرانی ڈیزل اور 15 سال پرانی پیٹرول گاڑیوں کو قومی دارالحکومت میں اسکریپ کیا جانا ہے۔ یہ تجویز یکم جولائی سے نافذ کی گئی تھی، لیکن عوامی مخالفت کے باعث اسے فوراً واپس لے لیا گیا۔ اب یکم نومبر کی نئی ڈیڈ لائن کے ساتھ یہ فیصلہ ایک بار پھر لوگوں کے سروں پر تلوار کی طرح لٹک رہا ہے۔ اگر یہ فیصلہ نافذ ہوتا ہے تو اس کا اثر قومی دارالحکومت کی کم از کم 60 لاکھ گاڑیوں پر پڑے گا۔" انہوں نے کہا کہ کسی گاڑی کی عمر اس کے اسکریپ ہونے کا معیار نہیں ہو سکتی۔ "کوئی گاڑی صرف پانچ سال پرانی ہو سکتی ہے لیکن وہ پانچ لاکھ کلومیٹر چل چکی ہو، کوئی گاڑی 15 سال پرانی ہو سکتی ہے لیکن صرف 50 ہزار کلومیٹر ہی چلی ہو۔ کچھ گاڑیاں 3-4 سال پرانی ہو سکتی ہیں لیکن ناقص دیکھ بھال کی وجہ سے آلودگی پھیلا رہی ہوں، جبکہ کچھ گاڑیاں 10-12 سال پرانی ہونے کے باوجود اچھی حالت میں ہوں اور آلودگی نہ پھیلا رہی ہوں۔" آتشی نے مزید کہا، "لہٰذا صرف عمر کی بنیاد پر کسی گاڑی کو آلودگی کا باعث ماننا بالکل غیر سائنسی اور غیر منطقی ہے۔ ایسے فیصلوں کا فائدہ صرف گاڑی بنانے والوں، ڈیلروں اور اسکریپ کاروباریوں کو ہوگا، جب کہ عام آدمی کو بڑا نقصان ہوگا۔ آلودگی سے لڑنا ضروری ہے، لیکن اس کے لیے اس طرح کی مکمل پابندی والی پالیسی کوئی حل نہیں ہے۔" عام آدمی پارٹی کی رہنما نے کہا کہ اس مسئلے کا واحد حل قانون ہے۔" چونکہ یکم نومبر کی ڈیڈ لائن قریب ہے، بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت کو دہلی میں 10 سال پرانی گاڑیوں کو رعایت دینے کے لیے ایک نیا قانون لانا چاہیے۔

پٹنہ میں ایک عظیم الشان ہاٹ کی تعمیر ہوگی

پٹنہ، 11 جولائی (یو این آئی) بہار کی راجدھانی پٹنہ میں گاندھی میدان کے سبھیتا دوار کے مغربی حصے میں ایک جدید ترین "ہاٹ" تعمیر کیا جا رہا ہے، جس سے شہر کو ایک نئی کاروباری اور ثقافتی شناخت ملے گی۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ 96.48 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والی اس ہاٹ کو تین منزلہ ایمپوریم کے طور پر تیار کیا جائے گا۔ اس جدید ہاٹ میں زیر زمین اور سرفیس پارکنگ کی سہولیات بھی ہوں گی۔ یہ ہاٹ تین منزلہ ایمپوریم، دو ریستوراں، بچوں اور نوجوانوں کے لیے گیم زون، آگ سے بچاؤ کے لیے فائر فائٹنگ سسٹم، فائر الارم، لفٹ، واٹر ٹینک، سی سی ٹی وی سرویلنس، سولر پاور جنریشن سسٹم اور اسٹریٹ لائٹس جیسی سہولیات سے آراستہ ہوگا۔ پورے ڈھانچے کے چاروں طرف باؤنڈری وال تعمیر کی جائے گی۔ یہ پروجیکٹ بہار اسٹیٹ ٹورازم کارپوریشن لمیٹڈ مکمل کرے گا اور اسے 24 ماہ میں مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ یہ پروجیکٹ قدیم مگدھ کے ورثے کی شان میں اضافہ کرے گا۔ مدھوبنی ضلع کے "مٹھلا ہاٹ" کی طرز پر بن رہے اس ہاٹ میں بہار کے مشہور فنون جیسے مدھوبنی پینٹنگ، بھاگلپوری منجوشا آرٹ، پٹنہ کی ٹیکولی پینٹنگ اور سکی کرافٹ کی نمائش کی جائے گی۔ اس کے علاوہ اس ہاٹ میں سمستی پور کے بانس، بینت دستکاری، دربھنگہ کی مٹی اور چینی مٹی آرٹس، چمڑے کے جوتے، بیلٹ اور بیگ، مظفر پور کی سوجنی کڑھائی، گیا کی پتھر دستکاری اور نالندہ کا باولی آرٹ بھی اس ہاٹ میں لوگوں کی توجہ کا مرکز بنیں گے۔

نتیش کی قیادت میں حکومت سماج کے تمام طبقات کو بااختیار بنانے کی سمت کام کر رہی ہے: سمراٹ

پٹنہ 11 جولائی (یو این آئی) بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج کہا کہ نتیش کمار کی قیادت میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت سماج کے تمام طبقات کو بااختیار اور محفوظ بنانے کی سمت میں کام کر رہی ہے۔ مسٹر چودھری نے جمعہ کو یہاں کہا کہ این ڈی اے حکومت نے معذوروں، بیواؤں اور بزرگوں کی پنشن کو 400 روپے سے بڑھا کر 1100 روپے کر کے سماج کے ہر طبقے کے ساتھ ہونے کے اپنے وعدے کو پورا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی اے حکومت نے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے 'سب کا ساتھ سب کا وکاس اور سب کا وشواس' کے عزم کے ساتھ اس تاریخی فیصلے کو نافذ کیا ہے۔ مسٹر چودھری نے اس اسکیم کو نافذ کرنے کے لئے مسٹر کمار کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے ریاست کے 1,11,19,949 خاندانوں کو فائدہ ہوگا۔ حکومت ان کی زندگی کو آسان بنانے کے لیے ہر سال تقریباً 13 ہزار کروڑ روپے خرچ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ آج کا دن سوشل سیکورٹی پنشنرز کے لیے ایک تاریخی دن ہے۔ وزیر اعلیٰ نے آج 1227.27 کروڑ روپے کی پنشن کی رقم براہ راست بینیفٹ ٹرانسفر (ڈی بی ٹی) کے ذریعہ ریاست کے ایک کروڑ 11 لاکھ سے زیادہ مستحقین کے کھاتوں میں منتقل کی۔ 1100 روپے کی بڑھی ہوئی رقم تمام مستفیدین کے بینک اکاؤنٹ میں بھیج دی گئی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ اسی سلسلے میں پٹنہ ضلع میں بھی مختلف سماجی تحفظ پنشن اسکیموں کے تحت یہ بڑھی ہوئی پنشن رقم مستحقین کو بھیجی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پٹنہ ضلع میں سوشل سیکورٹی پنشن اسکیموں کے تحت پنشنرز کے کھاتوں میں 63 کروڑ 62 لاکھ روپے کامیابی کے ساتھ منتقل کیے گئے ہیں۔ یہ کامیابی ریاستی حکومت کے عوامی فلاح و بہبود کے عزم کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ مسٹر چودھری نے بتایا کہ پٹنہ ضلع میں یہ رقم وزیر اعلیٰ بزرگ پنشن اسکیم کے تحت 2,34,909، لکشمی بائی سوشل سیکورٹی پنشن اسکیم کے تحت 73,682، بہار اسٹیٹ ڈس ایبلٹی پنشن اسکیم کے تحت 57,962، اندرا گاندھی قومی بزرگ پنشن اسکیم میں 1,92,007، اندرا گاندھی قومی بیوہ پنشن اسکیم کے تحت 16,737 اور اندرا گاندھی قومی معذوری پنشن اسکیم کے تحت 3,066 مستفیدین کے کھاتوں میں یہ رقم بھیجی گئی ہے۔

یوپی میں قتل، لوٹ اب عام بات: اکھلیش

لکھنؤ: 11 جولائی (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے جمعہ کو کہا کہ اتر پردیش میں جرائم پیشہ افراد بے خوف ہیں جبکہ قتل، لوٹ کی واردات عام ہو چکی ہیں۔ یادو نے یہاں جاری بیان میں کہا کہ اتر پردیش حکومت کو دعویٰ تھا کہ جرائم پیشہ افراد جرائم چھوڑ دیں گے یا پھر ریاست چھوڑ دیں گے لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہاں صرف مجرمین بے خوف ہیں۔ ریاست میں وہی شخص محفوظ ہے جو مجرمین کی نظر سے بچا ہوا ہے۔ بی جے پی حکومت میں پوری ریاست جنگل راج میں تبدیل ہو گئی ہے۔ قتل، لوٹ، ڈکیتی اور عصمت دری تو اب روز کی عام باتیں ہو گئی ہیں۔ پولیس بے لگام ہے۔ انتظامیہ، حکومت گہری نیند میں سویا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی دن تو نہیں جاتا ہے جب راجدھانی لکھنؤ سمیت دیگر اضلاع میں مجرمانہ واردات نہ ہوتی ہوں۔ بی جے پی حکومت میں دلتوں کو سب سے زیادہ ہراسانی جھیلنی پڑتی ہے۔ کہیں دبنگ دلتوں کی بارات میں ڈی جے بجانے پر مار پیٹ پر آمادہ ہو جاتے ہیں تو کہیں دولہے کے گھوڑے پر چڑھنے پر ہنگامہ ہو جاتا ہے۔ تازہ واقعہ بارہ بنکی کا ہے جہاں ایک دلت نوجوان شلیندر گوتم کو مندر میں داخلے سے روک دیا گیا اور بے رحمی سے اس کی پٹائی کر دی گئی۔ یادو نے کہا کہ سچ تو یہ ہے کہ اب لوگ دہشت اور خوف میں جا رہے ہیں۔ بی جے پی حکومت کی بھرپور ناکامی کی وجہ ریاست کی دنیا بھر میں بدنامی ہو رہی ہے۔ بچیاں اور خواتین رسوا ہو رہی ہیں۔

کسان حکومت کی ترجیح میں، ہراسانی قبول نہیں: یوگی

لکھنؤ: 11 جولائی (یو این آئی) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعہ کو کہا کہ کسان حکومت کی اولین ترجیح میں ہیں۔ ان کی ہراسانی قطعی برداشت نہیں ہے۔ یوگی نے کہا کہ حکومت طے شدہ قیمت (ایم آر پی) پر کسانوں کو معیاری کھاد دستیاب کرانے کے لئے پرعزم ہے۔ کھاد کی تقسیم میں شرپسند عناصر کے ذریعہ کالا بازاری / ذخیرہ اندوزی / اوور ریٹنگ / ٹیگنگ وغیرہ سے کسان متاثر نہ ہوں، اس بات کا بھی خاص دھیان رکھتے ہوئے کاروائی کی جا رہی ہے۔ معیاری کھاد کی دستیاب اور مناسب قیمت پر تقسیم کے ضمن میں افسران کے ذریعہ بھی مانیٹرنگ کی جا رہی ہے۔ کھاد کے بارے میں مکمل معلومات دیتے ہوئے وزیر زراعت سوریہ پرتاپ شاہی نے کہا کہ کہیں بھی اس کی کمی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ خریف سیزن میں یوریا کھاد کی کل کھپت 98.18 لاکھ میٹرک ٹن تھی۔ خریف 2025 میں 10 جولائی تک 56.28 لاکھ میٹرک ٹن دستیاب ہیں جبکہ جون تک 52.12 لاکھ میٹرک ٹن کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کی فصلوں کی ضرورت کے مطابق کھاد ریاست کے تمام اضلاع میں کوآپریٹو سوسائٹیوں اور فروخت مراکز پر دستیاب ہے۔ کسان وقتاً فوقتاً اپنی فصلوں کی ضرورت کے مطابق کھاد خرید کر استعمال کر سکتے ہیں۔ کسی بھی حالت میں کھاد خرید کر اس کی ذخیرہ اندوزی نہ کریں۔ ادھر وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے لگاتار دوسرے دن جمعہ کو گورکھناتھ مندر احاطے میں جنتا درشن کیا۔ اس دوران انہوں نے تقریباً 200 لوگوں کے مسائل کو سنا اور کہا کہ پریشان مت ہوں۔ آپ کے مسائل کا حل یقینی کیا جائے گا۔ حکومت ہر ضرورت مند کے ساتھ کھڑی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے افسران کو متعلق معاملات کے ازالہ کا حکم دیا۔ جنتا درشن میں ایک خاتون علاج کے لئے وزیر اعلیٰ سے درخواست کی تو اسے تیقن دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ علاج کا اسٹیمیٹ منگا لیجئے حکومت پوری مدد کرے گی۔ انہوں نے جمعہ کی صبح جنتا درشن میں گورکھناتھ مندر احاطے میں کرسیوں پر بیٹھائے گئے لوگوں تک پہنچے اور ایک ایک کر کے سب کے مسائل کو سنا۔ انہوں نے تقریباً 200 لوگوں سے ملاقات کی۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نے افسران سے کہا کہ عوام کی ہر درد کا ازالہ یقینی کیا جائے۔ اس میں کسی بھی طرح کی لاپرواہی نہیں ہونی چاہئے۔ وزیر اعلیٰ کے سامنے جنتا درشن میں ایک خاتون سمیت کئی لوگ علاج کے لئے مالی مدد کی گہار لے کر پہنچے۔

ماؤں اور بچوں کی تندرستی کیلئے منصوبہ بند نگہداشت ضروری ہے: جے پی نڈا

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) مرکزی وزیر صحت و خاندانی بہبود جگت پرکاش نڈا نے عالمی یوم آبادی کے موقع پر ماؤں اور بچوں کی بہتر صحت کے لیے منصوبہ بند نگہداشت کی اہمیت پر زور دیا۔ عالمی یوم آبادی ہر سال 11 جولائی کو منایا جاتا ہے اور اس سال اس کا نعرہ "ماں بننے کی صحیح عمر، جب تن اور من کی تیاری صحیح" ہے جو صحت عامہ میں خاندانی منصوبہ بندی کے اہم کردار کو اجاگر کرتا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر اپنے ایک پیغام میں مسٹر جے پی نڈا نے کہا: "عالمی یوم آبادی خاندانی منصوبہ بندی کے سلسلے میں بیداری پیدا کرنے اور آبادی کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ہمارے عزم کو دوہرانے کا پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔" اس سال کے موضوع پر روشنی ڈالتے ہوئے، وزیر صحت نے ماں بننے کے لیے جسمانی اور جذباتی تیاری کے سلسلے میں بیداری بڑھانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ "یہ جسمانی اور جذباتی تیاری کے ساتھ باخبر فیصلوں کی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔" مسٹر جے پی نڈا نے کہا کہ مرکزی حکومت ملک بھر میں آیوشمان آروگیہ مندروں سمیت صحت عامہ کی سہولیات کے ذریعے خاندانی منصوبہ بندی کی ضروری خدمات فراہم کرنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کوششوں سے "خاندانوں کو بااختیار بنایا جا رہا ہے اور صحت مند ہندوستان کی راہ ہموار ہو رہی ہے۔

دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نئی دہلی کے نارتھ بلاک میں مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ سے ملاقات کے بعد روانہ ہو رہی ہیں۔

خصوصی ووٹر نظرثانی پر سپریم کورٹ کا فیصلہ عوامی اعتماد کی جیت: راجیش

پٹنہ، 11 جولائی (یو این آئی) بہار کانگریس کے صدر راجیش رام نے خصوصی ووٹر نظرثانی قانون پر سپریم کورٹ کے فیصلے کو عوام کے اعتماد کی جیت قرار دیا ہے۔ جمعہ کو یہاں منعقد ایک پریس کانفرنس میں مسٹر رام نے کہا کہ جنتا دل یونائیٹڈ اور بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت الیکشن کمیشن کے ساتھ مل کر بہار میں دلتوں، استحصال زدہ اور غریب لوگوں کے حق رائے دہی کو چھیننا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے نے اس سازش پر بریک لگا دیا ہے۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی کی قیادت میں پارٹی بہار میں شہریوں کے ساتھ ہو رہی ناانصافیوں کے خلاف لڑتی رہے گی۔ سپریم کورٹ کے جج سدھانشو دھولیا کے تبصرہ پر بحث کرتے ہوئے کانگریس صدر نے کہا کہ اگرچہ سپریم کورٹ نے بہار میں رائے دہندوں کی نظرثانی کو نہیں روکا لیکن حکمراں پارٹی کے وکیل سے کہا کہ نظرثانی میں جن 11 دستاویزات پر غور کیا جا رہا ہے وہ براہ راست شہریت کو ثابت نہیں کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی عدالت نے آدھار یا راشن کارڈ کو فہرست سے خارج کرنے پر بھی سوال اٹھایا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جمعرات کو سپریم کورٹ نے بہار میں خصوصی نظرثانی پر الیکشن کمیشن سے کہا ہے کہ وہ اس مہم کے تحت ووٹروں کی گنتی کے لیے آدھار کارڈ، ووٹر آئی ڈی اور راشن کارڈ کو درست دستاویزات کے طور پر شامل کرنے پر غور کرے۔ مسٹر رام نے کہا کہ کانگریس سپریم کورٹ کے اس اقدام کو شہریوں کی جیت کے طور پر دیکھ رہی ہے۔

بھاگلپور: عالمی شہرت یافتہ شراونی میلہ آج سے شروع

بھاگلپور، 11 جولائی (یو این آئی) بہار کے بھاگلپور ضلع کے سلطان گنج میں آج سے بول بم اور ہر ہر مہادیو کے نعروں کے ساتھ ایک ماہ تک چلنے والا عالمی شہرت یافتہ شراونی میلہ شروع ہو گیا ہے۔ بہار کے دونوں نائب وزرائے اعلیٰ سمراٹ چودھری، وجے کمار سنہا، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ریاستی صدر دلیپ جیسوال، محصولات و اصلاحات اراضی کے وزیر سنجے سراوگی، لیبر ریسورسز کے شریک انچارج وزیر سنتوش کمار سنگھ اور دیہی امور کے وزیر جینت راج نے مشترکہ طور پر شمع روشن کر اس میلے کا افتتاح کیا۔ ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر نول کشور چودھری نے مہمانوں کا استقبال کیا اور عقیدت مندوں کی سہولت کے لئے مناسب انتظامات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ اس موقع پر مسٹر چودھری نے کہا کہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت کئی دہائیوں سے ساون کے مہینے میں چلنے والے شراونی میلے میں عقیدت مندوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ گنگا گھاٹ سے لے کر کانوریاں کے پورے راستے پر ضلع انتظامیہ، محکمہ سیاحت اور آرٹ اینڈ کلچر نے بنیادی سہولیات کے ساتھ تفریح کے انتظامات کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں سلطان گنج میں جلد ہی ایک ہوائی اڈہ تعمیر کیا جائے گا تاکہ ملک کے مختلف حصوں اور بیرون ملک سے آنے والے عقیدت مندوں کو فضائی سروس فراہم کی جا سکے۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا نے کہا کہ گنگا کے شمالی کنارے پر واقع سلطان گنج کے شراونی میلے کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے اس کی ہمہ جہت ترقی پر زور دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی کاموں میں کوتاہی اور کرپشن برداشت نہیں کی جائے گی۔ غلط کام کرنے والوں کو سزا ملے گی۔ اس موقع پر ڈاکٹر جیسوال نے کہا کہ ریاستی حکومت شراونی میلہ کی اہمیت کو پھیلانے اور عقیدت مندوں کی کانور یاترا کو سہولت فراہم کرنے کے لیے بہتر کام کر رہی ہے۔ وزیر سنتوش کمار سنگھ نے کہا کہ اس بات کا خیال رکھا جائے گا کہ ساون کے مہینے میں میلے والے علاقے اور کانوریاں روٹ پر عقیدت مندوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ دیہی امور کے وزیر جینت راج، مقامی ایم ایل اے للت نارائن منڈل، پون یادو، سینئر بی جے پی لیڈر دلیپ مشرا، ضلع بی جے پی صدر سنتوش کمار نے بھی اس میلے کو ترقی دینے پر زور دیا۔ اس موقع پر بھاگلپور کمشنر ہمانشو کمار رائے، محکمہ محنت وسائل کے سکریٹری دیپک آنند، انسپکٹر جنرل آف پولیس وویک کمار، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہردے کانت بھی موجود تھے۔

ودیارتھی وویکانند یووا سشکتیکرن یوجنا کے تحت لڑکیوں کو اسمارٹ فون ملے

لکھنؤ، 11 جولائی (وس)۔ اتر پردیش حکومت کی مہتواکانکشی 'ودیارتھی وویکانند یووا سشکتیکرن یوجنا' کے تحت راجندر نگر کے نویوگ کنیا مہاودیالیہ میں جمعہ کو طالبات کو اسمارٹ فون اور ٹیبلٹ تقسیم کرنے کا ایک پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس کا بنیادی مقصد طالبات کو ڈیجیٹل تعلیم سے جوڑنا اور انہیں تکنیکی طور پر بااختیار بنانا تھا۔ پروگرام کا آغاز چراغاں اور مہمانوں کے استقبال سے ہوا۔ پروگرام کی کوآرڈینیٹر اور ڈی جی شکتی ابھیان کی نوڈل آفیسر پروفیسر سشما ترویدی نے پروگرام کی نظامت کی اور ڈی جی شکتی ابھیان کا تفصیلی خاکہ پیش کیا۔ پروگرام کے مہمان خصوصی کے طور پر بی جے پی کے علاقائی صدر کملیش مشرا موجود تھے۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ یہ اسکیم صرف تکنیکی تقسیم نہیں ہے بلکہ نوجوانوں کو خود انحصار بنانے کی جانب ایک انقلابی اقدام ہے۔ ڈیجیٹل ڈیوائسز آج صرف تعلیم کا ذریعہ نہیں بلکہ بااختیار بنانے اور عالمی مکالمے کا ایک مضبوط ذریعہ ہیں۔ انہوں نے طلباء سے کہا کہ جو ہوتا ہے اسے ہونے دو، یہ مرد میدان ہے، ہم جو چاہیں گے وہی ہوگا، ان الفاظ میں جان ہے۔ مہمان خصوصی ریجنل ہائر ایجوکیشن آفیسر ڈاکٹر اشونی مشرا نے کہا کہ تکنیکی شمولیت وقت کی ضرورت ہے اور کہا کہ اسمارٹ فون کے ذریعے طالبات جدید ترین معلومات اور عالمی تعلیمی وسائل سے رابطہ قائم کر سکیں گی۔ یہ اعلیٰ تعلیم کی جانب ایک مثبت قدم ہے۔ پروگرام کی صدارت کالج کی پرنسپل پروفیسر منجولا اپادھیائے نے کی۔ اپنے صدارتی خطاب میں انہوں نے کہا کہ آج کی دنیا علم اور ٹیکنالوجی سے چلتی ہے۔ طلباء کو ڈیجیٹل وسائل تک رسائی دے کر ہم انہیں مسابقتی مستقبل کے لیے تیار کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی یقین دلایا کہ کالج انہیں ان آلات کے موثر اور بامعنی استعمال کے لیے ہر ممکن رہنمائی فراہم کرے گا۔

ساون کا مقدس مہینہ آج سے شروع، بول بم کے نعروں سے گونجنے لگا بہار

پٹنہ، 11 جولائی (یو این آئی) مہادیو کا پسندیدہ مہینہ ساون آج سے شروع ہونے کے ساتھ ہی بہار بول بم کے نعروں سے گونجنے لگا ہے اور شیو کے بھکتوں میں جوش اور توانائی دیکھنے میں نظر آ رہی ہے۔ ہندو مذہب میں ساون کے مہینے کی بہت اہمیت ہے۔ سناتن دھرم کے پیروکاروں کے ساون کا یہ مقدس مہینہ جمعہ کو پورواشاڑھا نکشتر اور ویدھرتی یوگا میں شروع ہوا۔ اس ساون کے مہینے میں چار سوموار کا اتفاق ہے۔ ساون کا مہینہ شروع ہوتے ہی شیو بھکتوں کا جوش و خروش عروج پر ہے۔ مندروں میں صبح سے ہی عقیدت مندوں کی بھیڑ جمع ہونا شروع ہو گئی ہے۔ عقیدت مند اپنے پیارے بھگوان مہادیو کی گنگا جل، دودھ، دہی، شہد، پنچامرت، بیل پتر، اکوان، چندن، دھتورا، بھانگ، عطر، ابرک اور دھوپ بتی سے پوجا کر رہے ہیں۔ ہندو مت میں یہ مانا جاتا ہے کہ مہادیو صرف پانی چڑھانے سے خوش ہو جاتے ہیں۔ پانی چڑھانے سے بھگوان بھولے ناتھ اپنے عقیدت مندوں کی پریشانیوں کو ختم کرتے ہیں اور ان کی تمام خواہشات کو پورا کرتے ہیں۔ تمام عقیدت مند عقیدت میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ لوگ گھر میں بھولے ناتھ کی عقیدت اور پوجا کے ساتھ اوم نامہ شیوے، ہر ہر مہادیو اور بول بم کا نعرہ لگا رہے ہیں۔ شیو بھکت مندر جا رہے ہیں اور بھگوان بھولے ناتھ کو گنگا کے پانی، دودھ، دہی وغیرہ سے اسنان دے رہے ہیں اور پھول اور بیل کے پتے چڑھا رہے ہیں۔ ساون کے ہر پیر کو بیل کے پتوں کے ساتھ بھگوان بھولے ناتھ کی خصوصی پوجا کی جاتی ہے۔ اس بار ساون کا پہلا پیر 14 جولائی کو ہے۔ دنیا بھر کے شیو عقیدت مند ساون کے مہینے کا بے صبری سے انتظار کرتے ہیں۔ 11 جولائی کو شروع ہونے والا یہ مقدس مہینہ 9 اگست کو ختم ہوگا۔ گو کہ ساون کا ہر دن شیو کو پیارا ہے لیکن پیر کا دن بہت ہی مبارک دن سمجھا جاتا ہے۔ ماں پاروتی کو بھی یہ دن بہت پسند ہے۔ اس بار جولائی میں 21،14 اور 28 سوموار ہیں۔ ساون کا آخری پیر 4 اگست کو ہے۔ ساون کے مہینے میں پیر کے حوالے سے ہندو مذہب میں یہ عقیدہ ہے کہ اس دن پوجا اور ورت رکھنے سے بھگوان شیو اپنے عقیدت مندوں سے خوش ہوتے ہیں۔۔ ماں پاروتی نے بھگوان شیو کو اپنا شوہر حاصل کرنے کے لیے پیر کا روزہ رکھا تھا۔ دیوی پاروتی نے بھگوان شیو کو اپنے شوہر کے طور پر حاصل کرنے کے لیے ساون کے مہینے میں سخت تپسیا کی۔ کہا جاتا ہے کہ بھگوان شیو نے اس مہینے میں دیوی پاروتی سے شادی کی تھی۔ اس لیے بھگوان بھولے ناتھ کو ساون کا مہینہ بہت پسند ہے۔ ساون کے پہلے پیر کو شیو بھکت اپنے گھروں میں بھگوان شیو کو گنگا جل اور دودھ سے نہلاتے ہیں اور اپنے خاندان کی سلامتی اور خوشحالی کی دعا کرتے ہیں۔ ملک کے مختلف حصوں سے زعفرانی پوش کنواریوں کے سلطان گنج پہنچنے کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ اس دوران یہاں کا ماحول بول بم اور ہر ہر مہادیو کے نعروں سے گونجنے لگا۔ سلطان گنج میں ملک اور بیرون ملک سے آنے والے کنواریوں کا گروپ اتر واہنی گنگا کے مقدس پانی کو ایک برتن میں بھرتے ہیں اور یہاں سے تقریباً ایک سو پانچ کلومیٹر پیدل چلنے کے بعد اسے جھارکھنڈ کے دیوگھر میں قائم بابا بیدیاناتھ دھام کے شیولنگ پر چڑھاتے ہیں۔ جمعہ کو دیوگھر کے بابا بیدیاناتھ دھام مندر میں عقیدت مندوں اور کنواریوں کی ایک بڑی بھیڑ جمع ہوئی۔ صبح تین بجے مندر کے دروازے کھول دیے گئے۔ اس کے بعد کانچا جل اسنان اور روایتی سرداری پوجا طریقہ سے بھگوان شیو کی پوجا کی گئی۔ پوجا کے بعد پانی چڑھانے کا سلسلہ شروع ہوا۔ مندر کے احاطے میں صبح سے ہی کنواریوں کی لمبی قطاریں دیکھی گئیں۔ پورا دیوگھر 'بول بم' کے نعروں سے گونج اٹھا۔ عقیدت مند بابا بیدیا ناتھ کے نام کا نعرہ لگاتے اور جل ابھیشیک کرتے ہوئے قطاروں میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ آچاریہ راکیش جھا نے کہا کہ جیسے ہی ساون کا مہینہ شروع ہوا، پوری گلی اور محلہ اوم نمہ شیوے، ہر ہر مہادیو، مہامرتیونجے منتر اور دیگر ویدک منتروں سے گونجنے لگا۔ عقیدت مندوں نے ذہنی ارتکاز، روحانی شعور، اچھی صحت اور زندگی میں ترقی کی خواہش کے ساتھ جل ابھیشیک، دودھ، دہی وغیرہ پیش کیے۔ مہادیو کو خوش کرنے کے لیے، عقیدت مندوں نے عقیدت مندوں کو گنگا کے پانی، بھسم، چندن، اکاون کی مالا، بیل پترا، بھانگ، دھتورا وغیرہ پیش کیا۔ جیوتش جھا نے پنچانگ کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ساون کے مہینے میں، عقیدت مندوں کو شیو کی پوجا کرنے کے لیے پورے 30 دن ملیں گے، جس میں چار سوموار بھی شامل ہیں۔

دو روزہ ریاست سطحی صحت میلہ 2025 کا افتتاح

پٹنہ، 11 جولائی (یو این آئی) بہار کی راجدھانی پٹنہ میں آج دو روزہ ریاستی سطح کے صحت میلے 2025 کا افتتاح ہوا۔ ریاستی وزیر صحت منگل پانڈے کی صدارت میں منعقدہ، ریاستی سطح کے صحت میلہ 2025 "آروگیہ پرو" کا افتتاح دونوں نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری اور وجے کمار سنہا نے کیا۔ اس دو روزہ میلے کا مقصد بہار کے لوگوں کو محکمہ صحت کی مفید اسکیموں سے واقف کرانا ہے۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے کہا کہ بہار حکومت کا مقصد صحت کی حفاظت کے تئیں بیداری پیدا کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ، ریاست کی بچیوں کو سروائیکل کینسر سے تحفظ فراہم کر رہا ہے۔ اس کے لیے 96 لاکھ لڑکیوں کو ایچ پی وی ویکسینیشن کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں 22 میڈیکل کالج اور ہسپتال زیر تعمیر ہیں اور پی پی پی ماڈل پر بھی طبی ادارے قائم کیے جا رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ سرکاری اسپتالوں میں کیو آر کوڈ پر مبنی دوا ٹریکنگ کا نظام بھی نافذ کیا گیا ہے، تاکہ مریض جان سکیں کہ کون سی دوا دستیاب ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ وجے سنہا نے کہا کہ محکمہ صحت کی یہ کامیابی بھی ریاست کی بدلتی تصویر کی ایک اہم کڑی ہے۔ اس موقع پر وزیر صحت منگل پانڈے نے کہا کہ ریاستی حکومت صحت عامہ کی خدمات کے معیار، رسائی اور عوامی بیداری کو مستحکم کرنے کے لیے مسلسل کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2005 کے بعد وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت نے بہار کے نظام صحت میں تاریخی تبدیلیاں کی ہیں، جس کے مثبت نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر کمار کی رہنمائی میں ریاستی محکمہ صحت مشن موڈ میں کام کر رہا ہے۔ ادویات کی مسلسل دستیابی، اسپتال کی نئی عمارتوں کی تعمیر، جدید ترین آلات کی تنصیب، ڈاکٹروں، نرسوں، لیب ٹیکنیشنز اور دیگر پیرا میڈیکل اہلکاروں کی تعیناتی جیسے اہم اقدامات جاری ہیں۔ مسٹر پانڈے نے کہا کہ اس میلے میں ایلوپیتھی، آیوروید، ہومیوپیتھی، یونانی، یوگا سمیت تمام بڑے طبی نظاموں کے ذریعے طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ صحت میلے میں آیوش سسٹم (آیوروید، ہومیوپیتھی، یونانی) سے ہزاروں مریضوں کو او پی ڈی میں دیکھا گیا۔ اس کے ساتھ لوگوں کو پنچ کرم کی سہولت بھی دی گئی۔ اس دوران 400 سے زائد ادویاتی پودے بھی تقسیم کیے گئے۔ اس کے ساتھ ساتھ میلے میں سات ہزار سے زائد لوگوں کو او پی ڈی میں مفت طبی مشورہ دیا گیا۔ 20 میڈیسن کاؤنٹرز پر مفت ادویات بھی تقسیم کی گئیں۔ مسٹر پانڈے نے کہا کہ صحت میلے میں محکمہ جاتی اسکیمیں، صحت کی اختراعات، جدید ترین ٹیکنالوجیز اور ہیلتھ ٹیکنالوجی پلیٹ فارم جیسے ٹیلی میڈیسن، اے آئی پر مبنی آلات، اے بی ڈی ایم، این سی ڈی کلینک، ڈینٹل، ایکٹنگ سینٹر، لائیو پیتھالوجی، ویلنس سینٹر وغیرہ کی نمائش کی گئی ہے۔ اس دو روزہ ایونٹ میں مختلف شعبہ جات کے 50 سے زائد او پی ڈی کاؤنٹرز قائم کیے گئے ہیں جہاں ہزاروں شہریوں نے مفت ہیلتھ چیک اپ کرایا اور ماہر ڈاکٹروں سے مشورہ لیا۔ خاص طور پر، تقریباً 500 لڑکیوں کو ایچ پی وی ویکسین دی گئی، جو کہ ریاست میں سروائیکل کینسر سے تحفظ کے لیے ایک اہم اقدام ہے۔

دو مرحلوں میں بہار میں بیٹری انرجی اسٹوریج سسٹم پروجیکٹ کی تعمیر

پٹنہ، 11 جولائی (یو این آئی) بہار کے لکھی سرائے ضلع کے کجرا میں حاصل کی گئی کل 1232 ایکڑ اراضی پر وزیر اعلیٰ کی گرین انرجی کو فروغ دینے کے لیے شمسی توانائی پیدا کرنے کے ساتھ بیٹری انرجی اسٹوریج سسٹم پروجیکٹ دو مرحلوں میں تعمیر کیا جا رہا ہے۔ سرکاری ذرائع نے جمعہ کو بتایا کہ پہلے مرحلے میں 689 ایکڑ اراضی پر پروجیکٹ کی تعمیر کا کام کیا جا رہا ہے۔ اس مرحلے میں شمسی توانائی سے بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت 185 میگاواٹ (اے سی) ہے اور بیٹری انرجی اسٹوریج سسٹم کی گنجائش 254 میگاواٹ فی گھنٹہ ہے جو کہ پیک آور میں 4.45 میگاواٹ صلاحیت کے ساتھ چار گھنٹے دستیاب ہوگی۔ میسرز لارسن اینڈ ٹوبرو لمیٹڈ کو اس منصوبے کی تنصیب اور نفاذ کے لیے ٹینڈر کے عمل کے ذریعے منتخب کیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس پروجیکٹ کو شروع کرنے کا حکم 01 جولائی 2024 کو دیا گیا تھا۔ اس کی تخمینی لاگت 1570 کروڑ روپے ہے۔ پوری زمین پر 12 کلومیٹر طویل باؤنڈری وال کی تعمیر مکمل کر لی گئی ہے۔ سولر ماڈیولز اور بیٹری کنٹینرز کی تنصیب کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اب تک دو لاکھ سے زائد سولر ماڈیولز اور 81 بیٹری کنٹینرز کی تنصیب مکمل ہو چکی ہے۔ بجلی کے اخراج سے متعلق کام جاری ہے۔ منصوبے کا ہدف دسمبر 2025 ہے تاہم اسے اگست 2025 تک مکمل کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ دوسرے مرحلے میں، بقیہ تقریباً 400 ایکڑ اراضی (گھنے پودوں کو چھوڑ کر) پر شمسی توانائی پیدا کرنے کے ساتھ بیٹری توانائی ذخیرہ کرنے کے نظام کی تعمیر کی جائے گی۔ اس مرحلے میں شمسی توانائی سے بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت 116 میگاواٹ (اے سی) ہے اور بیٹری انرجی اسٹوریج سسٹم کی گنجائش 241 میگاواٹ فی گھنٹہ ہوگی جو کہ پیک آور میں 5.50 میگاواٹ صلاحیت کے ساتھ چار گھنٹے دستیاب ہوگی۔ اس مرحلے کی تخمینی لاگت 27,880 کروڑ روپے ہے۔ لارسن اینڈ ٹوبرو لمیٹڈ کو عمل درآمد کرنے والی ایجنسی کے طور پر منتخب کیا گیا ہے۔ بہار کے وزیر توانائی بجیندر پرساد یادو نے کہا کہ بہار متبادل توانائی کے میدان میں مضبوطی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ کجرا پروجیکٹ ایک پرجوش اسکیم ہے، جو سبز توانائی کے تئیں ریاستی حکومت کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کی اور قابل تجدید توانائی کے فروغ کی پالیسی 2025 کو کابینہ نے منظوری دے دی ہے۔ یہ پالیسی بہار میں سبز توانائی کے منظر نامے کو بدلنے میں مددگار ثابت ہوگی۔ یہ یقینی ہے کہ آنے والا وقت گرین انرجی کا ہے اور بہار اس کے ذریعے اپنی توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہا ہے۔ توانائی کے سکریٹری منوج کمار سنگھ نے کہا کہ کجرا پروجیکٹ شمسی توانائی کے میدان میں بہار کے لیے سنگ میل ثابت ہوگا۔ بہار اسٹیٹ پاور ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ (بی ایس پی ایچ سی ایل) کے مینیجنگ ڈائریکٹر مہیندر کمار نے کہا کہ پروجیکٹ کے معیار کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی چوکسی اختیار کی جا رہی ہے۔ تمام کام معیار کے مطابق ہو رہے ہیں۔ مندرجہ بالا دونوں مرحلوں میں کل 495 میگاواٹ فی گھنٹہ صلاحیت کا بیٹری انرجی اسٹوریج سسٹم نصب کیا جائے گا، جس سے پیک آور کے دوران بازار سے سستی اور بلا تعطل بجلی حاصل کی جا سکے گی۔ نیز 301 میگاواٹ کی شمسی توانائی سے بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت بہار کو توانائی کے میدان میں خود کفیل ریاست بنانے میں اہم رول ادا کرے گا۔

مغربی بنگال کے نادیہ میں ایک آدمی ابر آلود صبح کو دریائے ہوگلی میں کشتی چلا رہا ہے۔

پنشن اسکیم کی رقم میں اضافے سے ضرورت مندوں کو مالی مدد ملے گی: امیش

پٹنہ، 11 جولائی (یو این آئی) بہار جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے صدر امیش سنگھ کشواہا نے آج کہا کہ پنشن اسکیم کی رقم میں اضافہ سے ضرورت مندوں کو مالی مدد ملے گی۔ جمعہ کو پارٹی کے ریاستی دفتر میں منعقدہ ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر کشواہا نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی جانب سے سماجی تحفظ پنشن اسکیم کے تحت بیوہ خواتین، بزرگوں اور معذور افراد کے بینک کھاتوں میں براہ راست بڑھی ہوئی رقم کی منتقلی انصاف کے ساتھ ترقی کی سمت میں ایک تاریخی اور خاص کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نتیش حکومت نے پنشن کی رقم 400 روپے سے بڑھا کر 1100 روپے کر کے ایک کروڑ 11 لاکھ سے زیادہ مستحقین کے چہروں پر مسکراہٹ لائی ہے۔ یہ قدم ضرورت مندوں کو مالی مدد فراہم کرنے میں بہت کارآمد ثابت ہوگا۔ جے ڈی یو کے ریاستی صدر نے کہا کہ مسٹر کمار شروع سے ہی سماج کے کمزور، ضرورت مند اور محروم طبقات کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے تئیں حساس رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 20 سال کی حکمرانی ان طبقوں کی فلاح و بہبود کے لیے وقف رہی ہے، جس کے مثبت اثرات زمینی سطح پر واضح طور پر نظر آ رہے ہیں۔ مسٹر کمار کے تئیں سماج کے تمام طبقات کا گہرا اعتماد گزشتہ دو دہائیوں کی اچھی حکمرانی کا ثبوت ہے۔ قبل ازیں جے ڈی یو کے ریاستی دفتر میں منعقدہ ایک پروگرام میں کئی سیاسی اور سماجی کارکنان نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی پالیسیوں سے متاثر ہو کر اور ان کے خیالات پر یقین ظاہر کرتے ہوئے پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ مسٹر کشواہا نے تمام نئے آنے والوں کو پارٹی کی بنیادی رکنیت دلائی۔ انہوں نے سب سے 2025 میں 225 اور پھر سے نتیش ہدف کو حاصل کرنے کی اپیل کی ہے۔

چراغ پاسوان کو جان سے مارنے کی دھمکی، سائبر کرائم تھانے میں ایف آئی آر درج

پٹنہ، 11 جولائی (یو این آئی) مرکزی وزیر اور لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے قومی صدر چراغ پاسوان کو جان سے مارنے کی دھمکی دیے جانے کے معاملے میں آج یہاں سائبر کرائم تھانے میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے چیف ترجمان راجیش کمار عرف راجیش بھٹ نے آج یہاں بتایا کہ چراغ پاسوان کو سوشل میڈیا پر جان سے مارنے کی دھمکی دی گئی ہے، جس کے بعد مقامی سائبر کرائم تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پاسوان کی بڑھتی ہوئی مقبولیت سے گھبرا کر سوشل میڈیا کے ذریعے ٹائیگر معراج ادریسی کے نام سے بنے انسٹاگرام اکاؤنٹ سے یوٹیوبر صحافی دکشا پریا کے انسٹاگرام اکاؤنٹ پر مسٹر پاسوان کو بم سے اڑا کر قتل کرنے کی دھمکی دی گئی ہے۔

لاتیہار: راہل سنگھ گینگ کے چھ ارکان اسلحہ سمیت گرفتار

لاتیہار، 11 جولائی (یو این آئی) جھارکھنڈ کے لاتیہار ضلع کی پولیس نے بدنام زمانہ مجرم راہل سنگھ گینگ کے چھ ارکان کو ہتھیاروں کے ساتھ گرفتار کر کے جیل بھیج دیا ہے۔ لاتیہار کے پولیس سپرنٹنڈنٹ کمار گورو نے جمعہ کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ راہل سنگھ گینگ کے چھ ارکان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گرفتار تمام مجرم 10 جولائی کو چندوا تھانہ علاقہ کے ڈوری سائڈنگ کے قریب بھتہ خوری اور فائرنگ کے واقعہ میں ملوث تھے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ گرفتار بدمعاشوں میں محمد شاہد انصاری، نیتیش اوراؤں، ترون یادو، شمشاد انصاری، محمد مزمل انصاری اور منوج توری شامل ہے۔ پولیس نے ان کے پاس سے دو دیسی پستول، چھ کارتوس، چار موبائل فون، ایک موٹر سائیکل، ایک اسکوٹی اور 15 ہزار روپے برآمد کیے ہیں۔ گرفتار ملزمان سے پوچھ گچھ جاری ہے۔

ادوا ڈیم کے چھ دروازے کھلنے سے ندی میں طغیانی

مرزاپور، 11 جولائی (وس)۔ ہلیا کے علاقے میں رات سے ہو رہی موسلادھار بارش اور بان ساگر کا پانی ادوا ڈیم میں داخل ہونے کی وجہ سے جمعہ کی صبح 11 بجے ڈیم کے چھ دروازے تین فٹ کھولے گئے۔ اس سے ادوا ندی میں تیز بہاؤ کے ساتھ سیلاب کی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ معلومات کے مطابق جولائی کے مہینے میں ادوا ڈیم میں پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش 190 میٹر مقرر کی گئی ہے، وہیں جمعہ کو پانی کی سطح 191 میٹر تک پہنچ گئی۔ پانی کی سطح کو کنٹرول کرنے کے مقصد سے محکمہ آبپاشی نے گیٹ کھولنے کا فیصلہ کیا۔ محکمہ آبپاشی کے جونیئر انجینئر سدھارتھ یادو نے کہا کہ ادوا، گجو اور صبھرا ندیوں کے پانی کے ساتھ ساتھ بان ساگر کے اضافی پانی کی وجہ سے ڈیم اپنی گنجائش سے زیادہ بھر گیا ہے۔ پانی کی سطح برقرار رکھنے کے لیے چھ دروازے جزوی طور پر کھول کر پانی چھوڑا جا رہا ہے۔ ڈیم سے چھوڑے گئے پانی کی وجہ سے ادوا ندی میں پانی کی سطح بڑھ گئی ہے اور آس پاس کے نشیبی علاقوں میں سیلاب کا خطرہ ہے۔ محکمہ کے افسران اور مقامی انتظامیہ صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ لوگوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ دریا کے کنارے جانے سے گریز کریں۔

جھارکھنڈ کے چھ اضلاع میں 13 تاریخ کو موسلادھار بارش کا امکان، ایلو الرٹ

رانچی، 11 جولائی (وس)۔ ریاست کے چھ اضلاع میں 13 جولائی کو موسلادھار بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے اس حوالے سے ایلو الرٹ جاری کیا ہے۔ ریاست کے جن اضلاع میں بھاری بارش کی پیشن گوئی کی گئی ہے، ان میں جنوب مغربی اضلاع مشرقی سنگھ بھوم، مغربی سنگھ بھوم، سمڈیگا، سرائیکیلا-کھرساواں، کوڈرما اور لوہردگا شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ریاست کے چار پانچ اضلاع کو چھوڑ کر باقی تمام 19 اضلاع میں معمول سے زیادہ بارش ہو رہی ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ریاست میں سب سے زیادہ بارش مشرقی سنگھ بھومی کے گھاٹشیلا میں 158.4 ملی میٹر ریکارڈ کی گئی۔ اس دوران رانچی میں 79.6 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ قابل ذکر ہے کہ یکم جون سے 10 جولائی تک جھارکھنڈ میں 285.6 کے مقابلے 482.8 ملی میٹر بارش درج کی گئی ہے۔ یہ معمول سے 69 ملی میٹر زیادہ بارش ہے۔ دوسری طرف جمعہ کی صبح سے ہی رانچی اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں بارش ہوئی۔ بارش کا سلسلہ دن بھر وقفے وقفے سے جاری رہا۔ رانچی میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 25.6، جمشید پور 29.5، ڈالٹن گنج 27.8، بوکارو 28.1 اور چائباسا میں 28.8 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔

منی پور میں تین عسکریت پسند گرفتار، اسلحہ اور دستاویزات برآمد

امپھال، 11 جولائی (وس)۔ منی پور میں سیکورٹی فورسز نے کئی کامیاب آپریشن کیے جن میں کالعدم عسکریت پسند تنظیموں کے تین کیڈرز کو گرفتار کیا گیا۔ ان کے قبضے سے اسلحہ، گولہ بارود، موبائل فون اور شناختی دستاویزات بھی قبضے میں لے لی گئیں۔ پولیس ہیڈکوارٹر کی طرف سے دی گئی معلومات کے مطابق، 10 جولائی کو بشنوپور ضلع کے فوگاکچاو-ایکھائی اواگ لیکئی میں ایک مشترکہ آپریشن کے دوران، ممنوعہ تنظیم پریپک (پی آر او) کے سرگرم رکن سو ملتمیم کوبن میتیئی عرف مارو (36) کو گرفتار کیا گیا تھا۔ وہ اسی علاقے کا رہنے والا ہے۔ اس کے پاس سے ایرٹیل سم کے ساتھ ایک ایک موبائل فون برآمد ہوا ہے۔ اسی دن منی پور پولیس نے کے وائی کے ایل (سوپا) تنظیم سے وابستہ ملتمیم رنجیت عرف پریم چند (44) کو کاکچنگ ضلع کے اماتھیل بازار سے گرفتار کیا۔ ملزم اماتھیل مکھا لیکئی کا باشندہ ہے۔ وہیں، 9 جولائی کو کے وائی کے ایل (سوپا) کے ایک اور رکن ملتمیم بسنت میتیئی عرف بوائے (40) کو امپھال مغربی ضلع کے میتنگ امپھال پولیس اسٹیشن مانگ لیکائی علاقے سے گرفتار کیا گیا۔ وہ کاکچنگ ضلع کے واباگئی تھامبل چنکیا کا رہنے والا ہے۔ اس پر دھوکہ دہی، اغوا، جبری وصولی اور نئے کیڈرز کی بھرتی کا الزام ہے۔ اس کے پاس سے ایک 9 ایم ایم پستول میگزین، چار زندہ کارتوس، دو موبائل، سم کارڈ اور آدھار کارڈ، پین کارڈ، ووٹر آئی ڈی سمیت کئی دستاویزات برآمد ہوئے ہیں۔

دہلی اسمبلی کے اسپیکر نے انٹرنیشنل ہیلتھ اینڈ ویلنس ایکسپو کا افتتاح کیا

نئی دہلی، 11 جولائی (وس)۔ دہلی اسمبلی کے اسپیکر وجیندر گپتا نے جمعہ کو 8ویں بین الاقوامی صحت اور تندرستی ایکسپو اور 15ویں آروگیہ سیمینار کا افتتاح کیا۔ پرگتی میدان میں نوگنگا ٹرسٹ کے زیر اہتمام یہ تین روزہ پروگرام 11 سے 13 جولائی تک چلے گا۔ یہ تقریب صحت، آیوش، یوگا، غذائیت، تندرستی، نامیاتی زراعت، طرز زندگی اور مجموعی صحت سے متعلق ماہرین، اداروں، محققین اور کاروباری افراد کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے وجیندر گپتا نے کہا کہ ہندوستان کے روایتی طبی طریقوں اور جدید سائنسی نقطہ نظر کے امتزاج سے ہی ایک صحت مند، خود انحصاری اور بااختیار معاشرے کی تعمیر ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ آیوروید، نیچروپیتھی اور یوگا جیسے ہندوستانی طریقے صرف بیماریوں کا علاج نہیں ہیں بلکہ زندگی کو مکمل، خوشی، توانائی اور جوش سے بھرنے کے طریقے ہیں۔ قدرتی طرز زندگی اور متوازن غذا کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جو شخص واقعی خدا کو دیکھنا چاہتا ہے اسے پہلے فطرت کو اپنانا چاہیے۔ وجیندر گپتا نے یوگا کی گہرائی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ "یوگا صرف جسم کو موڑنے کا فن نہیں ہے، بلکہ شعور کو پھیلانے کا ایک ذریعہ ہے۔ افتتاحی تقریب کے بعد، انہوں نے نمائش کا دورہ کیا، جس میں نمایاں طور پر آیوش کے نظام، غذائیت، نامیاتی کاشتکاری، جڑی بوٹیوں سے متعلق سامان، صحت مند طرز زندگی، صحت کی اشیاء، پلانٹ کی مصنوعات، صحت کی اشیا، روحانی علاج، تعلیمی اور تحقیقی ادارے، ہسپتال اور تشخیصی تکنیک وغیرہ کو نمایاں طور پر دکھایا گیا۔

اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ سمیت 31 اضلاع میں آئندہ 24 گھنٹوں میں بارش کا امکان

پریاگ راج، 11 جولائی (وس)۔ اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ سمیت 31 اضلاع میں آئندہ 24 گھنٹوں میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ یہ پیشین گوئی اتر پردیش کے محکمہ موسمیات نے جمعہ کی صبح جاری کی ہے۔ ہندوستانی محکمہ موسمیات اور یوپی کے محکمہ موسمیات کی طرف سے جاری کردہ الرٹ کے مطابق لکھنؤ، بارہ بنکی، قنوج، ہردوئی، سیتاپور، بہرائچ، گونڈا، شراوستی، امبیڈکر نگر، سلطان پور، کانپور نگر، امیٹھی، رائے بریلی، جالون، فتح پور، ہمیرپور، کوشامبی، باندہ، مہوبہ، چترکوٹ، پرتاپ گڑھ، جونپور، وارانسی، سنت روی داس نگر، پریاگ راج، چندولی، مرزاپور، سون بھدر میں اگلے 24 گھنٹوں میں 30 سے 40 کلومیٹر کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے اور گرج چمک کے ساتھ بارش ہونے کا امکان ہے۔

کانوڑ یاترا کے حوالے سے ٹریفک الرٹ، 20 لاکھ عقیدت مند دہلی سے گزریں گے

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) ساون شراون کے آغاز کے ساتھ ہی دہلی سمیت شمالی ہندوستان میں کانوڑ یاترا کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ اس دوران، ہر سال کی طرح، لاکھوں عقیدت مند "گنگا جل" لے کر اتراکھنڈ کے گنگوتری، گومکھ، ہری دوار اور پول مکھ سے مختلف شیو مندروں کے لیے روانہ ہوتے ہیں۔ اس سال یہ سفر 11 جولائی سے شروع ہوگا اور 23 جولائی تک جاری رہے گا۔ اس دوران دہلی کے مختلف راستوں سے 15 سے 20 لاکھ کانوڑیے گزر سکتے ہیں، جن میں سے اکثر ہریانہ اور راجستھان کی طرف جاتے ہیں۔ ٹریفک پولیس نے اس سفر کے دوران شہر میں ٹریفک متاثر ہونے کے امکان کے پیش نظر ٹریفک ایڈوائزری جاری کی ہے۔ عموماً غازی آباد کی طرف، روڈ، پشتہ روڈ، آؤٹر رنگ روڈ، وکاس مارگ، تانگو روڈ، شاستری پارک، جھیل خوریجی، جی ٹی روڈ، مہاتما گاندھی مارگ، رانی جھانسی روڈ، پنکھا روڈ، فیض روڈ سمیت کئی سڑکوں پر اور گوکل پوری فلائی اوور، روڈ، موج پور چوک، بھجن پورہ پوائنٹ، تھرا روڈ پر زبردست ٹریفک جام رہتی ہے۔ اسی طرح دھولا کنواں میٹرو اسٹیشن کے جو کری بارڈر سے این ایچ-08 پر ٹریفک جام رہتی ہے۔ اتر پردیش پولیس کی جانب سے اپسرا بارڈر اور مہاراج پور بارڈر سے غازی پور جانے والی گاڑیوں کے راستے کو موڑ دینے کی وجہ سے این ایچ-24 پر بھی جام کی صورتحال رہے گی۔ پانی لے جانے والے کانوڑیے دہلی میں داخلے کے راستوں سے گزریں گے۔ ان میں اپسرا بارڈر، شاہدرہ فلائی اوور، سیم پوری پوائنٹ - آئی ایس بی ٹی فلائی اوور، بیلوارڈ روڈ، راجی جھانسی روڈ، فیض روڈ، اپر رج روڈ، دھولا کنواں - این ایچ - 8 اور راجوکری بارڈر سے ہریانہ کی روانگی شامل ہیں۔ بھوپورہ بارڈر - وزیر آباد روڈ، لونی فلائی اوور، گوکل پوری پوائنٹ - 66 فٹا روڈ - سیلم پوری پوائنٹ - این ایچ 1 اور آگے نئے آئی ایس بی ٹی پل کی طرف، لونی بارڈر سے اور انٹری۔ مہاراج پور بارڈر - روڈ نمبر 56، غازی پور بارڈر - این ایچ 24 کے لیے بدر پور بارڈر اور ہریانہ کے لیے ممکنہ ٹریفک مسائل کا سامنا ہو سکتا ہے۔ دہلی ٹریفک پولیس نے مسافروں اور شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ سفر سے پہلے ٹریفک اپ ڈیٹ دیکھیں اور پولیس کی جاری کردہ ہدایات پر عمل کریں۔ کانوڑ یاترا کے ضابطوں کی خلاف ورزی پر فوٹوگرافی اور ویڈیوگرافی کے ذریعے کارروائی کی جائے گی۔ ٹریفک پولیس نے شہریوں کو صبر و تحمل سے کام لینے اور متبادل راستے استعمال کرنے کا مشورہ دیا ہے۔

مدھیہ پردیش کے وزیراعلیٰ موہن یادو، اجین، ایم پی میں، شراون کے مقدس مہینے کے پہلے دن کانوڑ یاترا میں حصہ لے رہے ہیں۔

وزیراعظم کل ہفتہ کو 51 ہزار سے زیادہ اپوائنٹمنٹ لیٹر تقسیم کریں گے

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی ہفتہ کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے مختلف سرکاری محکموں اور تنظیموں میں تعیناتی نوجوانوں کو 51 ہزار سے زیادہ اپوائنٹمنٹ لیٹر تقسیم کریں گے۔ وزیراعظم مودی اس موقع پر ان نوجوانوں سے خطاب بھی کریں گے۔ وزیراعظم کے دفتر (پی ایم او) نے آج ایک بیان میں کہا کہ اس بار ملک بھر میں 47 مقامات پر 16 واں روزگار میلہ منعقد کیا جائے گا۔ ان میلوں کے ذریعے منتخب ہونے والے نوجوان ملک کے مختلف حصوں میں چارج سنبھالیں گے۔ یہ تقرریاں مرکزی حکومت کی مختلف وزارتوں اور محکموں میں کی جا رہی ہیں، جن میں ریلوے، وزارت داخلہ، محکمہ ڈاک، وزارت صحت اور خاندانی بہبود، مالیاتی خدمات کا محکمہ، محنت اور روزگار کی وزارت، اور دیگر شامل ہیں۔ جاب میلہ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے وزیراعظم مودی کے عہد کا ایک حصہ ہے۔ یہ اقدام نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور قوم کی تعمیر میں ان کی شرکت کو یقینی بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ اب تک ملک بھر میں منعقد کیے گئے جاب میلوں کے ذریعے 10 لاکھ سے زیادہ تقرری خطوط تقسیم کیے جا چکے ہیں۔

دہلی سے بہار جا رہے ٹرک میں شراب کی بڑی کھیپ برآمد، ایک گرفتار

لکھنؤ، 11 جولائی (یو این آئی) اتر پردیش کی آبکاری ٹیم نے گزشتہ 24 گھنٹوں میں کئی کارروائیاں کی ہیں اور ایک ریاست سے دوسری ریاست لے جائی جا رہی شراب کے ڈبوں کو ضبط کیا ہے۔ کانپور میں ایکسائز ٹیم اور اسٹیٹ ٹیکس ڈپارٹمنٹ نے کارروائی کے دوران بڑی مقدار میں بہار جانے والی شراب کے ڈبوں کو ضبط کیا ہے۔ کانپور میں محکمہ ایکسائز اور اسٹیٹ ٹیکس ڈپارٹمنٹ کی مشترکہ کارروائی میں ٹیم نے دہلی سے ایک ٹرک میں اسمگل کی جا رہی انگریزی شراب کے نو ڈبوں کو ضبط کیا ہے۔ یہ ریکوری چیکنگ کے دوران کی گئی۔ برآمد شدہ شراب کے ڈبوں سے آفیسر ڈارک وہسکی کی 432 بوتلیں برآمد ہوئیں۔ ایکسائز ٹیم نے اسمگلنگ کے الزام میں ایک ملزم کو گرفتار کر کے اس سے پوچھ گچھ جاری ہے۔ یوپی ایکسائز ڈپارٹمنٹ کے کمشنر آفس سے موصول اطلاع کے مطابق نیپال کی سرحد پر سدھارتھ نگر ضلع میں ایکسائز انسپکٹرز کی ایک ٹیم نے سونولی، دھوبیا، اور دواستال، بندھوتال میں چھاپہ مار کر 60 لیٹر غیر قانونی شراب برآمد کی۔ غیر قانونی شراب کا تعلق نیپال سے بتایا جاتا ہے اور ٹیم مزید کارروائی میں مصروف ہے۔ اسی طرح، ایکسائز ٹیم کے انسپکٹرز نے پریاگ راج کے کرچھنا علاقے کے کیٹھی گاؤں میں کارروائی کرتے ہوئے 35 لیٹر غیر قانونی کچی شراب برآمد کی۔

2017 اننت ناگ قتل کیس میں تینوں ملزمین مجرم قرار۔ 16 جولائی کو سزا سنائی جائے گی

اننت ناگ، 11 جولائی (یو این آئی) ایڈیشنل سیشن جج اننت ناگ کی عدالت نے تینوں ملزمان جاوید احمد پسوال، محمد اشرف کالو خیل، اور محمد عمران پسوال عرف ماڑو کو 2017 میں ایک نوجوان کے وحشیانہ قتل میں مجرم قرار دیا جس کی لاش ٹن میں مشتبہ حالات میں ملی تھی۔ تفصیلات میں کہا گیا ہے کہ تعزیرات ہند کی دفعہ 302 اور 109 آر پی سی کے تحت ایف آئی آر نمبر 63/2017 میں فیصلہ جج مسرت روحی نے سنایا۔ سزا کے دلائل 16 جولائی 2025 کو مقرر ہیں۔ سینئر پراسیکیوٹنگ آفیسر محمد یاسین تجار، ایڈیشنل پبلک پراسیکیوٹر نے پولیس کی جانب سے استغاثہ چلایا۔ کیس کی تفصیلات کے مطابق، مقتول مشتاق احمد کالو ان پورہ، بڈگام 29 جون 2017 کو ملزم جاوید پسوال کی کال موصول ہونے کے بعد لاپتہ ہو گیا تھا۔ اس کی لاش بھی دن بعد ہمسورہ کے جنگل میں اس کے ہاتھ پیٹھ کے پیچھے بندھے ہوئے ملی، جس سے پولیس کی ایک بڑی تفتیش شروع ہوئی۔ عدالت نے نوٹ کیا کہ جاوید پسوال نے مویشیوں کے سودے کے بہانے متاثرہ کو لالچ دیا اور شریک ملزمان اشرف اور عمران کے ساتھ مل کر اس کا گلا گھونٹ دیا اور مقتول کے ساتھ بڑی رقم لوٹ لی۔ عدالت نے اپنا فیصلہ سنانے کے لیے متعدد گواہوں کی شہادتوں اور ملزم کے اعترافی بیانات پر انحصار کیا۔ مقدمے کی سماعت کے دوران استغاثہ کے 16 گواہوں سے جرح کی گئی اور ملزمان کے انکشافات کی بنیاد پر نقدی اور مقتول کی کار سمیت اہم ریکوری کی گئی۔ کیس کو 2018 میں ایڈیشنل سیشن کورٹ میں منتقل کر دیا گیا تھا اور برسوں کی سماعت کے بعد، آج کی سزا پر اختتام پذیر ہوا، جس سے متاثرہ کے خاندان کو کچھ راحت ملی۔

دہلی عالمی سیاحت، ثقافتی خوشحالی اور اختراع کا مرکز بن رہا ہے: ریکھا گپتا

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے جمعہ کو دہلی کے محکمہ سیاحت کی طرف سے منعقد 'ڈیلائٹ فار دہلی' جوئی کانفرنس میں شرکت کی۔ اس موقع پر دہلی کے وزیر سیاحت کپل مشرا سمیت سیاحت کے شعبے سے متعلق معروف اداروں کے نمائندے اور بہت سے سرمایہ کار موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے ایکس پر یہ معلومات شیئر کیں۔ وزیر اعلیٰ نے ایکس پر پوسٹ کیا اور کہا کہ دہلی اب صرف ایک دارالحکومت نہیں ہے، بلکہ عالمی سیاحت، ثقافتی خوشحالی اور اختراعات کے لیے کشش کا مرکز بن رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ جوئی کانفرنس صرف سیاحت کی توسیع کا پروگرام نہیں ہے بلکہ دہلی کو عالمی سرمایہ کاری، اختراع اور ثقافتی قیادت کی نئی بلندیوں سے جوڑنے کا ایک اسٹریٹجک پلیٹ فارم ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہلی کا فخر اس کے تاریخی ورثے، متحرک ثقافت اور جدید اقدار میں پنہاں ہے، جہاں ایک طرف لال قلعہ اور قطب مینار کی شان و شوکت ہے، وہیں دوسری طرف اسمارٹ انفراسٹرکچر اور عالمی تقریبات کی میزبانی کرنے کی صلاحیت بھی ہے۔ جی 20 سربراہی اجلاس نے دنیا کے سامنے دہلی کے وقار، کارکردگی اور صلاحیت کو متعارف کرایا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی میں، دہلی آج روایت اور ترقی کا سنگم ہے اور "ایک بھارت، شریشٹھ بھارت" کے جذبے کی مضبوطی سے عکاسی کر رہا ہے۔ دہلی حکومت سرمایہ کاروں کے لیے ایک قابل اعتماد شراکت دار ہے۔ ہم تجاویز کو منصوبوں میں تبدیل کرنے اور زمینی منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے لیے پوری وابستگی اور شفافیت کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم سب کو مل کر ایک ایسی دہلی بنانا چاہیے جو عالمی سطح پر ثقافت، خوشحالی اور پائیدار ترقی کی علامت بنے۔

اوڈیشہ میں گرفتار 444 مشتبہ افراد میں سے 335 کے پاس جعلی دستاویزات تھے

کولکاتہ، 11 جولائی (یو این آئی) بی جے پی آئی ٹی سیل کے سربراہ اور سینئر لیڈر امت مالویہ نے مغربی بنگال حکومت پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ حال ہی میں اوڈیشہ میں گرفتار کیے گئے 444 مشتبہ غیر قانونی تارکین وطن میں سے 335 کے پاس جعلی دستاویزات تھے، اور یہ دستاویزات بنگال کی ترنمول کانگریس حکومت نے جاری کی تھیں۔ جمعہ کو ایک ٹویٹ کے ذریعے، بی جے پی لیڈر امت مالویہ نے کہا کہ یہ معاملہ صرف دستاویزات کی درستگی کا نہیں ہے، بلکہ یہ ملک کی آبادی اور قومی سلامتی سے متعلق ہے۔ انہوں نے لکھا، "ترنمول بنگال کو بنگلہ دیشی دراندازوں سے بھر رہی ہے۔ یہ درانداز دوسری ریاستوں میں کام کرتے ہیں، لیکن ووٹنگ کے وقت بنگال واپس آ کر ممتا بنرجی کو ووٹ دیتے ہیں۔" ٹویٹ میں امت مالویہ نے ترنمول ایم پی مہوا موئترا کو بھی نشانہ بنایا۔ انہوں نے لکھا، "جب ان مشتبہ افراد کو اوڈیشہ میں حراست میں لیا گیا تو مہوا موئترا اس معاملے میں کود پڑیں اور فوری طور پر ایک بیان جاری کرتے ہوئے انہیں 'معصوم بنگالی' قرار دیا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان میں سے 335 افراد کے پاس جعلی دستاویزات پائے گئے ہیں۔ بی جے پی لیڈر نے ملک کی دیگر ریاستوں کو خبردار کیا کہ کسی بھی ریاست کو بنگال سے جاری کردہ شناختی کارڈ یا دستاویزات کی بنیاد پر مزدوروں یا ملازمین کو بھرتی کرتے وقت بہت محتاط رہنا چاہیے۔ انہوں نے اسے آبادی کے عدم توازن کا مسئلہ ہی نہیں بلکہ ملک کی سلامتی کے لیے بھی خطرہ قرار دیا۔ اب اس سارے معاملے پر سیاسی جنگ تیز ہو سکتی ہے۔ اس پر ترنمول کی طرف سے ابھی تک کوئی سرکاری ردعمل سامنے نہیں آیا ہے، لیکن مہوا موئترا نے پہلے ہی اپنے بیان میں کہا تھا کہ اوڈیشہ میں بنگالیوں کو جان بوجھ کر نشانہ بنایا جا رہا ہے۔

2021 سے جموں و کشمیر کے لیے راجیہ سبھا کی کوئی نمائندگی نہیں، تمام 4 نشستیں خالی

سرینگر، 11 جولائی (یو این آئی): جموں و کشمیر ساڑھے چار سالوں سے راجیہ سبھا میں نمائندگی کے بغیر ہے، اس کی چاروں سیٹیں فی الحال خالی پڑی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق، جموں و کشمیر 15 فروری 2021 سے راجیہ سبھا میں اپنے کوٹے میں بغیر کسی رکن کے ہے، جب سے سابق ممبران پارلیمنٹ غلام نبی آزاد اور نذیر احمد لاوے نے اپنی مدت پوری کی۔ 10 فروری 2021 کو میر محمد فیاض اور شمشیر سنگھ منہاس کی چھ سالہ مدت بھی ختم ہو گئی۔ اس کے بعد سے، جموں و کشمیر کی پارلیمنٹ کے ایوان بالا میں نمائندگی نہیں رہی۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے ابھی تک ان سیٹوں کو بھرنے کے شیڈول کا اعلان نہیں کیا ہے، حالانکہ ان کے لیے الیکٹورل 8 اکتوبر 2014 سے قائم ہے، جس دن جموں و کشمیر اسمبلی انتخابات کے نتائج کا اعلان کیا گیا تھا۔ یونین ٹیریٹری کے منتخب ایم ایل اے راجیہ سبھا سیٹوں کے لیے الیکٹورل کالج تشکیل دیتے ہیں۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے ابھی تک راجیہ سبھا انتخابات کے انعقاد کے لیے کسی ٹائم لائن کی نشاندہی نہیں کی ہے۔ تاہم ذرائع نے انکشاف کیا کہ اس بات کا امکان ہے کہ نگروٹہ اور بڈگام سیٹوں کے ضمنی انتخابات کے بعد یہ انتخابات کرائے جائیں۔ 90 کی دہائی میں بھی ایسی ہی صورتحال پیدا ہوئی تھی جب جموں و کشمیر کے اسمبلی انتخابات سیکورٹی کی غیر مستحکم صورتحال کی وجہ سے نہیں کرائے جا سکے۔ 1994 اور 1996 کے درمیان اس وقت کی ریاست جموں و کشمیر کو الاٹ کی گئی چاروں راجیہ سبھا سیٹیں خالی رہیں۔ 1988 میں منتخب ہونے والے اراکین نے اپنی چھ سال کی مدت پوری کی، لیکن فعال قانون ساز اسمبلی کی عدم موجودگی کی وجہ سے نئے راجیہ سبھا اراکین کا انتخاب نہیں ہو سکا۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ جموں کے رہنے والے غلام علی کھٹانہ کو 2022 میں ہندوستان کے صدر نے راجیہ سبھا کے لیے نامزد کیا تھا۔ ان کی نامزدگی راجیہ سبھا میں جموں و کشمیر کے الاٹ کردہ حصہ سے نہیں تھی، بلکہ نامزد کردہ کوٹے کے تحت تھی۔

سیاحوں کی بحالی نے کشمیر کے مغل باغات میں نئی زندگی کو جنم دیا

سرینگر، 11 جولائی (یو این آئی) پہلگام دہشت گردانہ حملے کے 79 دنوں سے زیادہ کے بعد، کشمیر کے مشہور مغل باغات میں سیاحت کے احیاء کے آثار نظر آ رہے ہیں، جہاں ایک بار پھر سیاحوں نے نشاط، شالیمار، ہروان، اور چشمہ شاہی اور سری نگر شہر کے دیگر مشہور مقامات پر جوق در جوق شرکت کی۔ فلوریکلچر ڈپارٹمنٹ کے حکام اور مغل باغات کا انتظام کرنے والوں نے بتایا کہ ایک مضبوط بحالی کا عمل جاری ہے۔ فلوریکلچر ڈپارٹمنٹ کے ایک اہلکار نے کہا، "واضح طور پر بحالی ہوئی ہے۔ سیاح بڑی تعداد میں واپس آنا شروع ہو گئے ہیں، اور ہمارے باغات واقعات سے پہلے کے دنوں کی طرح ہی لوگوں کی آمد کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرینگر کے نشاط باغ جیسے بڑے باغات قابل ذکر میزبانی کر رہے ہیں۔" ویک اینڈ پر، ان باغات میں کہیں بھی 5,000 سے 8,000 کے درمیان سیاح نظر آتے ہیں۔ یہاں تک کہ ہفتے کے دنوں میں بھی، یہ تعداد حوصلہ افزا ہے۔ دریں اثنا، واپسی کی یہ لہر سرینگر کی ایک بار خاموش بلیوارڈ روڈ اور فارشور روڈ کے ساتھ بھی دکھائی دے رہی ہے، جہاں سیاح ایک بار پھر شکارا کی سواریوں کے لیے قطار میں کھڑے ہیں، کشمیری کھانوں کے نمونے لے رہے ہیں، اور سری نگر کے خوبصورت ڈل جھیل کے ساحل پر تصویریں کھینچ رہے ہیں۔ سرینگر کی ڈل جھیل کے قریب شکارا آپریٹر نے کہا کہ وہ ہفتوں تک بغیر امید کے انتظار کرتے رہے۔ انہوں نے کہا ہمیں امید ہے کہ یہ جلد ہی سیاحت کے شعبے کی مکمل بحالی میں بدل جائے گا۔ فلوریکلچر ڈپارٹمنٹ کے حکام نے کہا کہ وہ باغ کے بنیادی ڈھانچے، موسمی پھولوں کے بستروں اور فواروں کی دیکھ بھال کر رہے ہیں تاکہ مہمانوں کے تجربے کو بہتر بنایا جا سکے۔ مغل گارڈنز کے انچارج نے کہا، "ہم باغات کو ہر سیاح کے کشمیر کے سفر کے پروگرام کی خاص بات بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔" سیاحت پر انحصار کرنے والے مقامی لوگوں نے کہا کہ بحالی خوف اور غیر یقینی کے طویل عرصے کے بعد راحت اور امید دونوں لاتی ہے۔ موسم گرما میں سیاحت کی رفتار بڑھنے کے ساتھ، حکام کو امید ہے کہ آنے والے ہفتوں میں تعداد میں اضافہ ہوتا رہے گا۔

چنڈی گڑھ میں پنجاب کے دو وزراء کے خلاف ایف آئی آر، اپوزیشن لیڈر پرتاپ باجوہ نے شکایت کی تھی

چنڈی گڑھ، 11 جولائی (یو این آئی) چنڈی گڑھ پولیس نے پنجاب اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر پرتاپ باجوہ کی شکایت پر پنجاب کے دو کابینہ وزراء کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔ یہ معاملہ جمعہ کو درج کیا گیا ہے۔ قائد حزب اختلاف پرتاپ باجوہ نے کچھ دن پہلے شرومنی اکالی دل لیڈر اور سابق وزیر بکرم سنگھ مجیٹھیا کی گرفتاری کے حوالے سے 25 جون کو اپنے آفیشل ایکس پر ایک ویڈیو پوسٹ کیا تھا۔ اس ویڈیو میں انہوں نے اکالی دل کے سینئر لیڈر بکرم سنگھ مجیٹھیا کی اہلیہ اور ایم ایل اے گنیو کور کے ساتھ پنجاب ویجیلنس بیورو کے ناروا سلوک کی مذمت کی۔ ویجیلنس بیورو کے اہلکار گنیو کور کے گھر میں داخل ہوئے اور اس کے بیڈ روم تک پہنچے جو صرف غیر حساس تھا بلکہ قانون کے بھی خلاف تھا۔ باجوہ نے کہا کہ اس ویڈیو کو عام آدمی پارٹی کے سوشل میڈیا ہینڈلز پر ایڈٹ کر کے شیئر کیا گیا تھا۔ ترمیم شدہ ویڈیو میں گنیو کور کا نام اور بطور خاتون ایم ایل اے ان کا حوالہ ہٹا دیا گیا ہے۔ ویڈیو کو اس طرح پیش کیا گیا کہ اس نے بکرم سنگھ مجیٹھیا کی حمایت کی۔ باجوہ نے جمعرات کو اس سلسلے میں چنڈی گڑھ پولیس میں شکایت درج کرائی تھی، جس کے بعد جمعہ کو پنجاب کے کابینہ کے وزیر امان اروڑہ اور ہرپال چیمہ کے خلاف چنڈی گڑھ کے سیکٹر 3 پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔

فیکٹری میں کولڈ ڈرنکس غیر قانونی طور پر بنائے جا رہے تھے، فیکٹری سیل

ہریدوار، 11 جولائی (یو این آئی) فوڈ سیفٹی ڈپارٹمنٹ کی ٹیم نے سڈکول کے علاقے میں غیر قانونی طور پر چلائی جا رہی کولڈ ڈرنک فیکٹری پر چھاپہ مار کر سیل کر دیا ہے۔ یہ فیکٹری بغیر کسی جائز فوڈ لائسنس کے چلائی جا رہی تھی۔ فیکٹری میں صحت کے معیار کو یکسر نظر انداز کرتے ہوئے کولڈ ڈرنکس تیار کیے جا رہے تھے۔ چھاپے کے دوران، ٹیم نے فیکٹری سے تقریباً 50 کلو کاربونیٹیڈ پانی، چینی اور کولڈ ڈرنک کی بوتلوں پر لگانے کے لیے استعمال ہونے والے جعلی لیبل برآمد کر لیے۔ فوڈ سیفٹی ڈپارٹمنٹ کی ٹیم نے یہ تمام مواد ضبط کر لیا ہے۔ یہ کارروائی ڈسٹرکٹ فوڈ سیفٹی آفیسر مہیش سنگھ، سینئر فوڈ سیفٹی آفیسر دلیپ جین اور سڈکول تھانہ علاقہ کی پولیس کی قیادت میں کی گئی۔ جب ٹیم کے ارکان نے فیکٹری آپریٹر سے جائز لائسنس اور پروڈکشن کی اجازت سے متعلق دستاویزات طلب کیں تو وہ ٹیم کے سامنے کوئی دستاویز پیش نہیں کر سکے۔ پولیس اور فوڈ سیفٹی ڈپارٹمنٹ کی ٹیم کے چھاپے سے علاقے میں ہلچل مچ گئی۔ محکمہ کی ٹیم نے سامان قبضے میں لے کر فیکٹری کو سیل کر دیا۔

بھارت بنگلہ دیش سرحد پر اسمگلروں کا حملہ، بی ایس ایف جوان زخمی

کولکاتہ، 11 جولائی (یو این آئی) ہندوستان-بنگلہ دیش سرحد پر اسمگلنگ کی ایک اور کوشش کو بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کے چوکس جوانوں نے ناکام بنا دیا۔ بی ایس ایف کی 143 ویں بٹالین کے جوانوں نے مویشیوں کی اسمگلنگ کی کوشش کو ناکام بناتے ہوئے شمالی 24 پرگنہ ضلع میں واقع سرحدی چوکی ترالی-1 پر دو بنگلہ دیشی اسمگلروں کو حراست میں لے لیا۔ اس دوران ایک جوان پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کیا گیا جس کی وجہ سے وہ زخمی ہو گیا۔ بی ایس ایف کے مطابق، یہ واقعہ جمعرات کی رات تقریباً 01:50 بجے پیش آیا، جب دوسری شفٹ فارورڈ چیک پوسٹ پر تعینات ایک جوان نے تین سے چار مشتبہ افراد کو بین الاقوامی سرحد کی طرف بڑھتے ہوئے دیکھا۔ جوان نے فوری طور پر اپنے ساتھی کو آگاہ کیا اور مشتبہ افراد کو روکنے کی کوشش کی۔ انتباہ کے باوجود، اسمگلروں نے رکنے سے انکار کیا، بلکہ پتھراؤ، گالی گلوچ اور ٹارچ لائٹ کا استعمال کر کے حملہ کیا۔ حالات کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے جوان نے ہوا میں انتباہی گولی چلائی لیکن اسمگلر اور زیادہ جارح ہو گئے اور قریب آ کر ایک جوان پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کر دیا۔ حملے میں جوان کے بائیں ہاتھ میں چوٹ آئی۔ اس کے بعد دیگر جوان موقع پر پہنچ گئے۔ اندھیرے اور سرحد سے متصل مکانات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اسمگلروں نے فرار ہونے کی کوشش کی لیکن جوانوں نے پیچھا کر کے دو اسمگلروں کو پکڑ لیا۔ اسمگلروں کے قبضے سے 10 کلو گانجا، 100 بوتلیں فینسیڈل اور ایک تیز دھار ہتھیار برآمد کر لیا گیا۔ جس کے بعد علاقے میں سرچ آپریشن کیا گیا اور برآمد شدہ مواد قبضے میں لے لیا گیا۔ دونوں اسمگلروں کو پوچھ گچھ کے لیے بارڈر چوکی ترالی 1 لایا گیا ہے۔

نئی دہلی کے علاقے بارہ ہندوراؤ میں تین منزلہ تجارتی عمارت گرنے کے بعد امدادی کارکن اور دیگر ملبے کے قریب کھڑے ہیں۔

بھیم آرمی چیف چندر شیکھر لکھنؤ میں مسلم ڈائیلاگ کا انعقاد کریں گے

لکھنؤ، 11 جولائی (یو این آئی) بھیم آرمی چیف اور آزاد سماج پارٹی کے صدر چندر شیکھر آزاد 12 جولائی کو راجدھانی لکھنؤ میں مسلمانوں کے ساتھ بات چیت کریں گے۔ یہ پروگرام کے جی ایم یو کے اٹل بہاری واجپئی سائنٹیفک کنونشن سینٹر میں صبح 10 بجے منعقد کیا گیا ہے۔ اس مسلم ڈائیلاگ میں مسلم سماج کے نمائندوں کی بڑی تعداد شرکت کرے گی۔ یہ جانکاری آزاد سماج پارٹی اتر پردیش یونٹ سے وابستہ اور آرگنائزر ڈاکٹر محمد عاقب نے دی۔ عاقب نے کہا کہ مسلم ڈائیلاگ میں مسلمانوں کے سماجی، سیاسی، مالی، مذہبی، تعلیمی مسائل پر بات کی جائے گی۔

بی جے پی صدر نے ٹی راجہ سنگھ کا استعفیٰ قبول کر لیا

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) بی جے پی صدر جے پی نڈا نے تلنگانہ اسمبلی سے ایم ایل اے ٹی راجہ سنگھ کا استعفیٰ قبول کر لیا ہے۔ جمعہ کو بی جے پی کے جنرل سکریٹری اور ہیڈکوارٹر انچارج ارون سنگھ کے جاری کردہ خط کے مطابق، ٹی راجہ سنگھ کے تمام معاملات کو غیر متعلقہ قرار دیتے ہوئے استعفیٰ فوری طور پر قبول کر لیا گیا ہے۔ ارون کمار کے ذریعہ جمعہ کو جاری کردہ خط میں کہا گیا ہے کہ ٹی راجہ سنگھ لودھ نے 30 جون کو اپنا استعفیٰ تلنگانہ کے ریاستی صدر جی کشن ریڈی کو بھیج دیا تھا، جسے بی جے پی صدر کے نوٹس میں لایا گیا تھا۔ جے پی نڈا نے ٹی راجہ کے ذریعہ اٹھائے گئے موضوع کو غیر متعلقہ اور پارٹی کے کام کاج، نظریہ اور اصولوں کے خلاف قرار دیا۔

ضلع بستر کے کلکٹر نے ایک ساتھ 121 پٹواریوں کا تبادلہ کیا

جگدل پور، 11 جولائی (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے ضلع بستر کے کلکٹر ہارش ایس نے جمعرات کی رات ایک ہی ساتھ 121 پٹواریوں کے تبادلے کے احکامات جاری کیے ہیں۔ یہ پٹواری ضلع کی مختلف تحصیلوں کے تحت 3 سے 5 سال تک ایک ہی جگہ پر تعینات تھے۔ کلکٹریٹ آفس کے اراضی ریکارڈ سے آج موصول ہونے والی اطلاع کے مطابق انتظامی نقطہ نظر سے ضلع بستر کی تمام تحصیلوں کے تحت ایک ہی تحصیل میں 3 اور 5 سال سے زائد عرصہ سے تعینات پٹواریوں کو اگلا فرمان جاری ہونے تک نئے پٹواری حلقہ ہیڈ کوارٹر میں عارضی طور پر تعینات کرتے ہوئے حکم کی فہرست جاری کر دی ہے۔

میٹا انفوٹیک کی اسٹاک مارکیٹ میں بلاک بسٹر انٹری، پریمیم لسٹنگ کے بعد لگا اپر سرکٹ

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) بینکنگ، آئی ٹی اور مینوفیکچرنگ سمیت مختلف صنعتوں کے لیے سائبر سیکورٹی حل فراہم کرنے والی کمپنی میٹا انفوٹیک کے شیئرز نے آج اسٹاک مارکیٹ میں بلاک بسٹر انٹری کر کے اپنے آئی پی او سرمایہ کاروں کو خوش کر دیا۔ آئی پی او کے تحت کمپنی کے حصص 161 روپے کی قیمت پر جاری کیے گئے۔ آج یہ بی ایس ای کے ایس ایم ای پلیٹ فارم پر 64 روپے یعنی 39.75 فیصد کے پریمیم کے ساتھ 225 روپے میں درج تھا۔ لسٹنگ کے بعد کمپنی کے حصص نے خرید شروع ہوتے ہی مختصر وقت میں 236.25 روپے کی اپر سرکٹ کی سطح کو چھلانگ لگا دی۔ اس طرح کمپنی کے آئی پی او سرمایہ کاروں نے کاروبار کے پہلے دن ہی 46.74 فیصد منافع کمایا۔ میٹا انفوٹیک کا 80.18 کروڑ روپے کا آئی پی او 4 اور 8 جولائی کے درمیان سبسکرپشن کے لیے کھلا تھا۔ اس آئی پی او کو سرمایہ کاروں کی جانب سے زبردست ردعمل ملا، جس کی وجہ سے اسے مجموعی طور پر 155.28 گنا سبسکرائب کیا گیا۔ اس آئی پی او کے تحت 20.04 کروڑ روپے کے 12.45 کروڑ نئے شیئرز جاری کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ کمپنی کے پروموٹر وینو گوپال پیرودی نے آفر فار سیل ونڈو کے تحت 60.13 کروڑ روپے کے 37.35 کروڑ شیئرز فروخت کیے ہیں۔ کمپنی آئی پی او کے ذریعے جمع ہونے والی رقم کو اپنی ورکنگ کیپٹل کی ضروریات کو پورا کرنے اور عام کارپوریٹ مقاصد کے لیے استعمال کرے گی۔

پونچھ میں مغل روڈ پر پتھر گرنے سے دولہا سمیت تین زخمی

سرینگر، 11 جولائی (یو این آئی) پونچھ ضلع کے مغل روڈ کے پہاڑ علاقے کے قریب جمعہ کو پتھر کی زد میں آنے سے دولہا سمیت تین افراد زخمی ہو گئے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ شادی کی ایک پارٹی، بشمول دولہا، پونچھ سے شوپیاں جا رہے تھے کہ مغل روڈ پر پتھر کی زد میں آ گئے۔ اس واقعے میں دولہا سمیت تین افراد زخمی ہوئے جن کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ بی ایم او سورنکوٹ ڈاکٹر محمد یوسف چودھری نے بتایا کہ تین افراد زخمی ہوئے ہیں اور انہیں جدید علاج کے لیے جی ایم سی سری نگر ریفر کیا گیا ہے۔ زخمیوں کی شناخت محمد امین (30) ولد عبد الکریم ساکن شاہ پور، محمد خالد (30) ولد غلام رسول ساکن شاہ پور اور محمد جاوید (25) ولد محمد علی کے طور پر ہوئی ہے۔

چھتیس گڑھ: بورویل گاڑی کھائی میں گر گئی، چار افراد کی لاشیں برآمد

کوردھا/رائے پور، 11 جولائی (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے کوردھا ضلع میں جمعہ کی صبح مدھیہ پردیش سے چھتیس گڑھ کی طرف آ رہی ایک بورویل گاڑی گہری کھائی میں گر گئی۔ حادثے کے بعد چار جاں بحق افراد کی لاشیں نکال لی گئی ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق بورویل گاڑی مدھیہ پردیش سے چھتیس گڑھ کی طرف آ رہی تھی۔ تکلد ر تھانہ علاقہ 3 کے اگر پانی چانا میں گاڑی ایک موڑ پر کنٹرول کھو بیٹھی اور گہری کھائی میں گر گئی۔ صبح 5 بجے کے قریب گاؤں والوں نے گاڑی کو 60 فٹ نیچے کھائی میں گرتے دیکھا۔ انہوں نے اپنے طور پر بچاؤ کا کام شروع کیا اور پولیس کو اطلاع دی۔ مقامی لوگوں کی اطلاع پر پولیس اور ریسکیو ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں۔

اتباعِ رسولؐ: مشکل اور کٹھن مرحلوں کو کامیابی سے سر کرنے کیلئے واحد راستہ ہے

حفیظ محمد ادریس

ہم نبی رحمتؐ کی امت ہیں۔ وہ رحمت ہی نہیں رحمۃ للعالمین ہیں۔ آپؐ کی حیاتِ طیبہ زندگی کے ہر شعبے میں مکمل رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ آج ہم دیکھتے ہیں کہ معمولی معمولی باتوں پر اچھے بھلے لوگ آپے سے باہر ہو جاتے ہیں۔ معاشرے میں بلکہ گھروں اور خاندانوں میں معمولی تکرار کے نتیجے میں لوگوں کے انتقامی جذبات بھڑک اٹھتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں کتنی مار پیٹ اور خون ریزی ہوتی ہے، ہر آدمی جانتا ہے۔ دراصل یہ سب کچھ ذہنی و فکری تربیت کے فقدان کا نتیجہ ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غصہ شیطان کی طرف سے اکساہٹ کے نتیجے میں ہوتا ہے۔ ایک صحابی آں حضورؐ کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ مجھے نصیحت فرمائیے۔ آپؐ نے فرمایا: "غصہ نہ کیا کر۔" انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ کچھ مزید فرمائیے۔ آپؐ نے پھر فرمایا: "غصہ نہ کیا کر۔" جب انہوں نے تیسری مرتبہ درخواست کی تو بھی آپؐ نے وہی نصیحت فرمائی۔ (بخاری، عن ابی ہریرہؓ)

انسان کی طبیعت میں اللہ نے نرمی و گرمی، غصہ و محبت، شیرینی و تلخی اور عفو و انتقام کا عجیب امتزاج پیدا کیا ہے۔ یہ سارے جذبات ہر ابن آدم کے اندر پائے جاتے ہیں۔ ان کے اندر توازن، انسانی شخصیت کا حسن کہلاتا ہے اور ان میں سے منفی جذبات کو کنٹرول کر کے مثبت جذبات کو پروان چڑھانا، حسن و جمال اور کمال انسانیت ہے۔ یہ صفات بہت عظیم اور یہ کام بہت اچھا ہے مگر اس میں بڑی محنت لگتی ہے اور یہ رتبہ بلند اسی کو ملتا ہے، جسے خدا بخشے۔ خدا کی توفیق انہی کو ملتی ہے جو اس کے طلبگار ہوں۔ غصے کو پی جانا، عفو و درگزر اور مخلوقِ خدا کے ساتھ حسن سلوک متقین کی علامت اور اہلِ جنت کی صفت ہے۔ اللہ کا ارشاد ہے:

"اور اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف تیزی سے بڑھو جس کی وسعت میں سب آسمان اور زمین آجاتے ہیں، جو پرہیزگاروں کیلئے تیار کی گئی ہے، یہ وہ لوگ ہیں جو فراخی اور تنگی (دونوں حالتوں) میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں سے (ان کی غلطیوں پر) درگزر کرنے والے ہیں، اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔" (آل عمران: ۱۳۳-۱۳۴)

ہمارے آقا و مولاؐ عفو و درگزر کا مجسمہ تھے۔ آپؐ احسان و انعام سے دشمنوں کو بھی نواز دینے والے عظیم انسان تھے۔ آپؐ کی حیاتِ مبارکہ میں جو مشکل ترین لمحات آئے، ان میں سفرِ طائف خاص طور پر قابلِ ذکر ہے۔ مورخ ابن سعد کے مطابق، آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف کے علاقے میں دس دن گزارے اور جب آپؐ پر ظلم و ستم شروع ہوا تو زید بن حارثہؓ آپ کی ڈھال بن گئے اور وہ بھی زخمی ہوئے لیکن انہیں اپنی جان کی فکر نہیں تھی، وہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے غم میں ہلکان ہوئے جا رہے تھے۔ وادیِ نخلہ میں بھی آپ کچھ دن ٹھہرے رہے۔ زید بن حارثہؓ آپؐ کے زخموں کو چشمے کے پانی سے صاف کرتے اور ان پر پٹی باندھتے۔ ایک دن زید بن حارثہؓ نے روتے ہوئے کہا: "یا رسول اللہ اب آپ قریش کے پاس کیسے جائیں گے، جب کہ انہوں نے اپنے طرزِ عمل سے آپ کو مکہ سے نکال دیا ہے۔" ایسی نازک گھڑی میں جس پختہ ایمان اور عزمِ صمیم کے ساتھ آپؐ نے اپنی کامیابی کو یقینی قرار دیا، وہ ایک نبی ہی کی شان ہے۔ آپؐ نے فرمایا: "اے زیدؓ غم نہ کرو، یقیناً اللہ تعالیٰ اس تنگی کو جو تو دیکھ رہا ہے فراخی میں بدل دے گا اور ان مشکلات کو ختم کر دے گا اور یقیناً اللہ اپنے دین کا مددگار اور اپنے نبی کی کامیابی کا ضامن ہے۔" (طبقات ابن سعد، ج ۱، ص ۲۱۲)۔ طائف سے واپسی پر آپؐ وادیِ نخلہ میں مقیم تھے۔ رات کا وقت تھا، آپؐ نے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی:

"اے اللہ! میں تیرے حضور اپنی مصیبت اور الم و غم، بے بسی اور بے چارگی اور لوگوں کی نگاہ میں اپنی بے قدری و بے وقعتی کا شکوہ پیش کرتا ہوں۔ اے ارحم الراحمین! کمزوروں اور ضعیفوں کا تو رب ہے اور میرا رب بھی تو ہی ہے۔ اے اللہ تو مجھے کس کے حوالے کر رہا ہے؟ کسی بیگانے کے حوالے جو میرے ساتھ درشت رویہ اختیار کرے یا کسی دشمن کے سپرد کر رہا ہے جو مجھ پر حاوی ہو جائے۔ اے اللہ! اگر تو مجھ سے ناراض نہیں تو پھر مجھے کسی کی کوئی پروا ہے نہ کسی مصیبت کا غم۔ اگر تیری جناب سے مجھے عافیت نصیب ہو جائے تو اس میں میرے لئے کشادگی ہی کشادگی ہے۔ اے اللہ! تیری ذات بابرکات کے اس نور کا واسطہ دے کر تو کو تیری پناہ میں دیتا ہوں جو تاریکیوں کو روشنی میں بدل دیتا ہے اور دنیا و آخرت کے ہر معاملے کو درست فرما دیتا ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ کبھی تیرا غضب مجھ پر نازل ہو یا میں تیری ناراضی کی زد میں آجاؤں۔ میں تو تیری رضا پر راضی ہوں اور آرزو ہے کہ تو بھی مجھ سے راضی ہو جائے۔ مولائے کریم! تیرے بغیر نہ کوئی زور ہے نہ طاقت۔" (تفسیر ابن کثیر، البدایۃ والنہایۃ)

ابن ہشام نے اپنی تصنیف السیرۃ النبویہ کے صفحہ ۴۲۰ پر یہی دعا لکھی ہے۔ یہ دعا اتنی عظیم الشان ہے کہ اللہ کے راستے میں کام کرنے والوں کو ہر روز مانگنی چاہئے۔ اس کا ایک ایک لفظ دل میں اترتا ہے اور اگر حضوریِ قلب اور مکمل عاجزی کے ساتھ یہ دعا رب ذوالجلال کے حضور پیش کی جائے تو اس کی قبولیت میں کوئی شک نہیں۔

آپ کی زندگی کا نازک ترین لمحہ سفرِ ہجرت کے لیے نکلنا تھا۔ ہجرت کے موقع پر آپؐ کے گھر کا محاصرہ کرنے والے چودہ افراد تھے جو آپ کو (نعوذ باللہ) قتل کرنا چاہتے تھے۔ ان میں سے گیارہ بدر کے میدان میں قتل ہو گئے۔ باقی جو تین بچے انہیں فتح مکہ کے موقع پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اتنا نوازا کہ اس کی مثال نہیں ملتی۔ اسی سفر کے دوران جب آپ کو پکڑنے کے لئے لوگ آپ کا تعاقب کر رہے تھے تو سراقہ بن مالک آپؐ تک پہنچنے میں کامیاب ہو گیا، مگر آپؐ اللہ کی حفاظت میں تھے۔ سو اونٹوں کے لالچ میں آنے والا یوں بے بس ہوا کہ مجبوراً اسے کہنا پڑا! اے عبدالمطلب کے بیٹے! مجھے معاف فرما دیجئے۔ آپؐ نے کہا میں نے تمہیں معاف کر دیا۔ اس نے درخواست کی کہ مجھے لکھ بھی دیجئے تو آنحضورؐ نے حضرت ابوبکرؓ سے فرمایا کہ اسے لکھ کر دے دیں۔ یہ ایک معجزہ ہے جس میں آنحضورؐ کی علم دوستی کے ساتھ عفو و درگزر کا بھی اظہار ہوتا ہے۔ اس دور میں قیصر و کسریٰ کے لئے بھی ہنگامی سفر کے دوران کسی کو تحریر لکھ کر دینا ناممکن تھا۔ آپؐ کے صحابہ پہلی وحی آنے کے بعد قلم دوات اپنے ساتھ رکھتے تھے۔ (سیرۃ ابن ہشام)

آپؐ نے سراقہ کو یہ بھی کہا کہ اس کے ہاتھوں میں ایک دن کسریٰ کے سونے کے کنگن ہوں گے۔ سراقہ کو یقین نہ آیا مگر تاریخ نے دیکھا کہ یہ قولِ رسولؐ سچ ثابت ہوا اور حضرت عمرؓ کے دور میں حضرت سعد بن ابی وقاصؓ نے مدائن فتح کیا تو کسریٰ کے سونے کے کنگن بھی مالِ غنیمت میں مدینہ بھیجے۔ حضرت عمرؓ نے یہ کنگن سراقہ کے ہاتھ میں دے دیا۔ فتح مکہ کے وقت سراقہ مسلمان ہو گئے تھے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قیادت میں لڑی جانے والی جنگوں میں پہلا معرکہ غزوہ بدر تھا۔ اس میں ۳۱۳ صحابہؓ کو کفارِ مکہ کے ایک ہزار کے لشکر پر عظیم الشان فتح ملی۔ ۷۰ دشمن تہ تیغ ہو گئے اور ۷۰ جنگی قیدی بنا لیے گئے۔ آپؐ نے اپنے شہید ہونے والے چودہ صحابہ کو جب بدر کے میدان میں دفن کیا تو صحابہ کو حکم دیا کہ کفار کی بکھری ہوئی لاشوں کو بھی ایک گڑھا کھود کر اس میں دفن کر دیں۔ اسی موقع پر آپؐ نے ان دشمنوں کے بارے میں کہا کہ ہر انسان کا یہ حق ہے کہ اسے موت کے بعد دفن کیا جائے تاکہ درندے اس کی لاش کی بے حرمتی نہ کریں۔

مکی زندگی میں آپؐ پر بے انتہا مظالم ڈھائے گئے۔ ان کی تفصیل پڑھ کر بندۂ مومن کی آنکھوں سے آنسو نکل آتے ہیں۔ جس شہر کے لوگوں نے آپؐ سے دشمنی میں ہر انسانی اخلاق پامال کیا، اسے اللہ نے آپؐ کے سامنے سرنگوں کر دیا۔ مکہ میں آپؐ رمضان ۸ھ میں فاتحانہ داخل ہوئے تو آپؐ کے ایک علم بردار سعد بن عبادہؓ جوشِ ایمانی سے پکار اٹھے: "آج خون ریزی اور قتل کا دن ہے، آج حرمتیں حلت میں بدل جائیں گی۔" یہ بات، آپؐ کے جاں نثار صحابہ عثمان بن عفانؓ اور عبدالرحمان بن عوفؓ نے بھی سنی اور سردارِ قریش، ابوسفیان، جو حضرت عباسؓ کی پناہ میں تھا اور یہ منظر دیکھ رہا تھا، اس کے کان بھی اس نعرے سے آشنا ہوئے۔ جب آپ کے علم میں یہ بات لائی گئی تو آپؐ نے فرمایا: "نہیں، آج کا دن خون ریزی کا دن نہیں بلکہ کعبہ کی تعظیم اور اہلِ مکہ کی عزت کا دن ہے۔" فاتحِ اعظمؐ فتح کی گھڑی میں فرما رہے تھے کہ خون کی ندیاں نہیں رحمت کا دریا بہے گا۔ (البدایۃ والنہایۃ)

خانہ کعبہ میں نفل ادا کرنے کے بعد آپؐ نے خانہ کعبہ کے دروازے میں کھڑے ہو کر مجمع پر نظر ڈالی۔ سرکش قریش آج مغلوب تھے۔ اکڑی ہوئی گردنیں خمیدہ تھیں۔ آپؐ نے ایک موثر خطبہ دیا، جس میں اللہ کی توحید و عظمت، اس کی مدد و نصرت، اس کے وعدوں کی صداقت اور اسلام دشمن قوتوں کی شکست کا ذکر تھا۔ پھر آپ نے انسانیت کی مساوات کا تذکرہ فرما کر کبر و نخوت کو اپنے پاؤں کے نیچے روند ڈالنے کا اعلان فرمایا۔ قریش دم سادھے منتظر تھے کہ ان کے بارے میں کیا حکم صادر ہوتا ہے۔ آپؐ مجمع سے مخاطب ہوئے اور فرمایا: "اے اہلِ قریش، تمہارا کیا خیال ہے میں تمہارے ساتھ کیا سلوک کرنے والا ہوں؟" وہ بیک زبان پکار اٹھے، ہمیں آپؐ سے حسنِ سلوک کی امید ہے۔ آپؐ، ہمارے مہربان بھائی اور مہربان بھتیجے ہیں۔ یہ بے بسی کا اظہار بھی تھا اور حقیقت کا اعتراف بھی۔ یہ انہی لوگوں کی زبان سے سامنے آرہا تھا، جنہوں نے خود کو ہمیشہ سرکش اور ناقابلِ شکست قرار دیا تھا اور اس مہربان بھائی اور بھتیجے کو ہمیشہ بے وقعت گردانا تھا۔ عظمتوں اور رفعتوں کے امینؐ نے فرمایا: "میں تم سے وہی بات کہوں گا، جو میرے بھائی یوسفؑ نے مصر کے تخت پر بیٹھے اپنے برادران سے کہی تھی: آج تم سے کوئی مواخذہ نہیں کیا جائے گا۔ جاؤ تم سب آزاد ہو۔ (البدایۃ والنہایۃ) اسوۂ رسولؐ اس امت کی راہ نمائی کیلئے کمال حسن و خوبی کے ساتھ سیرت میں جلوہ افروز ہے۔ انسان کی عظمت یہ نہیں کہ وہ اینٹ کا جواب پتھر سے دے۔ عظمت یہ ہے کہ قوت کے باوجود انسان اپنے آپ پر کنٹرول رکھے اور مدمقابل کو معاف فرما دے۔ آپؐ کا ارشاد ہے: قوت اور بہادری کسی کو پچھاڑ دینے کا نام نہیں بلکہ بہادر اور قوی وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے نفس کو آپے سے باہر نہ ہونے دے۔" (متفق علیہ)

ہم پستی سے بلندی کی طرف اٹھنا چاہیں تو یہ ارادہ بڑا مبارک ہے۔ اس ارادے کو عملی جامہ پہنانے کیلئے اسوۂ رسولؐ کی پیروی کامیابی کی یقینی کلید ہے۔ انسان کمزور ہے اور مغلوب الغضب ہو جاتا ہے۔ آتشِ انتقام بھڑک اٹھے تو اسے ٹھنڈا کرنا مشکل ہوتا ہے۔ ان سارے مشکل اور کٹھن مرحلوں کو کامیابی سے سر کرنے کیلئے ایک ہی راستہ ہے اور وہ ہے اتباعِ رسولؐ۔ اسی سے بندہ، اللہ کا محبوب اور بخششِ خداوندی کا مستحق بنتا ہے۔ خود اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: "اے نبیؐ لوگوں سے کہہ دو کہ اگر حقیقت میں تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی اختیار کرو۔ اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا۔ وہ بڑا معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔" (آل عمران: ۳۱)

قارئین محترم! آئیں سچے دل سے ارادہ باندھ لیں اور اللہ سے عہد کریں کہ اتباعِ رسول ﷺ میں ہم بھی غصہ و انتقام کی آگ بھڑکانے کی بجائے عفو و درگزر کا مرہم زخموں پر رکھیں گے۔ غصے پر قابو پانا رسول اللہ کی عظیم الشان سنت ہے۔ مخالفین کو معاف کر دینے والا روزِ محشر اللہ کے ہاں معافی کا مستحق قرار پائے گا اور اسوۂ رسولؐ کی پیروی کرنے والا تو ایسا عظیم انسان ہوتا ہے کہ اللہ کی رضا اور مخلوق کی محبت و وفا اس کا مقدر بن جاتی ہے۔

آنکھ ہے لیکن دیکھ نہ پاؤں، عقل ہے لیکن سوچ نہ پاؤں!

شاہد لطیف

فرینک ٹرینٹ مین یونیورسٹی آف لندن کے برک بیک کالج میں تاریخ پڑھاتے ہیں۔ انہیں ملکہ حاصل ہے صارفیت کی تاریخ پر، جس کا اندازہ ان کی تصنیفات کے ناموں سے لگایا جاسکتا ہے جن میں سے چند یہ ہیں: سلطنتِ اشیاء (ہم صارف کیسے بنے؟)، شہریت اور صارفیت، صارفی تہذیب اور تشکیلِ صارف (دی میکنگ آف دی کنزیومر)۔ "دی اٹلانٹک" میں ان کا مضمون نظر سے گزرا جس میں انہوں نے لکھا ہے: "دورِ جدید سے قبل کی (پری ماڈرن) کئی حکومتیں اپنے شہریوں کے اخراجات کے تعلق سے ضابطے بنایا کرتی تھیں، چودہویں صدی سے اٹھارہویں صدی تک یورپ کی اکثر حکومتوں (اور ان کی امریکی نوآبادیات) نے کیا خریدیں اور کیا نہ خریدیں کے ضابطے (سمپچوری لاز) متعین کئے تھے تاکہ ملبوسات اور فیشن سے متعلق شہریوں کے بڑھتے رجحان پر قابو پایا جاسکے۔ ۱۵۱۲ء میں وینس کی مجلس قانون ساز (سینیٹ) نے قانون منظور کیا کہ شادی کے تحفے میں چھ کانٹے (فورک) اور چھ چمچ (اسپون) ہی دیئے جاسکتے ہیں اس سے زیادہ نہیں، ملمع چڑھے ہوئے صندوق اور شیشہ (آئینہ) دینے پر تو پابندی عائد تھی۔ اس کے بعد کی دو صدیوں میں جرمنی کی ریاستوں میں خواتین گلے میں پہننے والا چوکور رومال (نیکر چیف) استعمال کرتیں تو ان پر جرمانہ عائد کیا جاتا یا جیل میں ڈال دیا جاتا تھا۔" فرینک ٹرینٹ مین نے مزید لکھا کہ "محدود آمدنی اور محدود خواہشات ان معاشروں کے لوگوں کی پہچان تھی اور اگر کوئی شے جو بیرونی ملک سے منگوائی گئی ہے، جیسے ہندوستانی کپاس کی کوئی مصنوع، تو اُسے ملک کے خزانے پر بوجھ سمجھا جاتا تھا۔ ان ادوار میں صارف کو ملک کا غیر وفادار اور دولت کا دشمن قرار دیا جاتا تھا۔"

یہ بیسویں صدی سے پہلے کی باتیں ہیں۔ بیسویں صدی نے شہری کو صارف بنا دیا اور "اس کے ذہن نشین کرا دیا کہ "پیسہ پھینک تماشا دیکھ"۔ اُسے یہ بھی سمجھا دیا کہ اس کی ایک مٹھی میں دنیا سما سکتی ہے اگر دوسری مٹھی میں دنیا خریدنے کی طاقت (رقم) ہے۔ اب اکیسویں صدی میں حالات مزید بدل گئے ہیں۔ شہری کتنا شہری رہ گیا ہے یہ تو نہیں معلوم مگر یہ ضرور معلوم ہے کہ صارف سو فیصد صارف بن چکا ہے جو خواہشات کی طویل فہرست لے کر گھر سے نکلتا ہے اور اسی فہرست کے ساتھ گھر لوٹتا ہے۔ اس میں سے چند خواہشات پوری ہوتی بھی ہیں تو مزید خواہشات کو فہرست میں جگہ مل جاتی ہے۔ بڑے تو بڑے، بچے بھی صارف ہیں اور صارفیت کو پروان چڑھانے والے ادارے یہ نفسیاتی راز اچھی طرح جانتے ہیں کہ والدین کی دوسری مٹھی میں دنیا خریدنے کی طاقت نہ ہو تب بھی وہ بچوں کی ضد کے آگے ہتھیار ڈال دیں گے، قرض لے کر ہی سہی، دوسری مٹھی کو گرم کریں گے اور پہلی مٹھی میں دنیا سمیٹنے کی کوشش کرینگے۔ اس لئے اکثر تجارتی ادارے بچوں کو اپنی تشہیری مہم کا ہدف بناتے ہیں۔ صارفیت کے دور میں وضع کئے گئے فقروں مثلاً کسٹمر از کنگ اور کسٹمر از آلویز رائٹ (گاہک/ صارف بادشاہ ہے اور صارف ہمیشہ صحیح یا درست ہوتا ہے) کے ذریعہ تاثر تو یہی دیا جاتا ہے کہ صارف بادشاہ ہے مگر صارف کو غلام بنانے میں ان اداروں نے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا ہے۔

گزشتہ دنوں ہندی ادیب چندر دھر گلیری کی کہانی "اس نے کہا تھا" کی صرف ایک سطر کہ "ایک لڑکا اور ایک لڑکی چوک کی ایک دکان پر آملے، اس کے بالوں اور اس کے ڈھیلے پجامے سے جان پڑتا تھا کہ دونوں سکھ ہیں، وہ اپنے ماما کے کیش دھونے کیلئے دہی لینے آیا تھا اور یہ رسوئی کیلئے بڑیاں"۔ ۱۹۱۵ء میں لکھی گئی اس طویل کہانی کا ایک جملہ نقل کرنے کی ضرورت صرف اس لئے محسوس ہوئی تاکہ بتایا جاسکے کہ بیسویں صدی کی ابتدائی ربع صدی میں بھی وطنِ عزیز میں صارفیت کی آہٹ محسوس نہیں کی گئی تھی۔ اس پر مجھے یاد آیا کہ بچپن میں کبھی پاؤ کلو شکر اور کبھی دو کلو گیہوں خریدنے کیلئے پنساری کی دکان پر جانا پڑتا تھا۔ کبھی کبھی دن میں دو دو مرتبہ چکر لگانے کی نوبت آجاتی تھی کیونکہ باورچی خانہ میں جب جو چیز درکار ہوتی وہ بھی منگوائی جاتی تھی، پہلے سے ذخیرہ کرکے نہیں رکھی جاتی تھی جیسا کہ اب کی جاتی ہے۔ ضروری قوتِ خرید تھی یا نہیں تھی یہ الگ بحث ہے، اصل بات یہ تھی کہ اشیاء کو ذخیرہ کرنے کا نہ تو رواج تھا نہ مزاج۔ اب صارفیت نے اس قدر پیر پڑے پھیلا لئے ہیں کہ بڑے مالس اور اسٹورس کی بات جانے دیجئے، محلے کی دکانیں بھی ڈھیروں اشیاء سے اس طرح پٹی رہتی ہیں کہ چھلکی پڑتی ہیں۔

اب لوگ باگ زیرِ استعمال موبائل محض اس لئے پھینک کر نیا خریدنے چلے جاتے ہیں کہ پرانے سے بور ہو گئے ہیں۔ کپڑے لتے کا بھی یہی حال ہے۔ آپ نے بھی "بور ہونے" کا محاورہ ادھر چند برسوں ہی میں سنا ہوگا ورنہ اب سے پہلے تک تو لوگ شاذ ہی بور ہوتے تھے، بور بھی نہ ہوتے۔ بور ہونے کا مرض حال حال میں لاحق ہوا ہے اور صرف نوعمروں کو لاحق نہیں ہوا، پختہ عمر کے اچھے خاصے لوگوں میں بھی پایا جاتا ہے۔

صارفیت کا یہ کمال بھی محسوس کیجئے کہ صارف اشیاء بنانے والے ادارے اشیاء کچھ اس طرح بناتے ہیں کہ تین چار سال چلیں اس سے زیادہ نہیں، تاکہ صارف لامحالہ واپس آئے اور نئی اشیاء خریدے۔ کبھی سوچا ہے آپ نے کہ اب کوئی بھی مصنوع یا شے ایک وقت تک ہی کارآمد رہتی ہے۔ وقت کے پورا ہونے کے بعد خود بخود ناکارہ ہونے لگتی ہے یا اس کی کارکردگی متاثر ہو جاتی ہے۔ اکیسویں صدی کی آمد آمد سے قبل بعض اشیاء استعمال کرتے کرتے بچے بڑے ہو جاتے اور ان کے بھی بچے ہو جاتے تھے۔ یاد کیجئے "ریلی فین" (ٹیبل فین) یا رگس، اوشا اور سنگر نامی سلائی مشینوں کو۔ ان سے تیسری اور چوتھی نسل تک نے فائدہ اٹھایا کیونکہ تب ڈیمانڈ (طلب نہیں ضرورت) دیکھ کر سپلائی کا تانا بانا بنا جاتا تھا اب سپلائی کیلئے ڈیمانڈ اور ڈیمانڈ کیلئے بے چینی پیدا کی جاتی ہے اور اچھے خاصے انسان کو صارف بنا دیا جاتا ہے۔ اگلے وقتوں میں ایسے شخص کو (جیسا آج کا صارف ہے) گھن چکر کہا جاتا تھا کہ اس بے چارے کو گھن چکر بنا دیا گیا ہے۔ اب آدمی کسی کے بنانے سے تو گھن چکر بنتا ہی ہے، اپنی مرضی سے بھی بنتا ہے اور خوشی خوشی بنتا ہے۔

پیاری تنظیم پٹنہ
प्यारी तंज़ीम PIYARI TANZEEM

متاعِ لوح و قلم چھن گئی تو کیا غم ہے
کہ خونِ دل میں ڈبو لی ہیں انگلیاں میں نے

کیا یہ سوچا سمجھا نہیں معلوم ہوتا؟

وقفے وقفے سے کوئی شوشہ چھوڑنا اور اس کے ذریعہ بلاوجہ کی بحث و تمحیص کو راہ دینا یا کوئی تنازع پیدا کرنا ایسا رجحان ہے کہ اسے کوئی اور نام تو دیا جاسکتا ہے، وطن دوستی نہیں کہا جاسکتا۔ اس میں شک نہیں کہ صحتمند جمہوریت صحتمند بحث و مباحثہ کا تقاضا کرتی ہے اور صحتمند بحث کیلئے ضروری ہے کہ ایسے عنوان پر گفتگو ہو جو ملک اور عوام کے فائدہ پر منتج ہو، اگر اس سے وقت اور توانائی کا ضیاع ہوتا ہے تو یہ وطن دوستی یا جمہوریت دوستی نہیں ہے۔ آر ایس ایس لیڈر دتاتریہ ہوسبولے نے چند روز پہلے نئے سرے سے یہ پرانی بحث چھیڑ دی کہ دستورِ ہند کی تمہید میں سوشلسٹ اور سیکولر جیسے الفاظ پر نظرِ ثانی کی جانی چاہئے۔ ابھی یہ بیان آیا ہی تھا کہ نائب صدرِ جمہوریہ (شری جگدیپ دھنکر)، جن کی بنیادی ذمہ داری آئین کی حفاظت ہے، نے دستور کی تمہید میں شامل کئے گئے ان الفاظ کو ناسور قرار دے دیا۔ ہوسبولے کسی آئینی منصب پر نہیں ہیں اس لئے ہم ان کی بات نہیں کرتے مگر جگدیپ دھنکر کی بات ضرور کرینگے۔ انہوں نے اپنے جلیل القدر عہدہ کا حلف لیا تھا تب آئین سے وفاداری کے عزم کا اظہار کیا تھا۔ آرٹیکل ۶۹ کی رو سے جب نائب صدرِ جمہوریہ کو عہدہ کا حلف دلایا جاتا ہے تب اس کے ابتدائی الفاظ میں وفاداری (ٹروفیتھ اینڈ الیجنس ٹو دی کانسٹی ٹیوشن آف انڈیا) کا لفظ لازماً آتا ہے۔ تو کیا معزز نائب صدر جگدیپ دھنکر نے اس پورے آئین کو قبول نہیں کیا تھا جس میں سوشلسٹ اور سیکولر درج ہے اور جسے انہوں نے ناسور قرار دیا ہے؟ یہ نہایت افسوسناک طرزِ عمل ہے۔ ہم آئین ہی کے ذریعہ جمہوری ملک بنے ہیں اور آئینی عہدہ قبول کرنے والا کوئی بھی شخص آئین سے یعنی مذکورہ دو الفاظ کے ساتھ پورے آئین سے وفاداری کا حلف لیتا ہے اس کے باوجود بعض لوگ اسی آئین کے کسی حصے یا الفاظ کے تئیں ناپسندیدگی کا اظہار کرنے لگتے ہیں۔ یہ تب ہو رہا ہے جب ملک کی سب سے بڑی عدالت یعنی سپریم کورٹ آئین کی ۴۲ ویں ترمیم کو من و عن تسلیم کر چکی ہے جس کے ذریعہ مذکورہ دو الفاظ آئین کی تمہید میں شامل کئے گئے تھے۔ ترمیم کسی فردِ واحد کے اشارہ پر نہیں ہوتی خواہ وہ وزیر اعظم ہی کیوں نہ ہو۔ اس کیلئے پارلیمنٹ کی منظوری ضروری ہوتی ہے جو بحث و مباحثہ کے بعد سامنے آتی ہے۔ ظاہر ہے کہ اس ترمیم کو بھی پارلیمنٹ کی منظوری حاصل ہے۔ یہ ایک بات ہے۔ دوسری بات سپریم کورٹ کا متذکرہ بالا فیصلہ ہے جس میں کہا گیا تھا کہ سوشلسٹ اور سیکولر، یہ الفاظ آئین کے بنیادی ڈھانچے کا لازمی حصہ ہیں۔ سماعت کے دوران یہ دلیل دی گئی تھی کہ یہ دو الفاظ ۱۹۴۹ء میں نہیں تھے جب آئین منظور کیا گیا تھا بلکہ انہیں ۱۹۷۶ء میں شامل کیا گیا۔ کورٹ نے اس دلیل کو یہ کہتے ہوئے مسترد کر دیا کہ آئین ایک زندہ دستاویز ہے جو وقت کے ساتھ تدریجاً بڑھتی اور ترقی کرتی ہے یا Evovle ہوتی ہے۔ عدالت کے اتنے واضح نقطۂ نظر کے باوجود جو لوگ وقتاً فوقتاً یہ معاملہ اٹھاتے رہتے ہیں وہ کیا چاہتے ہیں یہ بتانا ضروری نہیں کہ یہ کسی سے مخفی نہیں ہے۔ سابق صدرِ جمہوریہ کے آر نارائنن کا سوال یاد کرنا چاہئے جن کا کہنا تھا کہ آئین نے ہمیں ناکام کیا یا ہم نے آئین کو ناکام کیا؟ دھنکر صاحب سے پہلے وزیر اعظم معاشی مشاورتی کونسل کے چیئرمین مشیر و بیک ڈیبرائے نے آئین پر سوال اٹھایا تھا اور چند روز پہلے وزیر اعلیٰ آسام ہیمنت بسوا شرما نے یہی کیا ہے۔ کیا یہ سوچا سمجھا نہیں معلوم ہوتا؟

ایمرجنسی کے پچاس سال: سوالات اور حقائق

شمیم طارق

ملک میں ایمرجنسی نافذ کیے جانے کا پس منظر کیا تھا، ایمرجنسی کے دوران کیا زیادتیاں ہوئیں، ایمرجنسی کے خلاف کس طرح احتجاج ہوا اور اس احتجاج کا کیا نتیجہ سامنے آیا؟ ملک میں ایمرجنسی نافذ کیے جانے کا پس منظر کیا تھا، ایمرجنسی کے دوران کیا زیادتیاں ہوئیں، ایمرجنسی کے خلاف کس طرح احتجاج ہوا اور اس احتجاج کا کیا نتیجہ سامنے آیا؟ یہ سارے سوالات اور جوابات میرے ذہن میں ہیں۔ میں ایمرجنسی نافذ کیے جانے کا مخالف تھا اور ہوں مگر مجھے یہ بھی یاد ہے کہ چندر شیکھر نے حکمراں جماعت میں رہ کر ایمرجنسی کی مخالفت کی تھی اور جیل گئے تھے۔ جگجیون رام، نندنی ست پتھی اور ہیم وتی نندن بہوگنا نے حکومت چھوڑ کر حزب اختلاف کا ساتھ دیا تھا مگر آر ایس ایس کے سربراہ بالا صاحب دیورس اور شیو سینا کے سربراہ بالا صاحب ٹھاکرے اور صرف الیکشن کے موقع پر سرگرم ہونے والے کئی مولانا صاحبان نے بھی ایمرجنسی کی حمایت میں آواز اٹھائی تھی۔ آج ایمرجنسی کے مخالفین ایک صف میں ہیں وہ ایمرجنسی کے نفاذ پر چپ رہنے والے، اس لئے ایمرجنسی کے نفاذ کا دفاع کئے بغیر کانگریس صدر ملک ارجن کھڑگے کے اس بیان سے مکمل اتفاق کرتا ہوں کہ "موجودہ حالات میں ملک میں غیر اعلانیہ ایمرجنسی نافذ ہے۔" کھڑگے کے اس بیان سے اتفاق کرتے ہوئے یہ بھی محسوس کرتا ہوں کہ جن حالات میں ایمرجنسی نافذ ہوئی ان حالات میں اور اس وقت کانگریس یا اندرا گاندھی کی پارٹی میں تو ایسے لوگ تھے جو اپنی بات کہتے اور پھر قیمت بھی چکاتے تھے مگر آج کی حکمراں جماعت بی جے پی میں ایسے لوگ نہیں ہیں یا حاشیے پر رکھ دیئے گئے ہیں جو صحیح موقع پر، صحیح لوگوں کے منہ پر صحیح بات کہہ سکتے ہوں۔ یشونت سنہا اور ریتا بہوگنا سے کام نکالا جا چکا ہے۔ جگدمبیکا پال کو اپنے بنائے ہوئے وقف قانون کا دفاع کرنے کے لئے پارٹی میں رہنے دیا گیا ہے۔

جگدمبیکا پال کا نام ایک پورے طبقے کی یا جماعت کی علامت سمجھئے تو ملک کے چیف جسٹس گوئی صاحب، رام داس اٹھاولے، چراغ پاسوان اور رام داس کو وندے سے پوچھا جا سکتا ہے کہ بابا صاحب امبیڈکر نے دستور کا جو مسودہ تھا اس کی تمہید میں سوشلزم اور سیکولرازم شامل رہا ہو یا نہ رہا ہو، اور یہ دونوں لفظ جب دستور ہند میں جوڑے گئے ہوں مگر یہ دستور کی روح بلکہ ہندوستانیت کی روح سے مطابقت رکھتے ہیں یا نہیں؟ دستور ہند میں بہت کچھ شامل اور حذف کئے جا چکے ہیں مگر اس کی روح زندہ ہے اس لئے ان دونوں لفظوں کو بنیاد بنا کر نئی بحث چھیڑنا میرے نزدیک صحیح نہیں ہے۔ آر ایس ایس اور بی جے پی کے کئی لیڈران بار بار کہہ چکے ہیں کہ ہر شخص کو اپنے مذہب یا عقیدے پر عمل کرنے کا حق ہے اور یہ ملک سیکولر اس لئے ہے کہ یہاں ۸۰ ؍فیصد سے زائد ہندو رہتے ہیں۔ جب حج سبسڈی ختم کی گئی یا عائلی قانون ختم کرنے کی بات کی جا رہی ہے تو اسی بنیاد پر کہ

یہاں سب کو انسانی یا برابری کے حقوق حاصل ہیں، سوشلزم کا اس کے علاوہ کیا مطلب ہوتا ہے؟ بات صحیح ہے لیکن مجھے کہنے دیجئے کہ اس دور میں انسان انسانیت کے شرف سے ہی نہیں، الفاظ اپنے حقیقی مفہوم اور تقدس سے بھی محروم کئے جا رہے ہیں۔ روس میں کمیونزم کی روح تو مر ہی چکی ہے پاکستان میں نظام مصطفےٰ اور ہندوستان میں ہندوتوا کی بات بھی محض اس لئے کی جا رہی ہے کہ ایسے بے ایمانوں کو بچایا جا سکے جو اپنے حاشیہ بردار یا شریک کار ہوں۔ آج بھی ہندوستان میں ایسی کئی بحثیں چل رہی ہیں جن کی جگہ حقیقی مسائل کو حل اور خطرات کو دور کیا جانا چاہیے تھا۔ سائبر کرائم بڑھ رہے ہیں پیدا ہونے والے بچے اور فوت ہونے والے والدین کے سرٹیفکیٹ رشوت کے بغیر نہیں حاصل ہوتے۔ مذہب، ادب، تہذیب..... کی ایسی ترجمانی کی جا رہی ہے

جس سے ارباب اقتدار کی پیشانی پر بل نہ پڑے، عدالت کے دیئے ہوئے ایسے کتنے فیصلے ہیں جن پر عمل نہیں ہوا ہے مگر کتنے معاملات میں بلڈوزر کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ کیا یہ ایمرجنسی نہیں ہے؟ جس ایمرجنسی کی آج مخالفت کی جا رہی ہے اور جس کی مخالفت ہم جیسوں نے بھی کی تھی اس کے دوران ریلیں صحیح وقت پر چل رہی تھیں۔ حکومت کے کارکن سدھر رہے تھے اسی لئے شمالی ہند میں اس کے خلاف شدید ردعمل ہوا تھا مگر جنوبی ہندوستان میں وہی پارٹی بڑی تعداد میں اپنے امیدواروں کو کامیاب بنانے میں بااثر ثابت ہوئی تھی جس کی قیادت یا لیڈرشپ نے ایمرجنسی نافذ کی تھی۔ میرے حافظے میں کانگریس کا ٹوٹنا بھی ہے اور جنتا پارٹی کا بکھرنا بھی۔ کانگریس کے بکھرنے کے بعد مہاراشٹر میں شرد پوار اور بنگال میں ممتا بنرجی نے

کانگریس کے ایک دھڑے کو یا کم از کم نام کو زندہ رکھا مگر جنتا پارٹی کا نام تو سبرامنیم کی ذات میں سمٹنے کے بعد ختم ہو گیا۔ جنتا دل اور بھارتیہ جنتا پارٹی کا جنم بھی جنتا پارٹی سے ہی ہوا تھا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی برسر اقتدار ہے۔ ہندوستان کی سب سے بڑی پارٹی ہے مگر اس کا زندہ اور جمہوری پارٹی ہونا مشکوک ہے جبکہ سماجوادی پارٹی، راشٹریہ اور یونائیٹڈ جنتا دل، بیجو جنتا دل، جنتا دل (سیکولر) کی الگ الگ کارکردگی بھی یہ بتانے میں کامیاب ہے کہ بکاؤ مال کو اپنے اندر سموئے ہونے کے باوجود ایک ہونے کی صورت میں یہ پارٹی بڑی جاندار ہو سکتی تھی لیکن اس کی یہی خوبی اس کی سب سے بڑی خامی بن گئی ہے اور اسے متحد ہو کر ایک پارٹی کی صورت میں ابھرنے نہیں دیتی۔ آر ایس ایس کے جنرل سکریٹری (سرکاریہ واہ) کا بیان اور مرکزی

وزیر چرواہان کی تائید بھی اسی ضمن میں ہے اور غلط فہمیوں میں اضافے کا باعث بنے گی۔

جمہوریت کا مقصد اکثریت کو من مانی کا موقع عنایت کرنا نہیں، ہر جمہوری ادارے کو جمہوری اور اصولی طریقے سے کام کرنے دینا ہے۔ ایمرجنسی کے دوران دستوری اداروں نے اقتدار کے سامنے خود سپردگی کر دی تھی۔ غیر معمولی جلد بازی میں لوک سبھا، راجیہ سبھا اور اسمبلیوں میں دستور میں ترمیم کا قانون یا مسودہ قانون پاس کر کے نافذ کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ اس سے پہلے الٰہ آباد ہائی کورٹ کے جسٹس جگ موہن لال سنہا کو ترقی کا جھانسہ دے کر فیصلہ صادر کرنے یا فیصلہ بدلنے کا دباؤ ڈالا گیا تھا۔ کیا آج ویسا ہی نہیں کیا جا رہا ہے جیسا ایمرجنسی نافذ کئے جانے سے پہلے یا دوران حکومت کر رہی تھی؟ اس سوال کا جواب ان لوگوں نے مزید مشکل بنا دیا ہے جنہوں نے اندرا دشمنی میں یا اقتدار کے حصول کیلئے آج کے حالات سے آنکھ بند کر لی ہے یا جنہیں زندگی میں تو اندرا گاندھی اچھی لگتی تھیں مگر بعد میں انہوں نے ان کو برا کہنا شروع کر دیا تھا۔ ایسے بہت سے سوالات اور حقائق ہیں جو یہی کہنے پر مجبور کرتے ہیں کہ وہ ایمرجنسی بھی ناقابل برداشت تھی جو اندرا گاندھی نے ۲۶، ۲۵ ؍جون ۱۹۷۵ء کی درمیانی رات میں نافذ کی تھی اور وہ ایمرجنسی بھی ناقابل برداشت ہے جس کو ایمرجنسی کا نام تو نہیں دیا گیا ہے مگر جس میں اس سے زیادہ دم گھٹ رہا ہے جتنا پہلی ایمرجنسی میں گھٹ رہا تھا۔

معاشیانہ: اینٹی ایجنگ سیکٹر؛ حقیقی دنیا میں وسیع ہوتی بناوٹی دنیا!

شہباز خان

"آپ کی جلد/شخصیت/چہرہ دیکھ کر اندازہ نہیں ہوتا کہ آپ کی عمر اتنی زیادہ ہے!" اس قسم کے 'مثبت' جملے جب آج سے چند سال قبل بولے جاتے تھے تو سننے والے کے لبوں پر مسکراہٹ پھیل جاتی تھی۔ کسی کی تعریف کرنے کا یہ طریقہ اب 'مثبت' سے 'منفی' ہو چلا ہے۔ اب پوچھا جاتا ہے، "کون سی دوا استعمال کر رہے ہو؟"، "عمر چھپانے کا راز کیا ہے؟" اور "کون سا علاج کروایا ہے کہ جلد اس قدر شفاف ہو گئی ہے؟" وغیرہ۔ قدرتی اجزاء یا کھان پان کا دھیان رکھ کر اپنی صحت اور جلد کا خیال رکھنے کی جو باتیں انسانوں کے ذہنوں میں تھیں، وہ ٹیکنالوجی، ادویات اور مختلف قسم کی مصنوعات اور خدمات نے ختم کر دی ہیں۔ اب اپنی عمر سے کم نظر آنا براہ راست "علاج اور ادویات" کے زمرے میں چلا جاتا ہے۔

۲۷ ؍جون کو انتقال کر جانے والی اداکارہ شیفالی زری والا کے معاملے میں 'اینٹی ایجنگ' استعمال کے دواؤں کے استعمال کی افواہیں اڑیں لیکن ان کی تصدیق نہیں ہوئی البتہ اس کے بعد سے اینٹی ایجنگ ادویات اور علاج پر مباحثے جاری ہیں۔ اس دوران مختلف شعبوں کی تحقیق کیلئے مشہور ریسرچ کمپنی آئی ایم اے آر سی گروپ کی جانب سے جاری ایک رپورٹ کے مطابق عالمی اینٹی ایجنگ مارکیٹ تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ ۲۰۳۳ء تک اس کی قدر ۱۲۲ء۹ ؍بلین ڈالر ہو جائے گی جو ۲۰۲۴ء میں ۷۵ء۷ ؍بلین ڈالر تھی۔ اینٹی ایجنگ مصنوعات کے مارکیٹ کے فروغ کی اہم ترین وجہ ٹیکنالوجی اور انٹرنیٹ صارفین کی بڑھتی تعداد ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں جلد کی صحت کے متعلق آگاہی میں اضافہ ہوا ہے جس کے بعد سے صرف ہندوستان میں درجنوں ایسی کمپنیاں شروع ہوئی ہیں جو خالص جلدی مصنوعات بناتی ہیں۔ تحقیقات میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ عالمی سطح پر عمر رسیدہ آبادی کی تعداد بڑھ رہی ہے اسلئے بڑھتی عمر کو چھپانے کیلئے لوگ اینٹی ایجنگ دواؤں کا استعمال کر رہے ہیں یا علاج کروا رہے ہیں۔

اینٹی ایجنگ پروڈکٹس میں اختراعات، بشمول پیپٹائڈز، ریٹینوائڈز، اور اسٹیم سیل ٹیکنالوجی، مارکیٹ کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ اب لوگ اپنی آمدنی کا کچھ فیصد ایسی مصنوعات کیلئے استعمال کرتے ہیں جن سے ان کے بال اور جلد صحت مند نظر آئیں۔ ای کامرس اور سوشل میڈیا پر موجود مارکیٹس نے بھی متعدد اینٹی ایجنگ مصنوعات تک صارفین کی رسائی کو آسان بنا دیا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ یہ صرف جلد تک محدود نہیں ہے۔ کھانے پینے کی عجیب و غریب اشیاء، بالوں کیلئے مصنوعات حتیٰ کہ پورے جسم کی جلد کیلئے انوکھے لوشنز بازار میں موجود ہیں۔ ساتھ ہی ماہرین لیزر، سیل ماڈیولیشن اور منفرد مشینوں کے ذریعے اپنے "کلائنٹس" کو بوڑھا ہونے دینے کا علاج بھی کرتے ہیں۔ سائنس اور ٹیکنالوجی نے مشکل یا ناممکن محسوس ہونے والے کاموں کو کافی حد تک ممکن بنا دیا ہے مگر یہ اشیاء و خدمات کم داموں میں دستیاب نہیں ہیں اسلئے لوئر مڈل کلاس اور غریب طبقہ ان سے محروم ہے۔ مڈل کلاس اور اپر مڈل کلاس اس شعبے کی انہی اشیاء و خدمات سے فیضیاب ہو سکتا ہے جنہیں وہ خریدنے کی استطاعت رکھتا ہے۔ ان کے برعکس امیر طبقہ اس زمرے میں بے دریغ رقم خرچ کر رہا ہے۔ ہندوستانی صارفین کا ایک بڑا طبقہ ڈارک ویب پر اینٹی ایجنگ مصنوعات خریدنے کیلئے بڑی بڑی رقوم ادا کر رہا ہے۔ ڈی اے پی ایم کے مطابق ڈارک ویب پر ایسی اینٹی ایجنگ مصنوعات دستیاب ہیں جنہیں مارکیٹ میں اس لئے متعارف نہیں کروایا گیا ہے کہ ان کے استعمال کے نتائج مثبت سے زیادہ منفی ہیں مگر جن کے پاس سرمایہ اور ڈارک ویب تک رسائی ہے وہ اپنی صحت کو خطرے میں ڈال کر "نوجوان اور تر و تازہ" نظر آنے کے جتن کر رہے ہیں۔

امریکہ سے تعلق رکھنے والے ۴۷ ؍سالہ ارب پتی برائن جانسن اپنے آپ کو "اینٹی ایجنگ انفلوئنسر" کہتے ہیں۔ انسٹاگرام، ایکس اور فیس بک جیسے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر کافی مشہور ہیں۔ ڈھلتی عمر کو روکنے یا اسے پلٹنے کیلئے عجیب و غریب تجربہ کرتے رہتے ہیں جن کے نتائج سوشل میڈیا پر فخریہ شیئر کرتے ہیں۔ انہوں نے کچھ برس قبل اپنے نوجوان بیٹے کا خون اپنے جسم میں صرف اس لئے منتقل کیا تھا کہ ڈھلتی عمر کے اثرات چھپا سکیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اس میں انہیں 'کامیابی' بھی ملی مگر سائنس کہتی ہے کہ ایسا ممکن نہیں ہے۔ اینٹی ایجنگ شعبے کے صارفین بڑھاپے کے خلاف مزاحمت کی پوری کوشش کر رہے ہیں لیکن تلخ حقیقت انہیں آئینہ دکھا رہی ہے۔

افسانہ: معافی

شبنم فاروق

صبح صادق سے قبل پر اسرار تاریکی نے پورے شہر کو اپنے لپیٹ میں لئے ہوئے تھی..... شہر کے مکین نیند کی آغوش میں محو پرواز تھے.....

وہیں مراد منزل میں آئے تو ایک کمرے کے علاوہ تمام کمرے اندھیرے میں ڈوبے ہوئے تھے..... کمرے میں دھیمی روشنی تھی جو تہجد کی نماز کے بعد سجدے میں جھکی شفق کے چہرے پر پڑ رہی تھی۔ اس کی آنکھیں سرخ تھیں، جیسے کوئی طویل ریاضت یا گہری سوچ اس کی روح پر چھائی ہو۔ والد صاحب، اپنی بیٹی کے اس روحانی سفر کے خاموش گواہ، دالان میں بیٹھے تسبیح پڑھ رہے تھے لیکن ان کی نظریں اپنی نور نظر پر جمی تھیں۔ ایک لمحے کو انہوں نے تسبیح روکی اور نرمی سے آواز دی۔

"بیٹی، کیا چاہیے تمہیں اس سے؟" باپ کی آواز میں محبت اور فکر دونوں شامل تھیں۔

بیٹی نے آہستگی سے سر اٹھایا، اس کی آنکھوں میں ایک ان کہی کہانی تھی: "بابا، مجھے جو چاہیے وہ عام نہیں ہے۔"

"نہیں ہے اسی لئے تو تم نے تہجد کا انتخاب کیا ہے۔" والد کی بصیرت بھری نظروں نے بیٹی کے دل کی گہرائیوں کو محسوس کر لیا تھا، "تو پھر، کیا تم اپنے بابا کو نہیں بتاؤ گی؟"

بیٹی کی آواز میں ندامت اور عاجزی تھی: "بابا جان، مجھے معافی چاہیے..... میرے ہر گناہ پر معافی!" اس کی آنکھیں مزید سرخ ہو گئیں اور اس نے گہرا سانس لیا۔

"اور.....

اور مجھے فہم و ادراک چاہیے،

دور اندیشی،

بصارت،

روشن دل،

اور وہ روح جس سے وہ رب راضی رہے۔"

باپ کے چہرے پر حیرانی اور فخر کے ملے جلے تاثرات تھے: "بیٹی..... جس عمر میں لوگ اپنی محبت کے طلب گار ہوتے ہیں، اس عمر میں تم یہ سب کی طالب کیوں ہو؟"

بیٹی نے مسکرا کر والد کی آنکھوں میں دیکھا، "بابا جان، کیا آپ چاہتے ہیں میں اپنے اللہ سے وہ مانگوں جس کا انتخاب اس نے ازل سے ہی لکھ دیا ہے؟"

والد کی آنکھوں میں نمی سی آ گئی: "میری آنکھوں کی ٹھنڈک، تم تو ویسے ہی کافی ذہین اور سمجھ دار ہو، پھر یوں خصوصاً اس نماز کا اہتمام کیوں؟"

"بابا جان، کیا آپ نہیں جانتے ہمارے پیارے نبی ﷺ تمام مخلوق میں سب سے زیادہ افضل، سب سے زیادہ مسلم والے، سب سے زیادہ با اخلاق، سب سے زیادہ پاکیزہ تھے پھر بھی آپ مخصوص دعاؤں کا اہتمام کیا کرتے تھے....."

بیٹی کے لہجے میں دلیل اور یقین تھا۔

"جان عزیز..... اللہ تمہاری دعاؤں کو قبول کرے بیٹی....." والد نے پیار سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

شفق نے پھر کہا: "بابا! میں جانتی ہوں میرا ادراک میری خواہشات پر غالب ہو، میری بصارت میری محبت پر حقیقت لے جائے،

میرا روشن دل ناامیدی کو ختم کر دے،

میرا ایمان..... میرا ایمان مجھے ہر اس چیز سے محفوظ رکھے جو میرے اور میرے اللہ کے درمیان حائل ہو۔

اور پھر، معافی....." ندامت کے چند آنسو سرخ آنکھوں سے گر کر زمین پر جذب ہو گئے،

"معافی اس لئے کہ وہ گناہ میری زندگی میں کبھی میرے سامنے نہ آئے۔ بابا! مجھے بہت خوف آتا ہے اس دن سے جب میرے گناہوں کے سبب مجھے رسوا ہونا پڑے گا۔"

والد نے اپنی بیٹی کو سینے سے لگایا: "میری پیاری بیٹی، اللہ توبہ کرنے والوں کو معاف فرماتا ہے۔ میری پیاری بیٹی، تمہارا انتخاب لازوال ہے۔"

کچھ توقف کیا..... والد کی پیشانی پر چند لکیریں نمودار ہوئیں۔

"بابا! آپ کو کیا بات پریشان کر رہی ہے؟ آپ کچھ پوچھنا چاہتے ہیں تو پوچھ لیں۔" شفق نے باپ کے چہرے پر نمودار سوالیہ تاثرات کو بھانپ لیا۔

"بیٹا! کیا واقعی تمہارے دل میں کوئی نہیں ہے؟" والد نے دھیرے سے پوچھا۔

"بابا جان! میں نے اس دل کی پاکیزگی کا بہت خیال رکھا ہے، اتنا کہ کبھی ان نگاہوں کی نیت کو بھٹکنے نہیں دیا..... لیکن خطا تو ہو جاتی ہے نا؟ میں نے بھی کی تھی لیکن میں اب نادم ہوں، پشیمان ہوں۔ میں چاہتی ہوں اس دل میں صرف وہ رب رہے جس کے ہونے سے دلوں کو سکون ملتا ہے۔ بابا، آپ ہی تو کہتے ہیں اللہ اس دل میں مکین ہوتا ہے جو پاک ہو..... میں اس دل کو پاک رکھنا چاہتی ہوں۔"

بیٹی کی آواز میں یقین کا سمندر تھا، "بابا! اب اگر دل نے کبھی انتخاب کیا بھی تو میں اس رب سے کہوں گی..... یقیناً میرا رب بہترین کارساز ہے۔"

"یقیناً....." والد کی آنکھوں میں اطمینان کی چمک تھی۔

باپ اور بیٹی ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔ صبح کی سپیدی آسمان پر آہستہ آہستہ پھیل رہی تھی۔ کھڑکی سے اندر آتی روشنی ان کے چہروں پر بکھر گئی۔ بیٹی کے چہرے پر ندامت کے آنسوؤں کی جگہ اب ایک گہرا سکون اور اللہ پر توکل کی چمک تھی۔ والد نے ایک گہرا احساس لیا، جیسے ان کے دل سے کوئی بھاری بوجھ اتر گیا ہو۔

اسرائیل سے یارانہ ہمیں کہاں لے آیا؟

پرویز حفیظ

جس خارجہ پالیسی کی اساس اصولوں اور اخلاقیات پر ہو گی وہ بین الاقوامی تعلقات کے متعلق فیصلے ملک کی بنیادی اقدار مثلاً جمہوریت، انسانی حقوق اور قانون کی حکمرانی کی رہنمائی میں کرے گی۔ آزادی کے بعد ایک طویل عرصے تک ہندوستان کی خارجہ پالیسی جن اقدار پر چلتی تھی وہ تھیں باہمی احترام، پرامن بقائے باہمی، عالمی امن اور کسی بھی سپر پاور کی کٹھ پتلی بننے سے انکار۔ جواہر لال نہرو ہوں یا ان کی صاحبزادی اندرا گاندھی، لال بہادر شاستری ہوں یا اٹل بہاری واجپائی ان تمام سربراہان نے بین الاقوامی رشتوں میں وقتی مفادات کی خاطر ملک کی بنیادی اقدار سے کبھی سمجھوتہ نہیں کیا۔ اخلاقیات پر مبنی اسی خارجہ پالیسی کی وجہ سے ہندوستان نے اسرائیل کے قیام کے ۴۵ ؍برسوں تک اس کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم نہیں کئے۔ ۱۹۹۲ء میں سفارتی تعلقات کے قیام کے بعد بھی فلسطینیوں کے ساتھ دیرینہ رشتوں پر آنچ نہیں آنے دی گئی لیکن ۲۰۱۴ء میں ہماری خارجہ پالیسی میں نمایاں تبدیلیاں بلکہ تغیرات رونما ہونے لگے۔ جو ملک اپنے قیام کے نصف صدی تک ہمارے لئے اچھوت تھا اس کے ساتھ سفارتی تعلقات تیزی سے گہرے التفات اور شراکت داری میں تبدیل ہو گئے۔ ۲۰۱۷ء میں نریندر مودی اسرائیل کا دورہ کرنے والے پہلے ہندوستانی وزیر اعظم بن گئے اور بنجامن نیتن یاہو سے ان کا گہرا یارانہ قائم ہو گیا۔ دونوں ممالک پچھلے چند برسوں میں اتنے قریب آ گئے ہیں کہ اس وقت ہندوستان اسرائیل کا "سب سے اہم غیر مغربی اتحادی" ملک بن گیا ہے۔ اس تبدیلی کا اثر ہندوستان کی خارجہ پالیسی پر بالکل واضح طور پر نظر آ رہا ہے۔ نئی دہلی بین الاقوامی پلیٹ فارموں پر اب ایسے موقف اختیار کر رہا ہے جن سے اس کا اسرائیل کی جانب جھکاؤ صاف جھلکتا ہے۔

ہندوستان کو اس بات کی بھی پروا نہیں ہے کہ اس طرح کا موقع پرستانہ موقف ملک کی دیرینہ فارن پالیسی سے انحراف ہے اور گلوبل ساؤتھ (ترقی پذیر ممالک کی تنظیم) کے ساتھ بے وفائی۔ پچھلے ماہ اقوام متحدہ اور شنگھائی تعاون تنظیم (SCO) کے اہم اجلاس کے دوران ہندوستان نے جو رخ اپنایا اس سے کسی کو بھی اس بات کا اندازہ ہو سکتا تھا کہ اسرائیل کی حمایت میں ہندوستان کتنا آگے نکل چکا ہے۔ ۱۲ ؍جون کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں غزہ میں "فوری، غیر مشروط اور پائیدار" جنگ بندی اور بھوک پیاس سے تڑپتے مظلومین کو خوراک کی فراہمی کے لئے قرارداد پیش کی گئی۔ اس قرارداد کو ۱۸۰ ؍میں ۱۴۹ ؍ممالک کی بھاری حمایت حاصل ہوئی۔ کتنی شرمناک بات ہے کہ جنوبی ایشیا، برکس اور ایس سی او ممالک میں ہندوستان وہ واحد ملک تھا جس نے قرارداد پر مہر نہیں لگائی بلکہ ووٹنگ سے غیر حاضر رہا۔ ستم ظریفی دیکھئے کہ برطانیہ، جرمنی اور فرانس جیسے امریکہ کے قریبی اتحادی اور اسرائیل کے کٹر حمایتی ممالک نے بھی سیز فائر کے حق میں ووٹ دیا۔ گوتم بدھ اور مہاتما گاندھی کا ہندوستان اتنا سنگدل تو نہیں ہو سکتا ہے کہ اس کا دل معصوم فلسطینی بچوں کی لاشیں دیکھ کر بھی نہ پسیجے۔ کیا ہندوستان نے سیز فائر کی حمایت اس لئے نہیں کی کیونکہ بنجامن نیتن یاہو اور ڈونالڈ ٹرمپ غزہ میں سیز فائر کے موڈ میں نہیں تھے؟ اقوام متحدہ میں یہ موقف اپنانے کے ایک دن بعد ہی ہندوستان نے دنیا کو پھر ایک جھٹکا دیا جب شنگھائی تعاون تنظیم کے اجلاس کے اس بیان کا حصہ بننے سے انکار کر دیا جس میں ایک خود مختار ملک ایران پر اسرائیل کے بلا اشتعال حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کی گئی تھی۔

ایک وقت تھا جب مقبوضہ فلسطین میں اسرائیلی جارحیت یا بیت المقدس کی بے حرمتی کے خلاف پورے ملک میں احتجاجی مظاہرے شروع ہو جاتے تھے اور مظاہرین اسرائیل کے پرچم نذر آتش کر کے اپنے غم و غصے کا اظہار کرتے تھے۔ آج ۲۱ ؍ماہ سے اسرائیلی ڈیفنس فورسیز نے غزہ پٹی میں قیامت برپا کر رکھی ہے، ۶۰ ؍ہزار سے زیادہ نہتے شہریوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا ہے اور ۲۰ ؍لاکھ سے زیادہ لوگوں کو فاقہ کشی پر مجبور کر رکھا ہے لیکن وطن عزیز میں اس بربریت کے خلاف کہیں کوئی آواز بلند نہیں کی جا رہی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ حکومت ہند نے اور بی جے پی والی ریاستوں نے یہ واضح کر دیا ہے کہ اگر اسرائیل کے ظلم و استبداد کے خلاف کسی نے زبان کھولی تو اسے گرفتار کر لیا جائے گا۔ فلسطینیوں کی حمایت اور ہمدردی کے دو بول بھی بولنا اب خطرے سے خالی نہیں رہ گیا ہے۔ ساری دنیا میں احتجاج کے دوران فلسطینی پرچم جوش و خروش سے لہرائے جا رہے ہیں لیکن ہندوستان میں ایسا کرنا ممنوع ہو گیا ہے۔ دو دن قبل آگرہ میں ایک شخص کو گرفتار کر لیا گیا کیونکہ اس نے محرم کے جلوس میں فلسطینی پرچم اٹھا رکھا تھا۔ کشمیر میں پچھلے ہفتے محرم کے ایک جلوس کے چند شرکا کے خلاف بھی جو فلسطینی اور ایرانی پرچم لہرا رہے تھے پولیس نے ایف آئی آر درج کی ہے کیونکہ پولیس کے بقول ان حرکتوں کا مقصد بدامنی پھیلانا اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو تار تار کرنا تھا جس سے ملک کی سلامتی اور یکجہتی کیلئے ایک سنگین خطرہ پیدا ہو سکتا تھا۔ جب سے غزہ میں نسل کشی شروع ہوئی تب سے اندھ بھکت جگہ جگہ اسرائیلی پرچم لہراتے پھر رہے ہیں۔ اس وقت بدامنی نہیں پھیلتی ہے اور نہ ہی ملک کی سلامتی کو کوئی خطرہ لاحق ہوتا ہے۔

اسرائیل کی نئی نئی دوستی میں ہم اتنے اندھے ہو گئے ہیں کہ ایران جیسے دیرینہ دوست سے جس نے ہمیشہ ہمارا ساتھ دیا بھی کنارہ کشی کر لی ہے۔ اسرائیل کے ساتھ ہمارے گہرے ہوتے رشتوں کی وضاحت یہ کہہ کر کی جا سکتی ہے کہ حقیقت پسندانہ خارجہ پالیسی کا یہی تقاضہ ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان دفاعی اور تجارتی رشتے بے حد مضبوط ہو چکے ہیں۔ ہندوستان دنیا بھر میں اسرائیلی اسلحوں کا سب سے بڑا خریدار بن گیا ہے۔ دہشت گردی پر بھی دونوں ممالک کا یکساں موقف ہے: زیرو ٹالیرنس۔ اڈانی گروپ نے اسرائیل کے حیفہ بندرگاہ کا ۷۰ ؍فیصد حصہ خرید لیا ہے اور اسرائیلی دفاعی کمپنی Elbit Systems کے اشتراک سے آٹھ سال سے حیدرآباد میں ڈرون بنا رہا ہے۔ لیکن ماہرین کا خیال یہ ہے کہ اس کی ایک دوسری اہم وجہ صیہونیت اور ہندوتوا میں سیاسی اور نظریاتی مطابقت ہے۔ دونوں نظریات سخت گیر نسل پرست قوم پرستی کے حامل ہیں اور دونوں majoritarianism یعنی اکثریت کی بالادستی میں یقین رکھتے ہیں۔ ۲۰۱۸ء میں نیتن یاہو نے پارلیمنٹ میں ایک قانون پاس کروا کے اسرائیل کو "یہودیوں کی قومی ریاست" میں تبدیل کر دیا۔ ہندوتوا کے علم بردار بھی ہندوستان کو ہندو راشٹر بنانے کے عزم کا کھلے عام اظہار کرتے رہتے ہیں۔

باڑہ ہندوراؤ علاقہ میں دومنزلہ بوسیدہ مکان گرا، ایک مزدور جاں بحق

نئی دہلی، 11 جولائی (وس)۔ شمالی ضلع کے باڑہ ہندوراؤ تھانہ علاقے کے بل مٹھائی علاقے میں جمعرات کی رات تقریباً 1:55 بجے ایک خستہ حال عمارت اچانک گر گئی۔ حادثے میں ایک 45 سالہ شخص کی موت ہو گئی۔ مرنے والے کی شناخت منوج شرما عرف پپو کے طور پر کی گئی ہے۔ وہ گزشتہ 30 سال سے علاقے کی ایک دکان میں ملازم کے طور پر کام کر رہا تھا۔ جیسے ہی دومنزلہ عمارت گری۔ موقع پر افراتفری مچ گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس، فائر ڈپارٹمنٹ، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، سول ڈیفنس، سی اے ٹی ایمبولینس اور کرائم ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور راحت اور بچاؤ کا کام شروع کر دیا گیا۔ کافی کوشش کے بعد ایک شخص کو ملبے سے نکالا گیا۔ اسے فوری طور پر ہندوراؤ اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس کے مطابق گرنے والی عمارت آزاد مارکیٹ کے علاقے میں آتی ہے۔ گراؤنڈ فلور پر اس کی تین دکانیں تھیں، جو تھیلوں اور کینوس کے کپڑوں کا سودا کرتی تھیں۔ پہلی منزل پر گودام بنائے گئے تھے۔ متوفی منوج شرما دکان نمبر 7A میں کام کرتا تھا۔ منوج ہر روز کی طرح دکان پر سو رہا تھا جب رات کو یہ حادثہ ہوا۔ پولیس افسر کے مطابق عمارت کے سامنے کھڑے ایک ٹرک کو بھی ملبے سے نقصان پہنچا۔ فی الحال پولیس پورے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ دہلی میٹرو ریل کارپوریشن لمیٹڈ (ڈی ایم آر سی) کے چیف ایگزیکٹو ڈائریکٹر انوج دیال کے مطابق، یہ جگہ دہلی میٹرو کے جنک پوری ویسٹ، آر کے آشرم مارگ کوریڈور کے لیے سرنگ کی تعمیر کے کام کے زیر اثر آتی ہے۔ ان عمارتوں کو اس علاقے میں سرنگ کی تعمیر کا کام شروع ہونے سے پہلے ہی غیر محفوظ قرار دیا گیا تھا اور ڈی ایم آر سی نے انہیں خالی کرا لیا تھا۔ انوج دیال نے کہا کہ ڈی ایم آر سی نے 12 جون کو ان عمارتوں کو خالی کرنے کا نوٹس جاری کیا تھا۔ جس میں واضح طور پر لکھا گیا تھا کہ یہ عمارتیں انتہائی خستہ حال ہیں اور سرنگوں کی وجہ سے ان کے گرنے کا خطرہ ہے۔ ساتھ ہی، ڈی ایم آر سی نے مرنے والوں کے لواحقین کو 5 لاکھ روپے کی ایکس گریشیا دینے کا اعلان کیا ہے۔ چیف ایگزیکٹو ڈائریکٹر انوج دیال نے کہا کہ ہم اس واقعہ کی تحقیقات کریں گے تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات نہ ہوں۔

کنواریاں، بھگوان شیو کے عقیدت مند، ہریدوار میں ہر کی پوڑی میں شراون کے مقدس مہینے میں کنور یاترا کے دوران مقدس پانی لے جاتے ہیں۔

30 سال بعد وولر جھیل میں کمل کے پھول دوبارہ نمودار

بانڈی پورہ، 11 جولائی (وس) تقریباً 30 سال کے وقفے کے بعد، شمالی کشمیر کی وولر جھیل میں کمل کے پھول دوبارہ نمودار ہوئے ہیں، جس سے ان کمیونٹیوں کے لیے امید کی تجدید ہوئی ہے جو کبھی اپنی روزی روٹی کے لیے جھیل پر انحصار کرتے تھے۔ پھول، جو مقامی طور پر اپنے خوردنی تنوں کے لیے جانا جاتا ہے جسے نادرو کہتے ہیں، 1992 کے تباہ کن سیلاب کے بعد جھیل کے کنارے پر مٹی کی موٹی تہہ جمع ہونے کے بعد غائب ہو گئے تھے۔ کمل کی بحالی کی وجہ وولر لیک مینجمنٹ اتھارٹی کی جانب سے ڈریجنگ اور بحالی کے جاری منصوبے کو قرار دیا جا رہا ہے۔ 2020 میں شروع ہونے والے اس اقدام کا مقصد جھیل کی اصل گہرائی کو بحال کرنا اور دریائے جہلم اور اس کی معاون ندیوں سے بہنے والی کیچڑ اور فضلہ کو ہٹا کر پانی کے بہاؤ کو بہتر بنانا تھا۔ ونلاب گاؤں کے ایک مقامی کسان پانی کے کنارے کھڑے پھولوں کو دیکھ رہے تھے۔ ہم نے سوچا کہ یہ کبھی واپس نہیں آئے گا۔" انہوں نے کہا میرے والد یہاں کنول کے تنے کاٹتے تھے۔ میں جب چھوٹا تھا تو میں ان کی مدد کرتا تھا۔ پھر سیلاب آیا اور سب کچھ بدل گیا۔ تقریباً 200 مربع کلومیٹر پر پھیلی اور بانڈی پورہ اور سوپور کے قصبوں کے درمیان واقع یہ جھیل کبھی سینکڑوں خاندانوں کی آمدنی کا بڑا ذریعہ تھی۔ کمل کا تنا روایتی کشمیری پکوانوں میں ایک مقبول جزو ہے، اور اس کی کٹائی نے موسمی روزگار فراہم کیا، خاص طور پر سردیوں کے مہینوں میں جب دوسرے کام کم ہوتے تھے۔ بحالی کے منصوبے سے وابستہ ایک اہلکار نے وضاحت کی کہ اگرچہ کمل کے تنوں کو کئی دہائیوں سے نہیں دیکھا گیا تھا لیکن پودے کی جڑوں کے ڈھانچے کیچڑ کے نیچے دب گئے تھے۔ انہوں نے کہا، "ایک بار جب ہم نے نشان زد ہ سائٹ گئے علاقوں میں کیچڑ کو ہٹانا شروع کیا، تو کمل دوبارہ نظر آنے لگا۔" انہوں نے کہا۔ "اس سال، ہم نے کمل کے بیج ان علاقوں میں متعارف کروائے جہاں ڈریجنگ مکمل ہو چکی تھی۔ صفائی کے کام نے اب تک جھیل سے 7.9 ملین مکعب میٹر سے زیادہ کیچڑ نکالا ہے۔ اہلکار نے مزید کہا کہ آنے والے مہینوں میں، وہ بڑی ندیوں کے ساتھ سلٹیشن بیسن لگانے کا ارادہ رکھتے ہیں تاکہ مستقبل میں کیچڑ اور کچرے کو جھیل میں داخل ہونے سے روکا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ عوام کا ہے اور ان کا اس پر پورا حق ہے۔ "لیکن محکمہ نے ماہرین کے ساتھ مستقل طور پر کام کیا ہے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کئی سالوں میں اقدامات کیے ہیں کہ وولر میں لوٹس اسٹیم کی کاشت دوبارہ ممکن ہو جائے۔ اب، یہ محض ایک خیال نہیں رہا؛ زمین پر پیداوار ہو رہی ہے۔ لاسٹنگ کے بارے میں بات کرتے ہوئے، انہوں نے کہا اس سے قبل، جھیل میں صرف ماہی گیروں کو جمع کرنے والوں کو کام کرنے کی اجازت دی جاتی تھی۔ انہوں نے کہا، "نادرو کی واپسی کے ساتھ، اب ہم اس بات کا جائزہ لیں گے کہ کس طرح آگے بڑھنا ہے، چاہے کٹائی کرنے والوں کے لیے پرمٹ سسٹم متعارف کرایا جائے یا اسے ہر کسی کے لیے قابل رسائی رکھا جائے۔ ایک رہائشی نے کہا کہ مقامی خاندانوں نے اپنے طور پر کنول کو دوبارہ متعارف کرانے کی کوشش کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے کئی بار جھیل میں بیج پھینکے لیکن کچھ نہیں بڑھا۔ صرف اب گندگی صاف ہونے کے بعد، ہم پھولوں کو دوبارہ دیکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کنول کی واپسی نہ صرف ماحولیاتی بہتری کی علامت ہے بلکہ جھیل کے آس پاس کے بہت سے گھرانوں کے لیے اقتصادی سرگرمیوں کی تجدید کا ذریعہ بھی ہے۔

گاندربل اسپتال میں صفائی ملازم مریض کو انجکشن دیتے ہوئے پکڑا گیا، محکمہ کی طرف سے انکوائری کا حکم

گاندربل 11 جولائی (وس) کشمیر سے طبی لاپرواہی کا ایک اور معاملہ سامنے آیا ہے، اس بار وسطی کشمیر کے گاندربل ضلع کے شوہامہ علاقے سے، جہاں ایک ویڈیو منظر عام پر آئی ہے جس میں ایک ہسپتال کے صفائی کارکن کو ایک خاتون مریضہ کو انجکشن لگاتے ہوئے دکھایا گیا ہے جو حکومت کے زیر انتظام پبلک ہیلتھ سینٹر (پی ایچ سی) میں ہے۔ پریشان کن فوٹیج نے سوشل میڈیا پر بڑے پیمانے پر غم و غصے کو جنم دیا ہے اور مریضوں کی حفاظت اور علاقے میں دیہی صحت کی دیکھ بھال کی سہولیات کے کام کے بارے میں نئے خدشات کو جنم دیا ہے۔ اب وائرل ہونے والی ویڈیو میں، صفائی کا کارکن، جس میں کوئی رسمی طبی لباس یا دستانے نہیں ہیں، ایک سرنج تیار کرتے ہوئے اور اسے خاتون کے بازو پر انجکشن لگاتے ہوئے دیکھا گیا ہے، جب کہ ایک راہ گیر مداخلت کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ یہ جھاڑو دینے والا۔ جبکہ صفائی کارکن دلیل دیتا ہے کہ وہ ایسے کام باقاعدگی سے کرتا رہا ہے اور دعویٰ کرتا ہے کہ وہ مقامی طبی عملے کی ہدایات پر عمل کر رہا تھا۔ میں پہلے بھی ڈریسنگ اور انجکشن لگا چکا ہوں۔ یہ میرے لیے کوئی نئی بات نہیں ہے، وہ کلپ میں کہتے ہوئے سنا گیا ہے۔ محکمہ صحت کے حکام نے اس کی تصدیق کی کہ باضابطہ انکوائری شروع کر دی گئی ہے۔ گاندربل کے چیف میڈیکل آفیسر (سی ایم او) نے کہا، "ہم اس واقعے کو سنجیدگی سے لے رہے ہیں، غلطی کی تحقیقات کے لیے ایک ٹیم تشکیل دی گئی ہے، اگر قصوروار پایا گیا تو ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ صرف تربیت یافتہ پیشہ ور افراد ہی طبی طریقہ کار انجام دینے کے مجاز ہیں اور کوئی بھی غیر ذمہ دارانہ حرکت پروٹوکول کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ اس انکشاف نے پورے کشمیر میں ہلچل مچا دی ہے۔ گاندربل سے تعلق رکھنے والے شہری حقوق کے ایک کارکن نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بات کرتے ہوئے کہا، "یہ محض طریقہ کار کی غلطی نہیں ہے، یہ اخلاقیات کی خلاف ورزی ہے اور مریضوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈالتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ایک جھاڑو لگانے والا انجکشن لگا رہا ہے۔ شوہامہ کے مقامی لوگوں نے اس واقعہ پر غصے اور تشویش کا اظہار کیا۔ "ہم ان مراکز میں علاج کے لیے آتے ہیں، تجربات کے لیے نہیں۔

مغربی بنگال میں گجرات کے پانچ لوگوں کو غیر قانونی طور پر یرغمال بنا کر رکھنے کے الزام میں دو گرفتار

کولکاتا، 11 جولائی (وس)۔ مغربی بنگال پولیس نے گجرات کے پانچ لوگوں کو غیر قانونی طور پر یرغمال بنانے کے معاملے میں دو ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ ان میں دو نابالغ بھی شامل ہیں۔ متاثرین کو ضلع نادیہ کے علاقے کلیانی میں ایک گھر سے بچایا گیا۔ جمعہ کو پولیس کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق، متاثرین میں یوگیش کمار ڈابھی، ان کی بیوی کاجل بین، ان کا بیٹا، دو بیٹیاں اور یوگیش کا چچا زاد بھائی شامل ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ یہ سبھی کینیڈا جانے کے ارادے سے کولکاتا آئے تھے اور ایک ٹریول ایجنسی سے رابطے میں تھے جس نے انہیں پاسپورٹ اور دیگر سفری دستاویزات تیار کرنے کی یقین دہانی کرائی تھی۔ ابتدائی طور پر انہیں ایئرپورٹ کے قریب ایک ہوٹل میں رکھا گیا، پھر 26 جون کو انہیں لیک ٹیرس روڈ پر واقع رہائش گاہ میں منتقل کر دیا گیا۔ 3 جولائی کو وہ ہوٹل سے نکلے اور شکایت کنندہ وشال پٹیل کو پیچھے چھوڑ کر ہوائی اڈے کے لیے روانہ ہو گئے۔ اس کے بعد ان سے کوئی رابطہ نہیں ہوا۔ وشال نے رویندر سروور پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی اور کہا کہ 3 جولائی کو یوگیش نے اسے واٹس ایپ کال کے ذریعے مطلع کیا کہ اس نے بورڈنگ پاس حاصل کر لیا ہے، لیکن منزل کا ذکر نہیں کیا۔ پولیس کی تفتیش کے بعد، ان پانچوں کو کلیانی کے ایک گھر سے برآمد کیا گیا جو ملزم سمیر داس سے تعلق رکھتا ہے۔ ابتدائی تفتیش سے معلوم ہوا کہ متاثرین سے جعلی پاسپورٹ اور دستاویزات تیار کرنے کے لیے 15 لاکھ روپے مانگے گئے اور جب انہوں نے رقم دینے سے انکار کیا تو انہیں یرغمال بنایا گیا۔ پولیس نے سمیر داس اور جوگیشور کامت کو اغوا اور تاوان کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ ان کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعہ 137، 127 اور 61 کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق اس کیس میں مزید لوگ ملوث ہیں اور شواہد ملے ہیں کہ متاثرین کو یرغمال بناتے ہوئے ان سے تاوان کی رقم وصول کی گئی۔ پولیس مزید تفتیش کر رہی ہے اور دیگر ملزمان کی تلاش جاری ہے۔

کناڈا میں کپل شرما کے کیفے پر فائرنگ سے بھارتی تاجروں میں خوف وہراس

سرے (کناڈا)، 11 جولائی (وس)۔ بھارتی کامیڈین اور اداکار کپل شرما کی طرف سے حال ہی میں کھولے گئے کیپس کیفے (ریسٹورنٹ) میں ہونے والی فائرنگ سے بھارتی تاجر خوفزدہ ہیں۔ یہاں رہنے والی ہندوستانی کمیونٹی نے کناڈائی حکومت سے فوری طور پر حفاظتی انتظامات بڑھانے کی اپیل کی ہے۔ دریں اثنا، کیپل کے کیفے نے ایک انسٹاگرام پوسٹ میں کہا کہ وہ اس صدمے سے ٹھیک ہو رہا ہے لیکن تشدد کے خلاف ثابت قدم ہے۔ کیفے ٹیم نے جمعہ کو انسٹاگرام اسٹوریز کے ذریعے اپنا درد شیئر کیا۔ وینکوور سن اخبار نے رپورٹ کیا کہ جون کے بعد سے، جنوبی ایشیائی کاروباری برادری کو متاثر کرنے والے سرے میں فائرنگ کے پانچ واقعات ہو چکے ہیں۔ ایبٹسفورڈ کے رہائشی اور تاجر ستویندر شرما (56) کو 11 جون کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ اس سے قبل لکشمی نارائن مندر کے صدر اور ریفلیکشن بینکویٹ ہالز کے مالک کمار کو 7 جون کو گولی ماری گئی تھی۔ کئی سال قبل ان کے کاروباری مقام پر بھی فائرنگ کی گئی تھی۔ کمار نے کہا کہ ان دنوں سرے میں رہنا بہت مشکل ہے۔ یہاں جرائم بہت زیادہ ہے۔ آئے روز فائرنگ ہوتی ہے۔ کمار نے کہا کہ پولیس نے جمعرات کو کپل کیفے میں ہونے والی شوٹنگ کو وصولی کے حالیہ جرائم سے جوڑا نہیں ہے، لیکن مقامی کمیونٹی کے لیے ان واقعات کے درمیان تعلق نہ دیکھنا مشکل ہے۔ کمار نے جبرا وصولی کے مقدمات میں گرفتاری کا باعث بننے والے سراغ کے لیے 100,000s انعام کا اعلان کیا ہے۔ کمار نے کہا کہ ملک کے تمام بڑے اور چھوٹے کاروباری اب اپنا کاروبار بند کر کے کہیں اور جانے پر غور کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ہر کوئی خوفزدہ ہے کہ اس ملک میں کیسے رہنا ہے۔ اس کے پاس بینکویٹ ہال ہے، لیکن لوگ اب وہاں آنے سے ڈرتے ہیں۔ ہمارے گھر والے بھی خوفزدہ ہیں، کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ کل کیا ہوگا۔ سرے کے اسٹاف سارجنٹ لنڈا سے ہون نے کہا کہ پولیس کو ہندوستانی میڈیا میں آنے والی ان رپورٹس کا علم تھا کہ ایک خالصتانی علیحدگی پسند نے فائرنگ کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ دریں اثنا، کیپل کیفے نے ایک بیان میں کہا کہ ہم نے مزیدار کافی اور دوستانہ گفتگو کے ذریعے گرمجوشی، برادری اور خوشی لانے کی امید کے ساتھ Caps Cafe کھولا۔ اس خواب کے ساتھ تشدد کا تصادم دل دہلا دینے والا ہے۔ ہم اس صدمے سے سنبھل رہے ہیں، لیکن ہمت نہیں ہاریں گے۔ سی بی ایس نیوز (کناڈا) کے مطابق سرے پولیس سروس نے ایک بیان میں کہا کہ جمعرات کی صبح نیوٹن کے علاقے میں 120 ویں اسٹریٹ پر واقع کیپس کیفے میں فائرنگ سے کوئی زخمی نہیں ہوا، تاہم کیفے کو نقصان پہنچا ہے۔ سرے کے رہائشیوں نے فائرنگ پر تشویش کا اظہار کیا۔ مہیندر روپ کور نے کہا کہ اس واقعے نے انہیں پریشان کر دیا۔ کور نے کہا کہ سرے جیسے شہر میں یہ بہت مایوس کن ہے۔ شیرین واتی نے کہا کہ یہ شرم کی بات ہے کہ اس کاروبار کو نشانہ بنایا گیا۔ کپل ہماری کمیونٹی اور خاص طور پر پنجابی کمیونٹی کے لیے ایک مشہور فنکار ہیں۔

ایک بزرگ موچی کو تیز دھار ہتھیار سے حملہ کر کے قتل کر دیا گیا

ہمیر پور، 11 جولائی (وس)۔ ہمیر پور قصبہ میں جمعہ کو ناگرا جوتا بنانے والے ایک بزرگ موچی کے قتل کی وجہ سے قصبے میں ہلچل ہے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس نے اے ایس پی اور سی او کی موجودگی میں لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ جائے وقوعہ پر تحقیقات کے لیے فیلڈ اور فرانزک ٹیمیں تعینات کر دی گئی ہیں۔ ہمیر پور قصبہ کے اسیلیا بزا محلہ کا رہنے والا رام بہاری (60) اپنے گھر میں اکیلا رہتا تھا۔ ان کی بیوی منی دیوی دہلی میں مزدوری کرتی ہے۔ ان کے بیٹے پپو، راکیش، راج ناتھ، بودا اور ونود بھی ان کے ساتھ مزدوری کرتے ہیں۔ رام بہاری قصبے کے تھانے کے پیچھے ناگرہ جوتوں کی صنعت میں کاریگر کے طور پر کام کرتا تھا۔ پچاس سے زائد لوگ یہاں جوتے بنانے کے کاروبار سے وابستہ ہیں۔ جمعہ کو رام بہاری کی خون میں لت پت لاش ان کے گھر کے باہر پڑی دیکھ کر پڑوسی حیران رہ گئے۔ اطلاع ملتے ہی اے ایس پی منوج گپتا، سی او صدر راجیش کمل اور ہمیر پور تھانہ انچارج پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ اے ایس پی نے جائے وقوعہ پر تفتیش کے لیے فیلڈ یونٹ اور فرانزک ٹیمیں تعینات کر دی ہیں۔ متوفی کے خاندان کے رکن اجے نے بتایا کہ اس کے چچا اپنے گھر میں اکیلے رہتے تھے۔ اس کا پورا خاندان مزدوری کرنے کے لیے دہلی چلا گیا ہے۔ پڑوسیوں نے بتایا کہ وہ شراب کا عادی تھا۔ لوگ جوا کھیلنے اس کے گھر آتے تھے۔ اے ایس پی نے جمعہ کو کہا کہ فیلڈ یونٹس اور فرانزک ٹیموں کو جائے وقوعہ پر تفتیش کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی واقعے کی تحقیقات کے لیے پولیس ٹیمیں بھی تشکیل دے دی گئی ہیں۔ رام بہاری کے سر پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کیا گیا۔ متوفی کے لواحقین کو واقعہ کی اطلاع دے دی گئی ہے۔ لواحقین کے آنے کے بعد تحریری شکایت کی جائے گی اور مقدمہ درج کیا جائے گا۔

بی جے پی نے وزیراعظم کے غیر ملکی دورے پر بھگونت مان کے تبصرہ کو شرمناک قرار دیا

نئی دہلی، 11 جولائی (وس)۔ بھارتیہ جنتا پارٹی نے وزیر اعظم نریندر مودی کے پانچ ملکوں کے دورے پر پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان کے تبصرہ کو شرمناک قرار دیا ہے۔ جمعہ کو بی جے پی کے جنرل سکریٹری ترون چگ نے کہا کہ وزیر اعظم کو بیرونی ممالک میں جو اعزاز ملتا ہے وہ ہر ہندوستانی کے لیے فخر کی بات ہے۔ کوئی بھی ملک کیوں نہ ہو، جب ہندوستان کی قیادت کو عالمی سطح پر عزت دی جاتی ہے تو وہ پورے ہندوستان کے وقار کی علامت بن جاتا ہے۔ وزیر اعلیٰ بھگونت مان کا بیان شرمناک اور ہر ہندوستانی کی توہین ہے۔ سوشل میڈیا پر شیئر کیے گئے ایک بیان میں ترون چگ نے کہا کہ ایک منتخب وزیر اعلیٰ کا اس طرح کے سستے ریمارکس کرنا نہ صرف وزیر اعظم بلکہ پورے ملک اور خود پنجاب جیسی قابل فخر ریاست کے وزیر اعلیٰ کے عہدے کی توہین ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی تکبر اور ایسی بے حیائی اب برداشت نہیں کی جائے گی۔ بھگونت مان کو ملک سے معافی مانگنی چاہیے اور وزیر اعلیٰ کے عہدے سے فوری استعفیٰ دینا چاہیے۔ قابل ذکر ہے کہ پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے جمعرات کو ایک پریس کانفرنس میں وزیر اعظم مودی کے غیر ملکی دوروں کے حوالے سے کہا تھا کہ مجھے نہیں معلوم کہ وہ کن ممالک کا دورہ کر رہے ہیں، آپ وہاں نہیں رہے جہاں 140 کروڑ لوگ رہتے ہیں۔ وہ جس ملک کا دورہ کر رہے ہیں اس کی آبادی 10 ہزار ہے اور انہیں وہاں کا سب سے بڑا ایوارڈ ملا۔ بھارت میں 10 ہزار لوگ صرف ایک جے سی بی کو دیکھنے کے لیے جمع ہوتے ہیں۔

غزہ کو 130 دن بعد پہلی ایندھن کی کھیپ موصول ہو گئی: اقوام متحدہ

نیویارک، 11 جولائی (وس) اقوام متحدہ کے ترجمان اسٹیفن دوجارک نے کہا ہے کہ تنظیم کی ایک ٹیم نے غزہ کی پٹی میں تقریباً 75 ہزار لیٹر ایندھن داخل کیا ہے۔ اقوام متحدہ نے غزہ کی پٹی میں ایندھن کی پہلی کھیپ کی آمد کا اعلان کیا ہے۔ یہ چار ماہ سے زائد عرصے بعد اپنی نوعیت کی پہلی کھیپ ہے۔ محصور غزہ کی پٹی میں انسانی بحران شدت اختیار کر رہا ہے۔ اقوام متحدہ کے ترجمان اسٹیفن دوجارک نے کہا یہ 130 دنوں میں اس قسم کی پہلی کھیپ ہے۔ دوجارک نے مزید کہا کہ بدھ کو داخل کی گئی مقدار روزانہ کی ضروریات کے ایک دن کے لیے بھی کافی نہیں ہے۔ ایندھن اب بھی کم پڑ رہا ہے اور اگر فوری طور پر بہت زیادہ مقدار میں ایندھن داخل نہ کیا گیا تو مختلف سروسز بند ہو جائیں گی۔ اسرائیلی حکام نے 2 مارچ سے غزہ پٹی میں ایندھن سمیت ہر قسم کی امداد کے داخلے پر پابندی عائد کر رکھی تھی جس کو اقوام متحدہ نے بین الاقوامی انسانی قانون کی خلاف ورزی قرار دیا تھا۔ یہ اقدام 7 اکتوبر 2023 سے جاری جنگ کے دوران عام شہریوں کی مشکلات میں اضافے کا باعث بنا۔

وارانسی میں کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے سمیت 60 کارکنوں کے خلاف مقدمہ درج

وارانسی، 11 جولائی (وس)۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے پارلیمانی حلقہ وارانسی میں، جمعرات کی شام، کانگریس نے شہر کے زمینی سطح کے مسائل کو اجاگر کرنے کے لیے 'پول-کھول پدیاترا' نکالی۔ اس دوران پانی بھر جانے، ٹوٹی پھوٹی سڑکوں اور متاثرہ دکانداروں کے مسائل پر حکومت کو گھیر لیا گیا۔ پدیاترا کے دوران مرکزی سڑک پر ٹریفک میں رکاوٹ ڈالنے کے الزام میں کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے سمیت 60 کارکنوں کے خلاف دیر رات سگرا پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کی گئی۔ یہ معاملہ کاشی ودیاپیٹھ چوکی کے انچارج ونکاس شانڈلیا کی شکایت پر درج کیا گیا ہے۔ جن رہنماؤں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے ان میں کانگریس کے ضلع صدر راجیشور پٹیل، راگھویندر چوبے، دھرمیندر تیواری، فصاحت حسین، پرمود پانڈے، گلشن علی، ستنام سنگھ، اشوک سنگھ، تفضیل انصاری اور 50 نامعلوم کارکن شامل ہیں۔ ریاستی صدر اجے رائے نے کہا کہ کاشی میں جو ترقی دکھائی جا رہی ہے وہ پوری طرح کھوکھلی اور فرضی ہے۔ بی جے پی حکومت کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے انہوں نے کہا، "ڈبل انجن والی حکومت نے کاشی کو تباہی کے راستے پر لا کھڑا کیا ہے۔ مودی-یوگی حکومت کو ترقی کے جھوٹے دعوے کرنا بند کر دینا چاہیے۔" انہوں نے کہا کہ دال منڈی کے منصوبے اور روپ وے کی تعمیر کے نام پر تاجروں کو بے گھر کیا گیا۔ حکومت کو نہ نالوں کا علم ہے نہ سڑکوں کی حالت۔ چرچ سے لے کر گودولیا تک معمولات زندگی درہم برہم ہے۔ دکانداروں کی روزی روٹی چھین لی گئی ہے۔ ایف آئی آر درج ہونے کے بعد کانگریس لیڈروں نے انتظامیہ پر جانبداری کا الزام لگایا اور احتجاج کیا۔ انہوں نے اسے عوام کی آواز کو دبانے کی سازش قرار دیا۔

شملہ میں بارش کے بعد گھنے بادلوں نے پہاڑی کی چوٹی کو ڈھانپ لیا۔

کیا بنگال کے پردیسی مزدوروں کو دہلی سے بنگلہ دیش بھیجا گیا - ہائی کورٹ نے مرکزی وزارت داخلہ سے رپورٹ طلب کی

کولکاتا، 11 جولائی (وس)۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے مغربی بنگال کے تارکین وطن مزدوروں کو دہلی سے مبینہ طور پر بنگلہ دیش بھیجے جانے کے سنگین الزامات پر مرکزی حکومت سے تفصیلی رپورٹ طلب کی ہے۔ کیس کی سماعت کے دوران عدالت نے ریاست کے چیف سکریٹری منوج پنت کو دہلی کے چیف سکریٹری سے رابطہ کر کے پوری صورتحال پر رپورٹ پیش کرنے کی بھی ہدایت دی ہے۔ اگلی سماعت آئندہ بدھ کو ہوگی۔ یہ معاملہ ہائی کورٹ میں اس وقت سامنے آیا جب درخواست گزار کے وکیل نے بتایا کہ بنگال کے کئی کارکنوں کو بنگلہ دیشی ہونے کے شبہ میں دہلی میں حراست میں لیا گیا اور پھر مبینہ طور پر ملک سے باہر بھیج دیا گیا۔ وکیل نے دعویٰ کیا کہ ان کارکنوں میں ایک آٹھ سالہ بچہ بھی تھا، جسے اس کے والدین کے ساتھ حراست میں لیا گیا تھا۔ اس پر عدالت نے مرکزی وزارت داخلہ سے فوری رپورٹ داخل کرنے کو کہا۔ اس کیس کی سماعت جمعہ کو جسٹس تپوبرتا چکرورتی اور جسٹس ریتابرت کمار مترا کی ڈویژن بنچ نے کی۔ عدالت نے اس کیس کا موازنہ اڈیشہ میں کارکنوں کی حراست سے متعلق پہلے کیس سے کیا اور پوچھا کہ کیا دونوں میں کوئی بنیادی فرق ہے؟ اڈیشہ کیس میں کسی کو بھی ملک سے باہر نہیں بھیجا گیا، جب کہ دہلی کیس میں ایک خاندان کو بنگلہ دیش بھیجے جانے کا الزام ہے۔ اس معاملے میں مرکزی حکومت کی طرف سے ایڈوکیٹ دھیرج ترویدی عدالت میں پیش ہوئے۔ درخواست گزار خاندان کی طرف سے ایڈوکیٹ رگھوناتھ چکرورتی اور ریاستی حکومت کی طرف سے دستاویزات بھی ملک موجود تھے۔ یہ معاملہ بیربھوم کے پائیکر علاقے کے چھ کارکنوں سے متعلق ہے، جنہیں 18 جون کو دہلی کے روہنی ضلع کے کے این کاٹجو تھانہ علاقے سے حراست میں لیا گیا تھا۔ حراست میں لیے جانے کے فوراً بعد کارکنوں نے اپنے اہل خانہ سے رابطہ کیا اور بتایا کہ انہیں بنگلہ دیشی ہونے کے شبہ میں گرفتار کیا گیا ہے۔ جب اہل خانہ دہلی پہنچے تو پولیس اسٹیشن نے اطلاع دی کہ کارکنوں کو بی ایس ایف کے حوالے کر دیا گیا ہے اور انہیں "پش بیک" کے تحت بنگلہ دیش بھیج دیا گیا ہے۔ خاندان کا الزام ہے کہ پولیس اس بارے میں معلومات دینے کو تیار نہیں ہے کہ انہیں بنگلہ دیش کیسے اور کس راستے سے بھیجا گیا۔ اہل خانہ نے ریاست کے محکمہ محنت سے رابطہ کیا اور یہ مسئلہ راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ اور لیبر ویلفیئر بورڈ کے چیئرمین سمیر الاسلام کے نوٹس میں بھی لایا۔ اس پورے معاملے پر سمیر الاسلام نے کہا کہ یہ کوئی معمولی واقعہ نہیں ہے بلکہ کسی بڑی سازش کا حصہ ہو سکتا ہے۔

گجرات کے وڈودرا ضلع میں چار دہائیوں پرانے پل کا ایک حصہ گرنے سے کئی گاڑیاں مہی ساگر ندی میں گرنے کے بعد تیسرے دن ریسکیو آپریشن دوبارہ شروع ہوا

حماس کے جامع معاہدے کی پیش کش کو نیتن یاہو نے ٹھکرایا

دوحہ، 11 جولائی (و س) فلسطینی تنظیم حماس نے کہا ہے کہ اس نے غزہ کے حوالے سے ایک جامع معاہدے کی پیشکش کی تھی لیکن اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے اس کو مسترد کر دیا۔ جمعرات کی شب جاری بیان میں کہا گیا کہ حماس جنگ بندی کے معاہدے تک پہنچنے کے لیے مذاکرات میں "مثبت اور ذمے دارانہ رویہ" اپنائے ہوئے ہے۔ تنظیم نے نیتن یاہو پر" چالاکی اور ٹال مٹول" کا الزام عائد کیا۔ حماس نے وضاحت کی کہ اس نے پہلے ایک جامع تبادلہ معاہدے کی تجویز دی تھی، جس کے تحت تمام قیدیوں کو ایک ہی مرحلے میں رہا کیا جائے، اس کے بدلے میں جنگ کا مستقل خاتمہ، اسرائیلی فوج کا مکمل انخلا اور امدادی سامان کی آزادانہ فراہمی کی ضمانت ہو۔ لیکن نیتن یاہو نے اس پیشکش کو اسی وقت رد کر دیا تھا اور اب بھی مختلف رکاوٹیں کھڑی کر رہے ہیں۔ ادھر جمعرات کو اسرائیلی ذرائع ابلاغ نے بتایا کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان جاری مذاکرات میں کوئی پیش رفت نہیں ہو سکی ہے، کیونکہ فریقین کے درمیان اسرائیلی فوج کے غزہ سے انخلا کے نقشے پر بنیادی اختلافات پائے جاتے ہیں۔ اسرائیلی نشریاتی ادارے کے مطابق ان مذاکرات میں بنیادی رکاوٹ اسرائیلی انخلا کے حالیہ نقشے پر ہے، جسے حماس نے قبول نہیں کیا۔ ادھر اطلاع ہے کہ مشرق وسطی کے لیے امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف چند دنوں میں قطری دارالحکومت دوحہ پہنچیں گے تاکہ فریقین کے درمیان مذاکرات کو آگے بڑھایا جا سکے۔ دوحہ میں حماس اور اسرائیل کے وفود کے درمیان قطر، مصر اور امریکہ کی ثالثی میں بالواسطہ مذاکرات کے نئے دور کی کوشش جاری ہے، جس کا مقصد جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے پر معاہدے تک پہنچنا ہے۔ اسرائیلی اخبار "یدیعوت آحرونوت" کے مطابق موجودہ مذاکراتی تجویز میں 60 روزہ جنگ بندی شامل ہے، جس کے دوران دس زندہ اسرائیلی قیدیوں کو دو مرحلوں میں رہا کیا جائے گا (آٹھ قیدی پہلے دن، جبکہ دو قیدی پچاسویں دن)، نیز 18 اسرائیلیوں کی لاشیں بھی تین مرحلوں میں واپس کی جائیں گی۔ اس کے بدلے فلسطینی قیدیوں کی رہائی اور غزہ میں انسانی امداد میں اضافہ کیا جائے گا۔ رپورٹ کے مطابق اس تجویز میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو جنگ کے اختتام کے مرحلوں کا ضامن بنانے کی شق بھی شامل ہے۔

فرانس نے برطانیہ سے فلسطینی ریاست کو مشترکہ طور پر تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا

پیرس، 11 جولائی (و س) فرانسیسی صدر عمانوئل میکروں نے لندن سے ایک بیان میں فرانس اور برطانیہ کی جانب سے فلسطینی ریاست کو مشترکہ طور پر تسلیم کرنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہی واحد راستہ ہے جو اسرائیل اور فلسطینیوں کے درمیان امن کے کسی افق کی طرف لے جاتا ہے۔ انہوں نے یہ بات برطانوی وزیر اعظم کیر اسٹارمر کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران کی۔ انہوں نے کہا میں دو ریاستی حل کے مستقبل پر یقین رکھتا ہوں جو اسرائیل کو اپنے ہمسایوں کے ساتھ امن اور سلامتی سے جینے کا موقع دے گا۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں پیرس، لندن اور دنیا بھر میں اپنی آوازوں کو یکجا کرنا چاہیے تاکہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کیا جا سکے اور اس سیاسی عمل کا آغاز ہو جو واحد راستہ ہے امن کی جانب۔ یوکرین اور روس کی جنگ کے حوالے سے میکروں اور اسٹارمر نے جمعرات کو روسی صدر ولادیمیر پوتین پر دباؤ مزید بڑھانے اور ماسکو پر نئی پابندیاں عائد کرنے کا مطالبہ کیا تاکہ یوکرین میں فائر بندی تک پہنچا جا سکے۔ اسٹارمر نے کہا کہ ہمیں اپنی کوششوں کو امن کے قیام پر مرکوز کرنا ہوگا اور پوتین کو مذاکرات کی میز پر بیٹھنے پر مجبور کرنا ہوگا۔ ہم آہنگ دباؤ فرق پیدا کرے گا۔ میکروں نے بھی کہا کہ واضح ہے کہ ہمیں کچھ نیا درکار ہے تا کہ روس پر دباؤ مزید بڑھایا جا سکے۔ دونوں رہنماؤں نے لندن کے شمال مغرب میں نورتھ ووڈ میں واقع نیٹو کے کمانڈ سینٹر سے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے "رضاکار اتحادی ممالک" کے اجلاس کی صدارت کی۔ یہ ممالک مستقبل میں کیف اور ماسکو کے درمیان فائر بندی کو یقینی بنانے کے لیے تیار ہیں۔ اسٹارمر اور میکروں نے اعلان کیا کہ یوکرین میں فائر بندی کے بعد امن فوج کی تعیناتی کے منصوبے مکمل ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا ہمارے پاس ایک مکمل منصوبہ موجود ہے جو فائر بندی کے بعد چند گھنٹوں میں نافذ کیا جا سکتا ہے۔ اسٹارمر نے وضاحت کی کہ یہ منصوبے مکمل تیار ہیں اور ہم انہیں طویل مدتی بنیادوں پر مرتب کر رہے ہیں۔ اس اجلاس میں اٹلی کی وزیر اعظم جارجیا میلونی، یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی اور امریکی سینیٹرز لنڈسی گراہم اور رچرڈ بلومینتھل نے بھی شرکت کی۔ دیگر یورپی رہنماؤں نے بھی مختلف مقامات سے اجلاس میں شرکت کی۔ زیلنسکی نے کہا کہ تمام شراکت داروں کے لیے یہ واضح ہے کہ روس تمام امن کوششوں میں رکاوٹ ڈال رہا ہے۔

فلسطینیوں کے حقوق کے لیے آواز بلند کرنے والی یو این کی تفتیش کار امریکی پابندیوں سے حیران

نیویارک، 11 جولائی (و س) اقوام متحدہ کی ایک آزاد تفتیش کار اور غزہ میں اسرائیل کی کارروائیوں کی واضح ناقد نے جمعرات کو کہا کہ انہیں یہ جان کر حیرت ہوئی کہ ٹرمپ انتظامیہ نے ان پر پابندیاں عائد کر دیں لیکن وہ جنگ کے بارے میں اپنے موقف پر مضبوطی سے قائم ہیں۔ مغربی کنارے اور غزہ کے لیے اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ فرانسسکا البانیز نے دی ایسوسی ایٹڈ پریس کو ایک انٹرویو میں کہا، طاقتور انہیں اس لیے خاموش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ وہ بے بس لوگوں کا دفاع کر رہی ہیں جن کے پاس خاموشی سے کھڑے ہونے اور یہ امید کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ وہ زندہ رہیں گے اور اپنے بچوں کو ذبح ہوتے نہیں دیکھیں گے۔ انسانی حقوق کی اطالوی وکیل نے کہا، "یہ طاقت کی علامت نہیں، یہ احساس جرم کی علامت ہے۔ البانیز کو عہدے سے ہٹانے پر مجبور کرنے کے لیے اقوام متحدہ کے جنیوا میں قائم اعلی ادارے انسانی حقوق کونسل پر امریکی دباؤ کی مہم ناکام ہو گئی تھی جس کے بعد محکمہ خارجہ نے ان پر پابندیاں عائد کرنے کا فیصلہ کیا۔ انہیں فلسطینی علاقوں میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی تحقیقات کا کام سونپا گیا ہے اور انہوں نے اسرائیل کے ہاتھوں غزہ میں فلسطینیوں کی نسل کشی کے بارے میں آواز اٹھائی ہے۔ اسرائیل اور امریکہ دونوں نے اس الزام کی سختی سے تردید کی ہے۔ امریکہ نے بدھ کو ان پابندیوں کا اعلان اس وقت کیا جب اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو غزہ جنگ بندی معاہدہ طے کرنے کے بارے میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور دیگر حکام سے ملاقات کے لیے واشنگٹن کے دورے پر تھے۔ انٹرویو میں البانیز نے امریکی حکام پر نیتن یاہو کا" عزت سے "استقبال کرنے اور" آئی سی سی کو مطلوب ایک شخص کے شانہ بشانہ کھڑے ہونے " کا الزام لگایا۔ اس عدالت کا نہ تو امریکہ اور نہ ہی اسرائیل رکن ہے اور نہ ہی اسے تسلیم کرتے ہیں۔" ٹرمپ نے فروری میں عدالت پر پابندیاں عائد کی تھیں۔ البانیز نے زور دیا کہ جیت کا واحد راستہ خوف سے نجات حاصل کرنا اور فلسطینیوں اور ان کی آزاد ریاست کے حق کے لیے کھڑا ہونا ہے۔ "ہمیں بازی پلٹنے کی ضرورت ہے اور ایسا کرنے کی خاطر ہمیں متحد ہونا چاہیے۔ وہ ہم سب کو خاموش نہیں کر سکتے، ہم سب کو نہیں مار سکتے، ہم سب کو برطرف نہیں کر سکتے۔ انہوں نے سراجیوو ایئرپورٹ پر کہا، "ٹرمپ انتظامیہ کا موقف نارمل نہیں ہے۔ انہوں نے بلاخوف یہ بھی دہرایا، "جب تک فلسطین آزاد نہ ہو جائے، کوئی بھی آزاد نہیں ہے۔" البانیز جمعہ کو سربیرینیکا میں 1995 کے قتل عام کی 30 ویں برسی کی یادگاری تقریب کے لیے جا رہی تھیں جہاں 8000 سے زیادہ بوسنیائی مسلم مرد اور لڑکے اقوام متحدہ کے محفوظ علاقے میں اس وقت ہلاک ہو گئے جب بوسنیائی سربوں نے اسے زیر کر لیا تھا۔ اقوام متحدہ کے ہیومن رائٹس واچ اور سینٹر فار کونسٹی ٹیوشنل رائٹس نے امریکی اقدام کی مخالفت کی۔ اقوام متحدہ کے ترجمان اسٹیفن دوجارک نے کہا، "خصوصی نمائندوں پر پابندیاں عائد کرنا ایک خطرناک نظیر اور ناقابل قبول ہے۔ جیسا کہ البانیز انسانی حقوق کونسل کو رپورٹ کرتی ہیں اور سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس کو نہیں تو "امریکہ اور اقوام متحدہ کا کوئی بھی رکن آزاد نمائندوں کی رپورٹوں سے اختلاف کرنے کا حقدار ہے لیکن ہم انہیں اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے ڈھانچے سے رجوع کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔" ٹرمپ نے فروری میں امریکہ کے انسانی حقوق کونسل چھوڑ دینے کا اعلان کیا تھا۔

فلسطینی حامی احتجاجی رہنما نے ٹرمپ پر 20 ملین ڈالر ہرجانے کا مقدمہ دائر کر دیا

واشنگٹن، 11 جولائی (و س) امریکہ میں فلسطینی حامی کیمپس مظاہروں کے ایک سرکردہ رہنما محمود خلیل نے امیگریشن ایجنٹس کے ہاتھوں گرفتاری اور حراست میں لیے جانے پر جمعرات کو ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف 20 ملین ڈالر ہرجانے کا مقدمہ دائر کر دیا۔ امریکہ میں مستقل قانونی رہائشی خلیل مارچ میں گرفتاری کے بعد حراست میں تھے جو ایک امریکی خاتون سے شادی شدہ ہیں اور ان کا ایک امریکی نژاد بیٹا ہے۔ تیس سالہ نوجوان کو جب ایک جج نے ضمانت پر رہا کرنے کا حکم دیا تو انہیں گذشتہ ماہ لوزیانا کے ایک وفاقی امیگریشن حراستی مرکز سے رہا کر دیا گیا تھا۔ خلیل کی حمایت کرنے والے مرکز برائے آئینی حقوق کے مطابق دعوے میں کہا گیا ہے کہ "انتظامیہ نے جناب خلیل کو گرفتار کرنے، حراست میں لینے اور ملک بدر کرنے کا غیر قانونی منصوبہ اس طرح سے انجام دیا جس سے وہ اور ان کا خاندان دہشت زدہ ہو گئے۔ دعوی میں مزید کہا گیا ہے کہ خلیل "شدید جذباتی پریشانی، معاشی مشکلات (اور) ساکھ کے نقصان کا شکار ہوئے۔ کولمبیا یونیورسٹی کے فارغ التحصیل خلیل امریکی اتحادی اسرائیل کی غزہ میں جنگ کے خلاف طلباء مظاہروں کا ایک اہم کردار تھے اور ٹرمپ انتظامیہ نے انہیں قومی سلامتی کے لیے خطرہ قرار دیا تھا۔ خلیل نے مقدمے کو "احتساب کی طرف پہلا قدم قرار دیا۔ انہوں نے بیان میں کہا، "کوئی چیز مجھ سے چھن جانے والے 104 دنوں کی تلافی نہیں کر سکتی۔ ذہنی صدمہ، اپنی بیوی سے علیحدگی اور میرے پہلے بچے کی پیدائش جب میں وہاں موجود نہ تھا۔ سیاسی انتقامی کارروائیوں اور اختیارات کے ناجائز استعمال کا احتساب ہونا چاہیے۔ خلیل نے قبل ازیں حراست میں اپنا 'خوفناک' تجربہ بیان کیا ہے جہاں انہیں 70 سے زیادہ مردوں کے ساتھ ایک بڑے ہال کرے میں مشترکہ طور پر رہنا پڑا۔ وہاں بالکل کوئی رازداری اور پردہ داری نہیں تھی اور ہر وقت روشنیاں جلتی رہتی تھیں۔ امریکی محکمہ داخلی سلامتی کی اسسٹنٹ ڈپارٹمنٹ سکریٹری ٹرائیشیا میک لافلن نے کہا، "ٹرمپ انتظامیہ نے خلیل کو حراست میں لینے کے لیے اپنے قانونی اور آئینی اختیار کے اندر بخوبی کام کیا جیسا کہ تشدد کی وکالت کرنے والے، دہشت گردوں کی حمایت کرنے والے، یہودیوں کو ہراساں کرنے اور املاک کو نقصان پہنچانے والے کسی بھی غیر ملکی کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی حکومت نے خلیل کی ملک بدری کے لیے زور دینے کا جواز یہ پیش کیا ہے کہ ان کی امریکہ میں مسلسل موجودگی" خارجہ پالیسی کے ممکنہ طور پر سنگین منفی نتائج" کا باعث بن سکتی ہے۔ خلیل کی نظر بندی حالیہ مہینوں میں اعلی امریکی تعلیمی اداروں کے خلاف ٹرمپ کی مہم کے دوران سامنے آئی اور صدر نے کولمبیا، ہارورڈ اور دیگر اسکولوں کے خلاف غیر ملکی طلباء کے اندراج کے معاملے میں سخت اقدامات کیے جبکہ وفاقی گرانٹس میں کمی اور منظوری چھیننے کی دھمکی دی گئی۔ اپنے قانونی کیس کے علاوہ خلیل کی ٹیم نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ نظر بندی سے باہر انہیں خطرات کا سامنا ہو سکتا ہے۔

امریکی صدر کا یکم اگست سے کینیڈین مصنوعات پر 35 فیصد محصولات عائد کرنے کا اعلان

واشنگٹن، 11 جولائی (و س) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ یکم اگست سے کینیڈین مصنوعات پر 35 فیصد محصولات عائد کریں گے۔ یہ بات ایسے وقت کہی گئی ہے جب دونوں ممالک کے لیے نئے تجارتی معاہدے تک پہنچنے کے لیے خود ساختہ ڈیڈ لائن میں چند دن باقی رہ گئے ہیں۔ یہ اعلان ٹرمپ کے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر شائع ہونے والے ایک خط کی شکل میں سامنے آیا ہے، جس میں زیادہ تر تجارتی شراکت داروں پر 15 فیصد یا 20 فیصد کے اضافی محصولات کی دھمکیاں دی گئی ہیں۔ کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی نے کہا ہے کہ ان کی حکومت کینیڈین کارکنوں اور کاروباری اداروں کا تحفظ جاری رکھے گی۔ ٹرمپ کا یہ خط ان 20 خطوں میں شامل ہے جو امریکی صدر نے رواں ہفتے جاپان، جنوبی کوریا اور سری لنکا سمیت امریکی تجارتی شراکت داروں کو ارسال کیے ہیں۔ کینیڈا کے خط کی طرح ٹرمپ نے یکم اگست تک تجارتی شراکت داروں پر ان محصولات کو نافذ کرنے کا عہد کیا ہے۔ کینیڈا کی کچھ مصنوعات پر پہلے ہی 25 فیصد ٹیرف عائد کیا جا چکا ہے اور ٹرمپ کی جانب سے سٹیل، ایلومینیم اور آٹو ٹیرف سے بھی ملک کو شدید دھچکا لگا ہے، حالانکہ شمالی امریکہ کے آزاد تجارتی معاہدے کے تحت کچھ اشیا کے لیے استثنی موجود ہے۔ یہ واضح نہیں ہے کہ آیا محصولات کی تازہ ترین دھمکی کا اطلاق کینیڈا، امریکہ اور میکسیکو معاہدے (سی یو ایس ایم اے) کے تحت آنے والی اشیا پر بھی ہوگا یا نہیں۔ ٹرمپ نے ایلومینیم اور سٹیل کی درآمدات پر عالمی سطح پر 50 فیصد ٹیرف عائد کیا ہے جبکہ امریکہ میں نہ بننے والی تمام کاروں اور ٹرکوں پر 25 فیصد ٹیرف عائد کیا ہے۔ انھوں نے حال ہی میں تانبے کی درآمد پر 50 فیصد ٹیرف کا بھی اعلان کیا ہے، جس کا اطلاق اگلے ماہ سے ہوگا۔ کینیڈا اپنی تقریبا تمام چوتھائی مصنوعات امریکہ کو فروخت کرتا ہے، اور ایک آٹو مینوفیکچرنگ مرکز اور دھاتوں کا ایک بڑا سپلائر ہے، جس کی وجہ سے امریکی محصولات خاص طور پر ان شعبوں کے لیے نقصان دہ ہیں۔ ٹرمپ کے خط میں کہا گیا ہے کہ 35 فیصد محصولات ان شعبوں سے متعلق محصولات سے الگ ہیں۔

دہشت گردی کی فنڈنگ کیس میں ایس آئی اے نے جموں وکشمیر میں 3 مقامات پر چھاپے

سرینگر، 11 جولائی (و س) ریاستی تحقیقاتی ایجنسی (ایس آئی اے) کشمیر نے دہشت گردی کی مالی معاونت سے منسلک ایک معاملے میں جموں، ڈوڈہ اور جندواڑہ میں تین مشتبہ مقامات پر تلاشی کی کارروائیاں کیں۔ ایک بیان کے مطابق، ان تلاشیوں کا مقصد کرپٹو کرنسی کے ذریعے سرحد پار فنڈنگ سے متعلق ایک پیچیدہ سازش کا پردہ فاش کرنے کے لیے اہم شواہد کو محفوظ کرنا تھا، جو دہشت گردی کو ہوا دینے اور جموں وکشمیر میں امن کو غیر مستحکم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ تلاشی کی کارروائیوں میں ایسے افراد کی نشاندہی کرنے کی کوششوں کو بھی نشانہ بنایا گیا جو نوجوانوں کو یونین آف انڈیا کے خلاف اکسا رہے ہیں، جس سے قومی سلامتی کو خطرہ ہے۔ تلاشیاں ایف آئی آر نمبر 12/2022 کے تحت، غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ کی دفعہ 18، 38، اور 39 کے تحت، تعزیرات ہند کی دفعہ 121.120B ، اور 121A کے ساتھ جاری تحقیقات کا حصہ ہیں۔ ان خفیہ مالیاتی نیٹ ورکس کو بے نقاب کرنا جو جموں وکشمیر میں دہشت گردی کو ہوا دیتے رہتے ہیں۔ اس نے مزید کہا کہ برآمد شدہ الیکٹرانک آلات سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ان ملک دشمن سرگرمیوں کو منظم کرنے والے سازشیوں اور ساتھیوں کی شناخت اور ان کی گرفتاری میں ایس آئی اے کی مدد کریں گے۔

اسرائیلی جارحیت کی مذمت کر کے یورپ اپنی غیر جانبداری کا مظاہرہ کرے: عباس عراقچی

تہران، 11 جولائی (و س) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ اگر یورپ واقعی ایک اہم کردار ادا کرنا چاہتا ہے، تو اسے اپنی آزادی اور غیر جانبداری کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ جوہری مذاکرات میں ایران کی واپسی میں مدد کرنے کے لیے یورپ کی آمادگی کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں فرانسیسی اخبار لی موڈے کو دیے گئے ایک انٹرویو میں ان کا کہنا تھا کہ اس غیر جانبداری کی ایک علامت اسرائیلی جارحیت کی مذمت کرنا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے بھی تہران اور واشنگٹن کے درمیان مذاکرات کے جاری رہنے کے بارے میں امریکی حکام کی خبروں اور بیانات پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے لی موڈے کو بتایا کہ فی الحال کچھ دوست یا ثالثی ممالک کے ذریعے سفارتی تبادلے جاری ہیں۔ ان مذاکرات کی شکل پہلے بیان کی گئی شرائط کی بنیاد پر تبدیل ہو سکتی ہے۔ جمعرات کو اس فرانسیسی اشاعت کے ساتھ ایک انٹرویو میں ایران کے وزیر خارجہ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ان کا ملک جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے سے دستبردار ہونے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا ہے۔ تاہم، ایرانی پارلیمنٹ کی بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی کے ساتھ تعاون کو معطل کرنے کی حالیہ قرارداد نے این پی ٹی کے خصوصی ونگ کے طور پر اقوام متحدہ کے اس ادارے کی نگرانی کے امکان کو ختم کر دیا ہے۔ 12 روزہ جنگ کے دوران، امریکہ اور اسرائیل نے نطنز، فردو اور اصفہان میں ایرانی یورینیم افزودگی کی تین بڑی تنصیبات پر بمباری کی تھی۔ ایران یا بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی کی طرف سے ابھی تک ان مراکز کو پہنچنے والے نقصان کی کوئی رپورٹ شائع نہیں کی گئی ہے۔ درحقیقت یہ ابھی تک واضح نہیں ہے کہ ایران کے تقریبا 9 ٹن افزودہ یورینیم کی کیا حیثیت ہے، خاص طور پر 400 کلوگرام سے زیادہ افزودہ یورینیم 60 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔

طلباء صرف اپنی پڑھائی کی فکر کریں، حکومت ان کے روشن مستقبل کی فکر کر رہی ہے: وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو

اندور، 11 جولائی (و س) وزیر اعلی ڈاکٹر موہن یادو نے کہا کہ طلباء لگن سے پڑھیں اور صرف اپنی پڑھائی کی فکر کریں۔ ریاستی حکومت طلباء کے روشن مستقبل کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ ریاستی حکومت نے طلباء کے روشن مستقبل کے لیے کئی اسکیمیں شروع کی ہیں۔ سرکاری اسکیموں کی مدد سے غریب ترین طالب علم بھی اپنی اعلی تعلیم جاری رکھ سکتا ہے۔ ریاستی حکومت نے محروم طبقے کے طلباء کو اعلی تعلیم کے لیے بیرون ملک جانے کی سہولت فراہم کی ہے۔ وزیر اعلی ڈاکٹر یادو نے جمعہ کو اندور کے باسکٹ بال کمپلیکس کے احاطے میں ہندر کشک تنظیم کے زیر اہتمام 'سنیہ دیپ پروگرام' کے تحت طلباء کے لیے کتابیں تقسیم کرنے کے پروگرام میں موجود طلباء سے یہ بات کہی۔ اس موقع پر آبی وسائل وزیر تلسی رام سلاوٹ، رکن پارلیمنٹ شنکر لالوانی، رکن اسمبلی مہیندر ہردیا، رکن اسمبلی اوشا ٹھاکر، رکن اسمبلی مالنی گوڑ، رکن اسمبلی گولو شکلا، اندور کے میئر پشیہ مترا بھارگو اور مختلف عوامی نمائندے موجود تھے۔ وزیر اعلی ڈاکٹر یادو نے شمع روشن کر کے پروگرام کا افتتاح کیا۔ پروگرام کے اختتام پر انہوں نے موجود طلباء میں لیپ ٹاپ تقسیم کیے۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت ہر سال اعلی ثانوی امتحان میں 75 فیصد سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے ہزاروں ہونہار طلباء میں لیپ ٹاپ تقسیم کرتی ہے۔ اسکول میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے طلباء میں اسکوٹی گاڑیاں تقسیم کی جا رہی ہیں۔ گاؤں کے بچوں کو اسکول جانے کے لیے مفت سائیکلیں تقسیم کی جا رہی ہیں۔ ہر سال طالب علموں کو تقریبا پانچ لاکھ سائیکلیں مفت فراہم کی جا رہی ہیں۔ حکومت نے اسکول کے طلباء کو مفت یونیفارم اور مفت درسی کتابیں تقسیم کرنے کی اسکیم بھی شروع کی ہے۔ اس موقع پر وزیر اعلی ڈاکٹر یادو نے سابق وزیر آنجہانی لکشمن سنگھ گوڑ کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنی زندگی میں سماجی خدمت کے میدان میں کئی قابل ذکر کام کیے۔ طلباء میں مفت کاپیاں تقسیم کرنے کا کام بھی ان میں سے ایک ہے۔

حوثی گروپ اسرائیل سے متعلق سامانِ تجارت سمندر سے گذرنے کی اجازت نہیں دے گا: حوثی رہنما

ثنا، 11 جولائی (و س) یمنی حوثی ملیشیا کے رہنما عبدالمالک الحوثی نے جمعرات کو کہا کہ کسی بھی کمپنی کو اسرائیل سے متعلق سامان تجارت سمندر کے مخصوص علاقوں سے لے جانے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ انہوں نے ایک ٹیلیویژن خطاب میں اس بات کا اعادہ کیا کہ بحیرہ احمر، خلیج عدن اور بحیرہ عرب کے راستے ایسی تجارتی نقل وحمل پر حوثیوں کی جانب سے پابندی برقرار رہے گی جس کا ان کے نزدیک اسرائیل سے تعلق ہو۔ ایران سے منسلک حوثی باغیوں نے مہینوں کے پرسکون دورانیے کے بعد اس ہفتے کے شروع میں بحیرہ احمر میں دو بحری جہازوں کو ڈبو دیا تھا۔ حوثیوں کی جانب سے میجک سیز نامی جہاز پر حملے اور ڈبو دینے کے چند دن بعد ایک یونانی بحری جہاز ایٹرنیٹی سی بدھ کے روز ڈوب گیا۔ یوں نومبر 2023 میں شروع کردہ مہم کا دوبارہ آغاز ہوا جس میں 100 سے زائد جہازوں پر حملے کیے گئے۔ گروپ کے مطابق یہ غزہ جنگ میں فلسطینیوں سے اظہار یکجہتی ہے۔ اس ہفتے حملوں کی زد میں آنے والے دونوں جہاز لائبیریا کے پرچم بردار تھے اور انہیں یونانی کمپنیاں چلا رہی تھیں۔ میجک سیز جہاز کے تمام عملے کو اس کے غرق ہونے سے پہلے ہی بچا لیا گیا تھا۔ ایٹرنیٹی سی کو پیر کے روز سمندری ڈرونز اور راکٹ سے چلنے والے دستی بموں سے نشانہ بنایا گیا۔ میری ٹائم سکیورٹی ذرائع کا خیال ہے کہ ان حملوں میں چار افراد ہلاک ہوئے۔

روزنامہ پیاری تنظیم پٹنہ
प्यारी तंज़ीम PIYARI TANZEEM
علاقائی رابطہ دفتر
Shahabuddin House
Village-Hassanpur,
P.O-Manjhos
Via- Pai Bigha
Distt-Jehanabad
E-mail:- piyaritanzeem@gmail.com

نیتن یاہو کو چند روز میں غزہ کے حوالے سے معاہدہ ہونے کی امید

تل ابیب، 11 جولائی (و س) اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے امید ظاہر کی ہے کہ چند دنوں کے اندر حماس کے ساتھ ایک معاہدہ طے پا سکتا ہے، جس کے تحت مزید اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کے بدلے غزہ میں جنگ بندی ہوگی۔ انھوں نے کہا کہ حماس کے قبضے میں اب بھی 50 قیدی موجود ہیں، جن میں سے صرف 20 کے زندہ ہونے کا امکان ہے۔ نیتن یاہو کے مطابق، زیر غور معاہدے کے تحت زندہ اور مردہ قیدیوں میں سے نصف کو واپس لایا جائے گا، جس کے بعد تقریبا 10 زندہ اور 12 مردہ قیدی باقی رہ جائیں گے، لیکن وہ ان سب کی واپسی کے لیے پرعزم ہیں۔ نیتن یاہو نے کہا کہ اسرائیل اور حماس ممکنہ طور پر 60 دن کی جنگ بندی پر متفق ہو سکتے ہیں، جس کے دوران دونوں فریق تنازع کے خاتمے کی کوشش کریں گے۔ یہ بات انھوں نے نیوز میکس کو دیے گئے انٹرویو میں کہی۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے منصب سنبھالنے کے بعد نیتن یاہو کا یہ واشنگٹن کا تیسرا دورہ تھا۔ نیتن یاہو نے صدر ٹرمپ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل کو پہلے کبھی اتنی حمایت نہیں ملی جتنی اب وائٹ ہاؤس سے حاصل ہو رہی ہے۔ نیتن یاہو نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ گزشتہ ماہ امریکہ نے اسرائیل کے ساتھ مل کر ایران پر فضائی حملے کیے، جن کے بارے میں ٹرمپ نے کہا تھا کہ ان حملوں نے ایران کی تین جوہری تنصیبات کو "ختم کر دیا"۔ نیتن یاہو کے مطابق، ایران ان حملوں سے قبل چند مہینوں میں ایٹمی بم بنانے کے قابل ہو سکتا تھا، لیکن اب وہ کئی سال پیچھے چلا گیا ہے۔

شملہ میں موسلا دھار بارش کے بعد اکھڑے ہوئے درخت کی وجہ سے سڑک بند ہونے کے بعد مسافر انتظار کر رہے ہیں۔

بمراہ کی شاندار گیند بازی، ہندوستان نے انگلینڈ کو 387 رن پر روکا

لندن، 11 جولائی (یو این آئی) جسپریت بمراہ (74 رنز کے عوض 5 وکٹ)، محمد سراج اور نتیش کمار ریڈی (دو، دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ہندوستان نے جمعہ کے روز تیسرے ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن چائے کے وقفے سے پہلے انگلینڈ کو 387 رنز پر سمیٹ دیا۔ کل کے اسکور چار وکٹ پر 251 رنز سے آگے کھیلنے اتری انگلینڈ کی ٹیم آج صبح کے سیشن میں بمراہ کی خطرناک گیند بازی کا شکار ہو گئی۔ کپتان بین اسٹوکس نے اپنی اننگز میں صرف 5 رنز کا اضافہ ہی کیا تھا کہ بمراہ نے انہیں بولڈ کرکے ہندوستان کو پانچویں کامیابی دلائی۔ بین اسٹوکس نے 110 گیندوں پر چار چوکوں کی مدد سے 44 رنز بنائے۔ اسی دوران جو روٹ نے چوکا لگا کر اپنی ٹیسٹ سنچری مکمل کی۔ یہ جو روٹ کے 156 ٹیسٹ میچوں کے کیریئر کی 37 ویں اور ہندوستان کے خلاف 11 ویں ٹیسٹ سنچری تھی۔ سنچری مکمل کرنے کے بعد بمراہ نے انہیں بھی بولڈ کرکے پویلین کی راہ دکھائی۔ جو روٹ نے 199 گیندوں پر 104 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ کرس ووکس (صفر) کو بھی بمراہ نے آؤٹ کیا۔ لنچ تک انگلینڈ نے سات وکٹ پر 353 رنز بنا لیے تھے۔ لنچ کے بعد محمد سراج نے جیمی اسمتھ (51) کو آؤٹ کرکے ہندوستان کو اہم آٹھویں کامیابی دلائی۔ اس کے بعد جوفرا آرچر (چار) کو بمراہ نے بولڈ کرکے اپنا پانچواں اور ہندوستان کے لیے نواں وکٹ حاصل کیا۔ 113 ویں اوور کی تیسری گیند پر محمد سراج نے برائیڈن کارس (56) کو آؤٹ کرکے انگلینڈ کی پہلی اننگز کو 387 رنز پر سمیٹ دیا۔ بمراہ نے شاندار گیند بازی کی اور محمد سراج نے ان کا خوب ساتھ دیا۔ حالانکہ جیمی اسمتھ اور برائیڈن کارس کے درمیان جو شراکت داری ہوئی، اس سے ہندوستانی ٹیم ضرور مایوس ہوئی، اسی لیے انگلینڈ کی ٹیم 400 کے قریب پہنچ گئی۔ ہندوستان کی طرف سے جسپریت بمراہ نے 74 رنز کے عوض 5 وکٹ حاصل کیے۔ انہوں نے پہلے ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں بھی پانچ وکٹ لیے تھے۔ محمد سراج اور نتیش کمار ریڈی کو دو، دو وکٹ ملے۔ رویندر جڈیجہ نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

اے اے آئی اور ایمیٹی یونیورسٹی نے تیر اندازوں کی تعلیم میں حمایت کیلئے شراکت داری کی

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی تیر اندازی فیڈریشن کے صدر اور سابق مرکزی وزیر ارجن منڈا کی موجودگی میں آج دہلی بی جے پی صدر اور اے اے آئی کے جنرل سکریٹری وریندر سچدیوا نے نوئیڈا میں ایمیٹی یونیورسٹی کے ساتھ تیر اندازوں کی تعلیم کو فروغ دینے کے لیے ایک شراکت داری معاہدے پر دستخط کیے۔ یونیورسٹی کے پرو موڈ اشوک چوہان نے تیر اندازوں کو حمایت فراہم کرنے کے لیے اس معاہدے پر دستخط کیے۔ اس موقع پر ارجن منڈا اور وریندر سچدیوا نے کہا کہ ہندوستانی تیر اندازی فیڈریشن نے برسوں سے مشاہدہ کیا ہے کہ کئی کھلاڑیوں کو ایک بڑی مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے: سخت تربیتی شیڈول اور قومی و بین الاقوامی مقابلوں کے سبب اپنی تعلیم مکمل کرنا ان کے لیے بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ اکثر کھلاڑی کالج میں داخلہ تو لے لیتے ہیں، مگر کلاس میں شرکت یا امتحانات میں شامل نہیں ہو پاتے، جس سے ان کی تعلیمی ترقی متاثر ہوتی ہے۔ اس سنگین مسئلے کے حل کے لیے، ہندوستانی تیر اندازی فیڈریشن اور ایمیٹی یونیورسٹی آن لائن نے ایک تاریخی معاہدے کے تحت شراکت داری کی ہے، تاکہ ہمارے تیر انداز اپنی کھیلوں کی سرگرمیاں جاری رکھتے ہوئے اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں۔

فاکس بورو، میساچوسٹس میں MLS فٹ بال میچ کے دوسرے ہاف کے دوران انٹر میامی کے فارورڈ لیونل میسی (10) اور نیو انگلینڈ کے انقلاب کے ڈیفنڈر میٹ پولسٹر (8) گیند پر قابو پانے کے لیے مقابلہ کر رہے ہیں۔

الواریز نے ڈرگ ٹیسٹ مثبت ہونے کا اعتراف کیا

میڈرڈ، 11 جولائی (یو این آئی) یوروپا لیگ کے سیمی فائنل کے بعد اسٹیلیٹک کلب بلباؤ کے ڈیفنڈر یریے الواریز نے اعتراف کیا ہے کہ ان کے ممنوعہ ادویات کے ٹیسٹ کا نتیجہ مثبت آیا ہے، جس کے باعث ان پر چار سال تک پابندی لگ سکتی ہے۔ اسپین کے پیشہ ورفٹبالر الواریز نے 2016 میں ٹیسٹیکلر کینسر کا علاج کرایا تھا اور بیماری سے صحتیاب ہونے کے بعد انہیں دوبارہ یہ بیماری لاحق ہو گئی تھی۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر ایک بیان میں کہا کہ گزشتہ سیزن میں مانچسٹر یونائیٹڈ کے خلاف یوروپا لیگ کے سیمی فائنل کے بعد ان کا ممنوعہ ادویات کا ٹیسٹ مثبت آیا تھا۔ الواریز نے کہا، "اپنی بیماری پر قابو پانے کے بعد میں کئی سالوں سے ایلوپیشیا (بال گرنے) کا علاج کروا رہا ہوں اور میرے معاملے کے جائزے کے بعد معلوم ہوا ہے کہ مثبت نتیجہ اس وجہ سے آیا کیونکہ میں نے بال گرنے کے علاج کے دوران انجانے میں ممنوعہ دوا لے لی تھی۔" الواریز نے سوشل میڈیا پر لکھا، "یہ خبر سن کر مجھے گہرا صدمہ پہنچا، مجھے یقین ہی نہیں آ رہا تھا، کیونکہ میں نے زندگی میں کبھی بھی ممنوعہ ادویات کا استعمال نہیں کیا۔" ان پر چار سال تک کی پابندی لگ سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنے کلب کا "شروع سے ملنے والے تعاون" پر شکر گزار ہیں اور انہیں انصاف اور کھیل کی تنظیموں پر بھروسہ ہے۔ اسٹیلیٹک بلباؤ کلب نے الواریز کو "انسانی غلطی" کے لیے "مکمل تعاون" دینے کی یقین دہانی کرائی، تاہم کہا کہ جب تک معاملہ مکمل نہیں ہوتا، وہ اس پر کوئی تبصرہ نہیں کریں گے۔

کارلسن نے ایک بھی مہرہ گنوائے چیٹ جی پی ٹی کو شکست دی

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) شطرنج کے لیجنڈ میگنس کارلسن، جنہوں نے پہلے ہی پانچ کلاسیکی عالمی چیمپئن شپ اور ریپڈ بلٹز دونوں فارمیٹس میں اعلیٰ عالمی درجہ بندی کے ساتھ اوور دی بورڈ شطرنج کی دنیا پر غلبہ حاصل کیا ہے، اب اپنی توجہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے چیلنجوں سے نمٹنے پر مرکوز کر رہے ہیں۔ ناروے کے اس کھلاڑی نے حال ہی میں اوپن اے آئی کے چیٹ جی پی ٹی کے ساتھ شطرنج کے کھیل میں مقابلہ کیا اور ایک بھی مہرہ گنوائے فیصلہ کن طور پر جیت حاصل کی۔ کارلسن نے 53 چالوں کے بعد اے آئی کو شکست تسلیم کرنے پر مجبور کر دیا۔ اپنی جیت کے اسکرین شاٹس شیئر کرتے ہوئے کارلسن نے مزاحیہ انداز میں کہا کہ میں کبھی کبھی سفر کے دوران بور ہو جاتا ہوں۔ تصویروں میں چیٹ جی پی ٹی شکست تسلیم کرتے ہوئے نظر آ رہا ہے: "میرے سارے مہرے ختم ہو گئے ہیں، آپ نے ایک بھی مہرہ نہیں کھویا۔" تم نے اپنی جیت کی شرط پوری طرح مکمل کی... جیسا کہ طے پایا تھا، میں ہار قبول کرتا ہوں۔ یہ منظم، صاف اور بالکل درست تھا۔ کارلسن نے اے آئی پر مثبت تنقید کرتے ہوئے کہا میرے خیال میں آپ نے شروع میں بہت اچھا کھیلا، ایک دلچسپ پیس بیک بنایا لیکن اس پر صحیح طریقے سے عمل نہیں کر پائے۔

پنت لارڈز ٹیسٹ کے دوسرے دن بھی باہر رہیں گے، جریل کر رہے ہیں وکٹ کیپنگ

لندن، 11 جولائی (یو این آئی) ہندوستان کے وکٹ کیپر رشبھ پنت، جنہیں لارڈز ٹیسٹ کے پہلے دن انگلینڈ کی اننگز کے 34 ویں اوور میں چوٹ لگی تھی اور اس کے بعد وہ میدان سے باہر چلے گئے تھے، دوسرے دن بھی وہ اب میدان پر واپس نہیں آئیں گے اور ان کی جگہ دھرو جریل ہی وکٹ کیپنگ کریں گے۔ بی سی سی آئی نے پنت کی چوٹ کے حوالے سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اس بات کی اطلاع دی ہے کہ ان کی چوٹ پر میڈیکل ٹیم نظر رکھے ہوئے ہے اور دوسرے دن بھی وہ میدان پر نہیں آئیں گے۔ اس پوسٹ میں یہ بھی لکھا ہے کہ جریل ہی دوسرے دن بھی وکٹ کیپنگ کی ذمہ داری نبھائیں گے۔ اس سے قبل لارڈز ٹیسٹ کے پہلے دن کے دوسرے سیشن میں دھرو جریل کو وکٹ کیپنگ کی ذمہ داری کے لیے بلانا پڑا تھا۔ دراصل، رشبھ پنت کو دوسرے سیشن میں لیگ اسٹمپ کے باہر جاتی ہوئی گیند کو پکڑنے کے دوران بائیں ہاتھ کی انگلی میں چوٹ لگ گئی تھی۔ جس کے بعد ان کے علاج کے لیے کھیل کو کافی دیر تک روکنا پڑا۔ اس کے باوجود پنت درد میں نظر آئے۔ انہوں نے انگلینڈ کی اننگز کا وہ 34 واں اوور تو مکمل کیا لیکن اس کے بعد انہیں میدان چھوڑنا پڑا۔ سال 2017 سے انٹرنیشنل کرکٹ کے ضابطے میں تبدیلی کے بعد، اگر وکٹ کیپر کو چوٹ لگتی ہے تو ٹیم میں موجود ماہر وکٹ کیپر کو سبسٹیٹیوٹ کے طور پر اتارا جا سکتا ہے، لیکن وہ صرف کیپنگ کر سکتا ہے، بیٹنگ کی اجازت اسے نہیں ہوتی۔ اگر پنت بیٹنگ کے قابل رہے تو وہی بلے بازی کریں گے ورنہ ہندوستان کو ایک کم بلے باز کے ساتھ میدان میں اترنا پڑے گا۔ ڈیبیو کے بعد سے پنت ہندوستان کے لیے ٹیسٹ کرکٹ میں دوسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز ہیں۔ انہوں نے اس سیریز کے پہلے ٹیسٹ میں بھی دو سنچریاں بنائی تھیں اور اینڈی فلاور کے بعد دنیا کے دوسرے وکٹ کیپر بن گئے جنہوں نے کسی سیریز کے پہلے ٹیسٹ میں دو سنچریاں بنائی ہوں۔ جوریل نے ہندوستان کے لیے پنت کی غیر موجودگی میں ٹیسٹ ڈیبیو کیا تھا۔

لارا نے کہا کہ مجھے ان کا ریکارڈ توڑنے کی کوشش کرنی چاہیے تھی: مولڈر

بلاوایو، 11 جولائی (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے آل راؤنڈر ویان مولڈر نے کہا ہے کہ برائن لارا نے ان سے کہا تھا کہ انہیں ٹیسٹ میں سب سے زیادہ انفرادی اسکور کا ریکارڈ توڑنے کی کوشش کرنی چاہیے تھی۔ بلاوایو میں زمبابوے کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میں مولڈر نے لنچ بریک کے دوران اننگز ڈکلیئر کر دی۔ اس وقت وہ 367 رن پر ناٹ آؤٹ تھے۔ اس فیصلے سے مولڈر 2004 میں انٹیگا میں انگلینڈ کے خلاف لارا کے 400 ناٹ آؤٹ رن کے ریکارڈ سے محض 33 رن دور رہ گئے۔ اننگز ڈکلیئر کرنے کے بعد مولڈر نے کہا تھا کہ لارا کا ریکارڈ لارا کے نام ہی رہنا چاہیے لیکن بعد میں انہوں نے انکشاف کیا کہ لارا اس معاملے پر مختلف رائے رکھتے ہیں۔ مولڈر نے سپر اسپورٹ کو بتایا "اب چیزیں پہلے کے مقابلے بہتر ہوئی ہیں۔ میں نے برائن لارا سے بھی بات کی ہے۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ میں اپنی میراث بنا رہا ہوں اور مجھے ریکارڈ توڑنے کی کوشش کرنی چاہیے تھی۔" انہوں نے کہا کہ ریکارڈ ٹوٹنے کے لیے ہوتے ہیں اور امید ظاہر کی کہ میں دوبارہ اس پوزیشن میں آؤں گا کہ ریکارڈ توڑ سکوں۔ یہ ان کی طرف سے ایک دلچسپ تبصرہ تھا لیکن مجھے پھر بھی لگتا ہے کہ میں نے صحیح کام کیا کیونکہ میرے لیے کھیل کا احترام کرنا سب سے زیادہ اہم ہے۔ مولڈر کا 367 کا ناٹ آؤٹ اسکور جنوبی افریقہ کا سب سے بڑا انفرادی اسکور ہے اور مجموعی طور پر ٹیسٹ میں پانچواں سب سے بڑا انفرادی اسکور ہے۔ مولڈر نے کہا تھا کہ جنوبی افریقہ کے ہیڈ کوچ شکری کونراڈ نے ان سے کہا تھا کہ بہتر ہو گا کہ عظیم کھلاڑیوں کے ریکارڈ کو عظیم کھلاڑیوں کے نام ہی رہنے دیا جائے۔ جنوبی افریقہ نے یہ ٹیسٹ تین دن کے اندر ایک اننگز اور 236 رنز سے جیت لیا۔ اس ہفتے کے شروع میں، کرس گیل نے ٹاک اسپورٹس کو بتایا تھا کہ مولڈر شاید گھبرا گئے ہوں گے اور انہوں نے ریکارڈ توڑنے کی کوشش نہ کر کے غلطی کی ہے کیونکہ ایسے مواقع زندگی میں ایک بار آتے ہیں۔

ہندوستان میں سکیورٹی سے متعلق صورتحال کا جائزہ لے گا پاکستان

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) ہندوستان اور پاکستان کے درمیان سیاسی کشیدگی کے باعث کھیلوں کے تعلقات میں تعطل برقرار ہے۔ ہندوستان میں اس سال بعد میں ایشیا کپ اور جونیئر ورلڈ کپ ہاکی ٹورنامنٹ منعقد ہونے جا رہے ہیں۔ پاکستان ان ٹورنامنٹس کے لیے اپنی قومی ہاکی ٹیم بھیجنے سے پہلے ہندوستان میں سکیورٹی سے متعلق صورتحال کا جائزہ لے گا۔ پاکستان حکومت کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے کہا ہے کہ اگر کوئی سکیورٹی سے متعلق خطرہ ہوا تو ان کی ہاکی ٹیم ہندوستان نہیں جائے گی۔ وزیر اعظم کے نوجوان ترقی و کھیلوں کے پروگرام کے صدر رانا مشہود وزیر اعظم نوجوان پروگرام کے (پرائم منسٹر یوتھ پروگرام) کے چیئرمین رانا مشہود خان نے کہا کہ پاکستان کی ہاکی ٹیم اسی صورت میں ہندوستان جائے گی جب حکومت ہندوستان کی سکیورٹی سے متعلق صورتحال سے مکمل طور پر مطمئن ہو گی۔ مسٹر رانا نے کہا، "اگر ہندوستان میں پاکستانی شہریوں کے لیے صورتحال تسلی بخش نہ ہوئی تو وہ کسی بھی کھلاڑی کو ہندوستان بھیج کر خطرے میں نہیں ڈالیں گے۔" انہوں نے بتایا کہ ہندوستان کے آپریشن سندور کے بعد پاکستانی شہریوں کے لیے ہندوستان کا سفر محفوظ نہیں ہے۔ پاکستان ہاکی فیڈریشن (پی ایچ ایف) نے ہندوستان میں ہونے والے دو بڑے ہاکی ایونٹس کے لیے اپنی ٹیموں کو بھیجنے کے لیے متعلقہ وزارتوں سے مشورہ اور اجازت مانگی ہے۔ اگلے ماہ ہونے والا ایشیا کپ 2026 میں ہونے والے اگلے ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائر بھی ہوگا۔

بہترین گیند بازی کا سہرا پیٹ کمنز اور مورکل کو: نتیش ریڈی

لارڈز، 11 جولائی (یو این آئی) انگلینڈ کے خلاف تیسرے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن ایک ہی اوور میں دو وکٹ لینے والے ہندوستانی تیز گیند باز نتیش کمار ریڈی نے کہا کہ ان کی گیند بازی میں بہتری کا سہرا انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں ان کے کپتان پیٹ کمنز اور ہندوستانی کے بالنگ کوچ مورن مورکل کو جاتا ہے۔ پہلے دن کے کھیل ختم ہونے کے بعد ریڈی نے کہا، "آسٹریلیا کے دورے کے بعد، میں نے محسوس کیا کہ مجھے اپنی باؤلنگ اور مستقل مزاجی پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ جب میں نے اس سلسلے میں پیٹ سے بات کی تو انہوں نے بتایا کہ مجھے آسٹریلیا میں کس طرح بولنگ کرنی چاہیے اور میں آسٹریلیا میں کیسے بولنگ کر سکتا ہوں۔ یہ میرے لیے بہت اچھا تجربہ تھا اور اس دورے کے آغاز سے پہلے مورکل کے ساتھ کام کرنے سے بھی مجھے مدد ملی۔" انہوں نے کہا، "انجری کے بعد بہترین پرفارمنس دینا میرے لیے مشکل تھا۔"

کرٹس کیمفر نے پانچ گیندوں پر پانچ وکٹیں لے کر تاریخ رقم کی

ڈبلن، 11 جولائی (یو این آئی) آئرلینڈ کے آل راؤنڈر کرٹس کیمفر نے پروفیشنل کرکٹ میں پانچ گیندوں پر پانچ وکٹیں لے کر تاریخ رقم کر دی ہے۔ وہ یہ کارنامہ انجام دینے والے پہلے گیند باز ہیں۔ منسٹر ریڈز کے کپتان کیمفر نے انٹر پروونشل ٹی 20 ٹرافی میں نارتھ ویسٹ واریئرز کے خلاف یہ کارنامہ انجام دیا۔ کیمفر نے یہ پانچ وکٹیں اپنے دوسرے سے تیسرے اوور کے دوران حاصل کیں۔ واریئرز 189 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے 5/87 کے بعد 88 پر سمٹ گئی۔ کیمفر نے اس میچ میں کل 3.2 اوورز کی گیند بازی کرتے ہوئے 16 رنز دے کر 5 وکٹیں حاصل کیں۔ اپنی اس کامیابی پر کیمفر نے کہا، "اووروں کی تبدیلی کے دوران، میں سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ کیا ہو رہا ہے۔ میں نے صرف چیزوں کو بہت آسان رکھنے پر توجہ مرکوز کی اور خوش قسمتی سے میں ایسا کرنے میں کامیاب رہا۔" انگلی کی چوٹ کی وجہ سے ویسٹ انڈیز کے خلاف ون ڈے اور ٹی 20 سیریز سے باہر ہونے کے بعد کیمفر کا یہ دوسرا میچ تھا۔ منگل کو لیسٹر لائٹننگ کے خلاف اپنے واپسی کے میچ میں، انہوں نے 35 گیندوں میں 57 رنز بنائے تھے، لیکن گیند بازی نہیں کی تھی۔ جمعرات کو بھی انہوں نے 24 گیندوں میں 44 رنز بنائے اور پھر پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ کیمفر بین الاقوامی ٹی 20 میچوں میں چار گیندوں پر چار وکٹیں لینے والے گیند بازوں کی فہرست میں شامل ہیں۔ یہ کارنامہ انجام دینے والے پہلے کھلاڑی نہیں ہیں۔ یہ اعزاز زمبابوے کی خواتین آل راؤنڈر کیلس ندھلوو کے نام ہے، جنہوں نے 2024 میں ڈومیسٹک ٹی 20 ٹورنامنٹ میں ایگلز ویمن کے خلاف زمبابوے انڈر 19 کے لیے پانچ گیندوں پر پانچ وکٹیں حاصل کیں۔

سوویں ٹیسٹ پر اسٹارک: یہ مجھے عمر دراز محسوس کراتا ہے

کنگسٹن، 11 جولائی (یو این آئی) گزشتہ ہفتے کریگ براتھویٹ 100 ویں ٹیسٹ کا سنگ میل عبور کرنے والے 82 ویں کھلاڑی بن گئے جبکہ مچل اسٹارک فرنٹ لائن فاسٹ باؤلرز میں یہ سنگ میل عبور کرنے والے صرف 12 ویں کھلاڑی بن جائیں گے۔ اپنے 14 سالہ طویل کیریئر میں اسٹارک یہ سنگ میل ویسٹ انڈیز کے خلاف اتوار سے سبینا پارک میں کھیلے جانے والے تیسرے ٹیسٹ کے دوران حاصل کریں گے، وہ 400 ٹیسٹ وکٹیں حاصل کرنے سے صرف پانچ وکٹوں کے فاصلے پر ہیں۔ اسٹارک نے کہا کہ یہاں تک پہنچنا ان کے لیے اپنے آپ میں بہت بڑی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ بڑے ہوتے ہوئے میں ہمیشہ آسٹریلیا کے لیے کھیلنا چاہتا تھا لیکن میں نے سوچا نہیں تھا کہ میں کبھی ایک بھی ٹیسٹ میچ کھیل سکوں گا لیکن 99 ٹیسٹ کھیلنا میرے لیے بڑے فخر کی بات ہے۔ اسٹارک نے اپنے سفر میں جوش ہیزل ووڈ اور پیٹ کمنز کے ساتھ اپنی دوستی کے بارے میں بھی بات کی، جنہوں نے اسے باؤلر کے طور پر ترقی کرنے میں مدد کی۔ اسٹارک خود 2022 کے آخر میں جنوبی افریقہ کے خلاف انگلی کی انجری کا شکار ہونے کے بعد سے کوئی بھی ٹیسٹ میچ نہیں چھوڑے ہیں، جس کی وجہ سے وہ تین میچوں سے باہر ہو گئے تھے۔ تاہم انہوں نے ایم سی جی میں کھیلے گئے اس میچ میں بھی گیند بازی کی۔ اسٹارک حالیہ دنوں میں آئی پی ایل میں اچھی کارکردگی دکھانے میں کامیاب رہے ہیں۔ لیکن وہ کئی برسوں سے آئی پی ایل میں نہیں کھیلے، جب کہ وہ ٹیسٹ کرکٹ کو ترجیح دینے کے لیے آسانی سے ایسا کر سکتے تھے۔ آل فارمیٹ کے باؤلر ہونے کے ناطے وہ اگلے سال ہونے والے T20 ورلڈ کپ میں شامل ہوں گے اور 2027 کا ون ڈے ورلڈ کپ ان کے لیے ایک ممکنہ اضافی موقع ہے۔

کوئمبٹور میں نیشنل کارٹنگ چیمپئن شپ کے لیے 74 نوجوان کھلاڑی سخت مقابلے کے لئے تیار

کوئمبٹور، 11 جولائی (یو این آئی) چار زمروں میں 10 ٹیموں کی نمائندگی کرنے والے 74 نوجوان کھلاڑی کل سے یہاں کوسٹ سرکٹ میں شروع ہونے والی میک-ایف ایم ایس سی آئی نیشنل کارٹنگ چیمپئن شپ روٹیکس میکس کلاسز کے پہلے مرحلے میں انتہائی سخت مقابلے کے لیے تیار ہوں گے۔ روٹیکس میکس کلاسز میں پریزنٹنگ اسپانسر سٹون انرجی انجینئرنگ اور معاون اسپانسر ایم آر ایف ٹائرز میں چیمپئن شپ کے کل چار راؤنڈز ہوں گے، جس کا گرینڈ فائنل 8-9 نومبر کو ہوگا۔ چیمپئن شپ کے اختتام پر سینیئر میکس، جونیئر میکس، منی میکس اور مائیکرو میکس زمروں میں منتخب ہونے والے چار قومی چیمپئنز، بحرین میں روٹیکس میکس چیلنج گرینڈ فائنلز (29 نومبر تا 6 دسمبر) میں ہندوستان کی نمائندگی کریں گے۔ 2025 کے سیزن میں 11 سال سے کم عمر کے ریسرز کے لیے منی میکس زمرے کا آغاز کیا گیا ہے، جو مائیکرو اور جونیئر میکس زمروں کے درمیان رکھا گیا ہے۔ سینیئر میکس میں 34 اندراجات موصول ہوئی ہیں۔ بنگلورو کے ریس کار ڈرائیور ریشون راجیو (رییل آرٹ انڈیا) اور پیریگرین ریسنگ کے روہن مدیش اور ایشان مدیش کے درمیان سخت اور دلچسپ مقابلے کی امید ہے۔ جونیئر میکس زمرے میں پچھلے سال کے چیمپئن پونے کے عرفات شیخ (کریسٹ موٹر اسپورٹس) اور چنئی کے ایشانت وشلیشن (ایم اسپورٹ) مضبوط دعوے دار ہوں گے، جبکہ ان کے خلاف کئی نئے ریس کار ڈرائیور میدان میں اتریں گے۔

ہندوستان کے جسپریت بمراہ جمعہ کو لندن کے لارڈز کرکٹ گراؤنڈ میں انگلینڈ اور ہندوستان کے درمیان تیسرے کرکٹ ٹیسٹ میچ کے دوران آؤٹ ہونے کے بعد ساتھی ساتھیوں کے ساتھ جشن منا رہے ہیں۔

سری لنکا نے بنگلہ دیش کو سات وکٹ سے شکست دی

پلے کیلے، 11 جولائی (یو این آئی) کوسل مینڈس کی شاندار نصف سنچری (73 رنز) کی بدولت سری لنکا نے پہلے ٹی-20 میچ میں بنگلہ دیش کو چھ گیندیں باقی رہتے ہوئے سات وکٹ سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی سری لنکا نے تین میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کر لی ہے۔ 155 رنز کے ہدف کے تعاقب میں سری لنکا کے سلامی بلے بازوں پاتھم نسانکا اور کوسل مینڈس نے شاندار شروعات کرتے ہوئے پہلے وکٹ کے لیے 78 رنز کی شراکت کی۔ پانچویں اوور میں مہدی حسن نے پاتھم نسانکا کو آؤٹ کرکے بنگلہ دیش کو پہلی کامیابی دلائی۔ پاتھم نسانکا نے صرف 16 گیندوں پر پانچ چوکے اور تین چھکے لگا کر 42 رنز کی تیز رفتار اننگز کھیلی۔ 13 ویں اوور میں کوسل پریرا 24 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ 18 ویں اوور میں سری لنکا کا تیسرا وکٹ کوسل مینڈس کے طور پر گرا، جنہوں نے 51 گیندوں پر پانچ چوکے اور تین چھکے لگا کر 73 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ سری لنکا نے 19 اوور میں تین وکٹ کے نقصان پر 159 رنز بنا کر میچ سات وکٹ سے جیت لیا۔ اویشکا فرنانڈو 11 اور کپتان چرت اسالنکا ایک رن کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہے۔ بنگلہ دیش کی طرف سے محمد سیف الدین، مہدی حسن اور رشاد حسین نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل سری لنکا نے ٹاس جیت کر بنگلہ دیش کو بیٹنگ کی دعوت دی۔ بنگلہ دیش کے سلامی بلے بازوں پرویز حسین ایمان اور تنزید حسن نے پہلے وکٹ کے لیے 46 رنز جوڑے۔ پانچویں اوور میں نوان تشارا نے حسن (16) کو آؤٹ کر کے یہ شراکت داری توڑ دی۔ اس کے بعد آئے کپتان لٹن کمار داس کو جیفری وانڈرسے نے ایل بی ڈبلیو کر دیا۔

نئے پاکستانی کوچ نے بابر اور آفریدی کو واپسی کا راہ دکھائی

اسلام آباد، 11 جولائی (یو این آئی) پاکستان کے نئے محدود اوورز کے کوچ مائیک ہیسن نے ان اقدامات کا انکشاف کیا ہے جو تجربہ کار جوڑی بابر اعظم اور شاہین آفریدی کو ٹی 20 انٹرنیشنل ٹیم میں واپسی کے لیے اٹھانے ہوں گے۔ بابر اور شاہین نے 2021 اور 2022 میں آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ مراحل میں پاکستان کو مسلسل جگہ دلانے میں اہم کردار ادا کیا تھا لیکن حال ہی میں وہ ٹی 20 ورلڈ کپ میں ٹیم سے باہر ہو گئے ہیں اور گزشتہ ماہ کے شروع میں گھریلو میدان پر بنگلہ دیش کو 0-3 سے شکست دینے والی ہیسن کی پہلی ٹیم میں بھی شامل نہیں تھے۔ ہیسن نے تجویز دی کہ بابر اور شاہین دونوں اگلے برس ہندوستان اور سری لنکا میں ہونے والے ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے ان کی طویل المدتی منصوبوں میں شامل ہیں اور دونوں اس وقت کراچی میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک تربیتی کیمپ میں حصہ لے رہے ہیں۔ یہ ساتھی کھلاڑی اس ماہ کے آخر میں میرپور میں تین میچوں کی ٹی 20 سیریز کے لیے بنگلہ دیش جائیں گے۔ ہیسن نے واضح کیا کہ بابر کی ٹیم میں واپسی وکٹ کیپر کے طور پر پہلی پسند کی بنیاد پر نہیں ہوگی، بلکہ سابق کپتان اپنے ساتھی اوپننگ بلے بازوں فخر زمان اور صائم ایوب کے ساتھ اوپننگ بلے باز کے طور پر دو میں سے ایک جگہ کے لیے مقابلہ کر رہے تھے۔ ہیسن نے کہا "سب سے پہلے، بابر اعظم کو وکٹ کیپنگ کے متبادل کے طور پر نہیں دیکھا جا رہا ہے۔ پتہ نہیں یہ کہاں سے آیا لیکن میں نے یہ قیاس آرائیاں سنی ہیں۔ بابر اس وقت اوپننگ بلے بازوں میں سے ایک کے لیے مقابلہ کر رہے ہیں۔ لیکن ظاہر ہے کہ اس وقت ہمارے پاس فخر زمان اور صائم ایوب دونوں ہیں جو ان دو کرداروں میں کھیل رہے ہیں، اس لیے وہ ان کے لیے مقابلہ کر رہے ہیں۔" ٹی 20 انٹرنیشنل کرکٹ میں بابر کا اسٹرائیک ریٹ 129.81 ہے، جو فخر (133.49) اور ایوب (138.48) سے کم ہے۔ ہیسن نے تسلیم کیا کہ اس دائیں ہاتھ کے بلے باز کو چھوٹے فارمیٹ میں اہم بنے رہنے کے لیے اپنی رنز کی رفتار بڑھانے کی ضرورت ہے۔

Owner, Editor, Printer & Publisher Md. Aarif Hussain Printed at Bhartiya Printing Press Kumharar, Talabper Bhagwat Nagar Road, Patna-800026 and Published from Office of Piyari Tanzeem Urdu Daily Near Harsh Marriage Hall, Sultanganj, Dist. Patna, Pin-800006, Bihar, Managing Editor Md Shabbir Ahmad, Bureau Chief: Md. Arish Firdaus, E-mail: piyaritanzeem@gmail.com

مالک، پرنٹر و پبلشر محمد عارف حسین نے بھارتیہ پرنٹنگ پریس کمہرار، تالاب پر بھاگوت نگر روڈ، پٹنہ۔800026 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ پیاری تنظیم نزد ہرش میرج ہال سلطان گنج، ضلع پٹنہ، پن۔800006، بہار سے شائع کیا۔ منیجنگ ایڈیٹر: محمد شبیر احمد، بیورو چیف: محمد عارش فردوس